اعجاز القران

مؤلفہ: سید صولت حسین نقوی

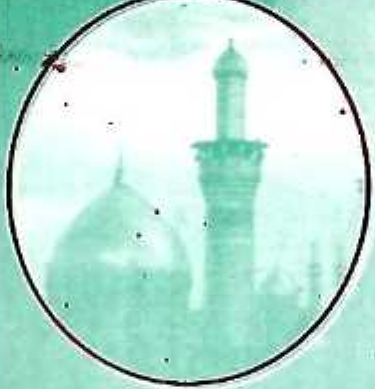

ملنے کا پتہ

نظامی پریس بکڈپو وکٹوریہ اسٹریٹ، لکھنو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا علیؑ

پی ڈی ایف سازی

منجانب

Shia Books PDF منظر ایلیاء

MANZAR AELIYA HYDERABAD INDIA

بسم اللہ الرحمن الرحیم

☆ نام کتاب : اعجاز القرآن

☆ مصنف : سید صولت حسین نقوی

☆ مطبوعہ : نظامی پریس لکھنؤ

☆ سنہ اشاعت : مارچ ۲۰۱۲ء

☆ ہدیہ : Rs.40/-

ملنے کا پتہ

NIZAMI PRESS BOOK DEPOT
Victoria Street, Lucknow
Tel: 2240672, 2267964
E-mail: nizamipress@indiatimes.com

فہرست مضامین اعجاز القرآن

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
فاتحۃ الکتاب	۳۷	فراخیٔ معیشت	۴۱	بلاکیٔ ظالم	۴۷
طلبِ حاجت	″	شرِ ظالم و گزندہ و درندہ	۴۲	کشائش رزق	۴۸
استجابتِ دُعاء	″	وسعتِ رزق	″	رفعِ تشنگی و استسقاء	″
وقعت وہیبت	″	عملِ خواب	″	عمدہ خریداری	۴۹
بخار	۳۸	الٓمّ پارہ اوّل سورہ بقرہ	۴۳	دردِ جانوراں	۵۰
بچھو کا زہر	″	فضیلت سورہ	″	دفینہ۔ بدمزاجی	″
سُورہ مُبارکہ فاتحہ	″	دفع تنگدستی	″	مہربانی حاکم	۵۱
بخار	″	ہولِ دل	″	فراوانی آبِ نہر	″
شفائے امراض	″	مرض صرع	″	زیادتی شیر جانوراں	″
قضائے حاجت	۳۹	ترقیٔ حافظہ	″	عسر البول و درد قولنج	″
خفقان	″	حفاظت زراعت	۴۴	درستیٔ ظالم	۵۲
قضائے حاجات	″	بارآوری اشجار	۴۵	ردِ سحر و نظرِ بد	″
ایضاً	۴۰	کشف علوم و تسخیر وغیرہ	۴۶	بیداری از خواب	۵۳

مملوکہ کتاب ھذا منظر ایلیاہ

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
بواسیر	۵۳	آسانی مہمات	۵۹	خیر و برکت	۶۸
دفینہ	۵۴	ام الصبیان. نظر بد	〃	حصولِ روزگار	〃
کشائش کار	〃	ایمنی از شرِ دشمن	۶۰	خواستگاری زن	〃
سیقول پارہ ۲	〃	قوتِ حافظہ	〃	دفعیۂ خوف	〃
لقوہ فالج، تشنج	〃	واپسیٔ گمشدہ	〃	شرارتِ جانوراں	۶۹
حفاظت غلہ وغیرہ	۵۵	افکار فاسدہ	۶۱	اختلاجِ قلب	〃
تباہیٔ ظالم	〃	قضائے حاجات	〃	لن تنالوا البر پارہ ۴	۷۰
ادائے قرض	۵۶	ادائے قرض	۶۲	رفع بخل	〃
ترقیٔ حافظہ	۵۷	وسعتِ رزق	۶۳	بارآوری درخت	۷۱
سورہ مبارکہ آلعمران	۵۸	دفینہ	〃	عملِ حُبّ	〃
پارہ ۳	〃	حصولِ کیمیا	〃	قبولیتِ وعظ	۷۲
فضیلت	〃	حفاظتِ حمل	۶۴	فتح بر دشمن	〃
بارآوری درخت	〃	حفاظت طفل	۶۵	حرز حاکم جابر، شر جن وانس	۷۳
عسرِ ولادت	〃	حصولِ اولاد	〃	فتح بر دشمن	۷۴
استقرارِ حمل	〃	طلبِ اولاد	۶۶	سکون غیظ وغضب	۷۵
تونگری	۵۹	برص وجذام	۶۷	معزولی حاکم جابر	۷۶

۵ مملوکہ کتاب منظر ایلیاہ

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
نکسیر	۷۶	بیداری از خواب	۸۲	حفظ از آلام	۸۷
بندش خون زنان	〃	استجابتِ دعا	〃	دفع تشنگی	〃
نفث الدم	۷۷	سورۂ مبارکہ نساء پ ۴	۸۳	حفاظت مال	〃
عشق، رنج والم	〃	فضیلت	〃	دفع دروغ گوئی کیلئے	〃
کشائش رزق	〃	خفقانِ قلب	〃	دفع شراب خوری	〃
تونگری	۷۸	موافقت زن وشوہر	۸۴	صحت، قناعت، صبر وغیرہ	۸۸
مہم صعب	〃	شفائے امراض	〃	ہلاکتِ ظالم	۸۹
سلامتی	〃	والمحصنٰت پارہ ۵	〃	عملِ حُبّ	۹۰
فتح وغلبہ	۷۹	بازیافت دفینہ	〃	مطلب برآری	〃
دردِ سر	〃	خلاصی از قید	۸۵	خرابیٔ دشمن	۹۱
زُکام اسپ	〃	خواستگاری زن	〃	مجمع ناجائز	〃
آسیب	〃	لایحب اللہ پارہ ۶	۸۶	واذا سمعوا پارہ ۷	۹۲
تقویٰ وتحصیلِ علم	۸۰	سورۂ مبارکہ مائدہ	〃	دروغ گوئی	〃
حاکمِ جابر	〃	فضیلت	〃	حفاظتِ مال از لغویات	۹۳
دفعِ بلا	۸۱	فشارِ قبر	〃	ایمنی از امورِ بد	۹۴
نور یقین	〃	ایمنی از عذاب	〃	وسعت رزق ودفع گرسنگی وغیرہ	〃

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
سورۂ مبارکہ انعام پ۷	۹۵	عمل خواب	۱۰۰	کشادگیٔ مردبستہ	۱۰۶
حفاظت چوپایہ	〃	انکشاف امر عجیب	۱۰۱	عملِ حُبّ	۱۰۷
قضائے حاجت	〃	فراخیٔ معیشت	〃	بارآوری زراعت	〃
ایضاً	۹۶	استجابتِ دعاء	〃	حفاظتِ کشتی	〃
شفائے امراض	〃	طوفانِ دریا	۱۰۲	دردِ شقیقہ	۱۰۸
ایضاً	〃	دردِ دنداں	〃	سرسام	〃
طلب حاجات	〃	احصار و درد گریختہ	〃	دفعیہ حشرات الارض	〃
فراخیٔ معیشت و		درستیٔ عقل و فہم	۱۰۳	پوشیدگی از دشمن	〃
طلب حاجت	۹۷	مقبولیت عوام وحکام	〃	آندھی کا دُور کرنا	〃
حفظ بلیات وشفائے امراض	۹۸	کامیابیٔ بحث	〃	ولواننا پارہ ۸	۱۰۹
دفعیہ حشرات الارض	〃	قضائے حاجت	۱۰۴	استجابت دُعا	〃
سکون غیظ وہم وغم وتشنگی	۹۹	خرابیٔ دشمن	〃	مرض دق	〃
درد رُخسار	〃	بارآوری اشجار	۱۰۵	ضعفِ قلب	〃
خطرۂ جان	〃	استقرارِ حمل	۱۰۶	متھوری دشمن	۱۱۰
امراضِ چشم واستسقاء	〃	حفاظت کشتی	〃	کشف اسرار	〃
مچھر کا دُور کرنا وغیرہ	۱۰۰	ہردلعزیزی	〃	استجابتِ دُعا	۱۱۱

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
بارآوری اشجار	۱۱۱	وجع القلب	۱۱۷	رہائی از قید	۱۲۲
حفاظت چوپایہ	۱۱۲	فالج ولقوہ	〃	رقتِ قلب	۱۲۳
اطاعت زوجہ	〃	دفعیہ زیادتی خواب	〃	حفظ بلیات	〃
اطاعت مرکب	〃	نظر بد دشمن وغیرہ	۱۱۸	ہولِ دل	〃
مہربانیٔ حاکم	〃	حفاظتِ اشجار	〃	عمل شکست	۱۲۴
سورۂ مبارکہ اعراف پ۸	۱۱۳	حفاظتِ مال	۱۱۹	واعلموا پ۱۰	〃
فضیلت	〃	قال الملأ پارہ ۹	〃	مقبولیتِ عام	〃
حفاظت سفر	〃	ردِّ سحر	〃	سُورہ مبارکہ توبہ پ۱۰	۱۲۵
تیسیر فیصلہ قضا وحکومت	۱۱۴	تپِ لرزہ	۱۲۰	ایمنی از نفاق	〃
ایمنی از حسد ومار وکژدم	〃	ترقیٔ حافظہ	۱۲۱	حفاظت از نفاق	〃
وُسعتِ رزق	〃	استجابت دُعا	〃	حفاظت از آتشزدگی	۱۲۶
طلب آمرزش	۱۱۵	دفع وسواس	〃	حفاظت از سرقہ	〃
رغبت عبادت	〃	بخار	۱۲۲	آیات شفاء	〃
ردّ سحر ونظرِ بد	〃	سُورۂ مبارکہ انفال پ۹	〃	احضار گریختہ	۱۲۷
زہر طعام	۱۱۶	مہربانیٔ حاکم	〃	یعتذرون پ۱۱	〃
عملِ حُبّ	〃	حفاظت اشجار	〃	ترقیٔ تجارت	〃

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
خوف درندہ	۱۲۸	قہر و غلبہ	۱۳۳	تقرب سلطان	۱۳۸
سورہ مبارکہ یونس پ ۱۱	″	تقویتِ قلب	۱۳۴	اطاعت زوجہ	″
فضیلت	″	ومامن دابۃ پ ۱۲	″	سعادت مولود	″
اظہارِ عیب	۱۲۹	حفاظت کشتی	″	ومآ ابرئ پ ۱۳	″
شناخت دزد	″	حفاظت از غرق	″	حصولِ روزگار	″
پنڈلی اور پسلی کا درد	″	حفاظت در سفر دریا	۱۳۵	خوف دشمن و ردِّ بلا	۱۳۹
دردِ شکم	۱۳۰	طوفانِ دریا	″	حفظِ بلیات	۱۴۰
دردِ گوش	″	نکسیر و نفث الدم	″	نظرِ بد	″
وسعتِ رزق	″	نکسیر	۱۳۶	آشوبِ چشم	۱۴۱
آسانیٔ ولادت	″	مرض استفراغ	″	جملہ امراض چشم خصوصاً سفیدی	″
دردِ شکم ہر قسم	۱۳۱	اجرائے خون زنان	″	خلاصی از قید	″
آسیب صرع۔ ام الصبیان	″	خوفِ دشمن یا جانور موذی	″	حصولِ سعادت	۱۴۲
بدخوابی	۱۳۲	حفاظتِ بچہ	۱۳۷	سورۂ مبارکہ رعد پ ۱۳	″
ردِّ سحر	″	استقامت قلب	″	حفاظت از برق	″
شفائے امراض	۱۳۳	سورۂ مبارکہ یوسف پ ۱۲	″	معطلی حاکم و تباہی ظالم	۱۴۳
سورہ مبارکہ ھود پ ۱۱	″	وسعتِ رزق	″	معزولی حاکم	″

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
گریۂ اطفال	۱۴۳	مسہ	۱۴۸	سبحان الذی پ ۱۵	۱۵۱
حفاظتِ حمل	۱۴۴	برکت زراعت	″	سورہ مبارکہ بنی اسرائیل	″
رعد و برق	″	دفیعہ شیاطین	″	زیارت حضرت صاحب العصر ع	″
دردِ شقیقہ	″	سورۂ مبارکہ حجر پ ۱۳	″	پختگیٔ نشانہ	۱۵۲
خفقانِ قلب	″	زیادتی شیر زنان	″	قادر الکلامی	″
چوتھیہ بخار	۱۴۵	برکت و بہتری معاملہ	۱۴۹	گویائی بچہ	″
برص و جذام	″	زیادتی رزق	″	حفاظت سفر	″
سورۂ مبارکہ ابراھیم پ ۱۳	۱۴۶	ربما پ ۱۴	″	خوف	۱۵۳
حفاظتِ بچہ از گریہ و خوف	″	حفاظت مال و جان		شفائے امراض	″
امراضِ اطفال	″	و اولاد	″	مرض گنج	″
دودھ بڑھائی	″	درد	۱۵۰	حفاظت از سرقہ و دزد	″
حفاظت از شر شیطان	″	عز و جاہ و قبولیت عام	″	درد طحال	″
فقر و جنون وغیرہ	″	خیر و برکت باغ و زراعت	″	سورہ مبارکہ کھف پ ۱۵	۱۵۴
نظرِ بد۔ درد	۱۴۷	جھائیں	″	فضیلت	″
خارش دنبل۔ داد	″	سورۂ مبارکہ نحل پ ۱۴	۱۵۱	ایمنی از قرض و افلاس	″
مسہ	″	کفایت مہمات	″	گریہ و خوف اطفال	″

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
خوف وکرب ودرد	۱۵۵	دردِ سر	۱۵۹	عُسرِ ولادت	۱۶۵
گریۂ اطفال	″	استقرارِ حمل	″	عُسرِ ولادت	۱۶۶
خوف درندہ	″	استقرارِ حمل	۱۶۱	عُسرِ ولادت	″
درد ساق (پنڈلی)	۱۵۶	عُسرِ ولادت	″	حفاظت زچہ بچہ از شیطان وغیرہ	″
برکت آبِ چاہ	″	بار آوری درخت خرما	۱۶۲	بخار	۱۶۷
حج بیت اللہ	۱۵۷	عزت وحُرمت	″	خوف در سفر از درندہ جانور	۱۶۸
قال الم پ۱۶	″	سورہ مبارکہ طٰہٰ پ۱۶	۱۶۳	مہربانیٔ حاکم	″
		فضیلت	″		
سورۂ مبارکہ مریم	″	تزویج	″	دردِ ساق	″
حفظ از شرِ شیاطین و	″	موقوفیٔ جنگ	″	گریۂ اطفال	۱۶۹
قبولیتِ عام	″	شرِ سلطان	″	زبان بندی	″
حبسِ بطن	″	مہربانیٔ بادشاہ	″	زیادتیٔ علم	″
خوابِ نیک	″	تزویج زن	۱۶۴	تزویج، رزق، نسیان، صحت	″
حفاظتِ مکان	۱۵۸	رزق، قہر وغلبہ	″	اقترب للناس پ۱۷	۱۷۰
خوف وہراس	″	عزت وحرمت	″	سورۂ مبارکہ انبیاءٔ	″
خیر وبرکت	″	ترقیٔ علم	″	بے خوابی	″
مہربانیٔ حاکم	″	عُسرِ ولادت	۱۶۵	فضیلت سورہ	″
				ران کا درد	″

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دردِ زہ	۱۷۱	وسعت رزق وحفظ از		حفاظتِ از زنا	۱۸۱
اسقاطِ حمل	″	جملہ مکروہات	۱۷۷	صحتِ جانور	۱۸۲
بخار ہر قسم	۱۷۲	واپسی گمشدہ	۱۷۸	دردِ چشم	″
دردِ چشم	″	قد افلح المومنون پ۱۸	″	شب کوری	″
زیادتیٔ علم	″	سورہ مبارکہ مومنون	″	آشوبِ چشم	۱۸۳
حفاظتِ حمل	″	ترکِ شراب	″	مقبولیتِ عام	″
طلبِ حاجت ودفع مرض	۱۷۳	مقبولیتِ عام	۱۷۹	احضار گریختہ	″
دفعیہ غم وتنگی معاش	″	استقرار حمل	″	سورہ مبارکہ فرقان پ۱۸	۱۸۴
دردِ شکم	۱۷۴	خارش	″	فضیلت	″
مہماتِ عظیمہ	″	حفاظت کشتی حفظ از دزد		دفعیہ حشرات الارض	″
طلبِ اولاد	″	جن و دشمن	۱۸۰	پراگندگی اشرار	″
حفاظتِ حمل ومولود	۱۷۵	وسوسۂ شیطانی	″	وقال الذین پ۱۹	۱۸۵
بخار دردِ کمر وغیرہ	″	دردِ تہی گاہ	″	چوتھیہ بخار	″
سورہ مبارکہ حج پ۱۷	۱۷۶	شفائے بیمار	۱۸۱	دردِ سر	″
ترکِ شراب	″	آسیب	″	نورِ ایمان	″
حفاظتِ حمل	″	سورہ مبارکہ نور پ۱۸	″	عجلت تزویج	″

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
سورۂ مبارکہ شعراء پ۱۹	۱۸۶	اضطرار گریختہ	۱۹۰	سورۂ مبارکہ سجدہ پ۲۱	۱۹۴
فضیلت	〃	ردِ سحر، خوف حاکم	〃	فضیلت	〃
شفائے بیمار	〃	سورہ مبارکہ عنکبوت پ۲۰	۱۹۱	بخار، دردِ سر، دردِ شقیقہ	
خزانہ چشمۂ آب	〃	فضیلت	〃	وجع مفاصل	〃
حفاظت از درد و آتش وغیرہ	۱۸۷	شفائے امراض	〃	بے دینی	۱۹۵
دفعیہ زہر گزندہ	〃	سردی کا بخار چوتھیہ بخار	〃	معزولی حاکم	〃
سورہ مبارکہ نمل پ۱۹	〃	غم و کسل و فرحت قلب	〃	حفاظت بچہ	〃
دفعیہ حشرات الارض	〃	خوابِ راحت	〃	سورۂ مبارکہ احزاب پ۲۱	〃
دفعیہ چیونٹی	۱۸۸	اُتل ما اوحی پ۲۱	۱۹۲	کتخدائی دختر	〃
امن خلق السموٰت پ۲۰	〃	سورۂ مبارکہ روم	〃	حفاظت زراعت	۱۹۶
دردِ دندان	〃	حصولِ حسنات	〃	ومن یقنت پ۲۲	〃
برص چھائیں	۱۸۹	سورۂ مبارکہ لقمان پ۲۱	۱۹۳	عز و جاہ	〃
سورۂ مبارکہ قصص پ۲۰	〃	امراضِ شکم، بخار، غرق	〃	خوابِ راحت	۱۹۷
شفائے امراض	〃	بندشِ خون	〃	سورۂ مبارکہ سبا پ۲۲	〃
طحال دردِ جگر اسہال وغیرہ	〃	دردِ گوش	〃	یرقان	〃
دردِ شکم	۱۹۰	عمدگی تقریر	۱۹۴	حشرات الارض، بدبو، تیر پتھر وغیرہ سے حفاظت	〃

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دفعیہ خوف	۱۹۸	حفظ از جن و انس و حشرات الارض	۲۰۱	سلامتی سال	۲۰۵
سورہ مبارکہ فاطر پ۲۲	〃			دردِ قولنج	〃
حفاظت جانور	〃	زیادتی شیر زنان	〃	سورۂ مبارکہ ص پ۲۳	۲۰۶
عدم قدرت حرکت	〃	کند ذہنی و نسیان	〃	معزولی حاکم	〃
قبولیتِ نماز	۱۹۹	ومالی پ۲۳	۲۰۲	〃	〃
ترقی تجارت	〃	عسرِ ولادت	〃	اخراجِ ظالم	۲۰۷
دردِ سر	〃	حفظ از طاعون	〃	آسیب	〃
مکان سے دبنے سے حفاظت	۲۰۰	حفظ از حوادث	〃	شیرینی آب چاہ	〃
زلزلہ	〃	شفائے امراض	۲۰۳	سورۂ مبارکہ زمر پ۲۳	۲۰۸
سورۂ مبارکہ یٰس پ۲۲	〃	حفاظت از مار و کژدم	〃	مقبولیت عام	〃
واپسی گمشدہ	〃	سورۂ مبارکہ صٰفٰت پ۲۳	〃	حفظ از غیبت	〃
زیادتی عقل	〃	آسانی احتضار	〃	فمن اظلم پ۲۴	〃
بواسیر	〃	بیخودی و لرزہ بخار	۲۰۴	سورۂ مبارکہ مومن	〃
سفیدی بدن	۲۰۱	شفائے امراض	〃	شادابی باغ	〃
حفظ از آفات	〃	آسیب	〃	خیر و برکت طعام و دکان	۲۰۹
زیادتی حافظہ و قوت گویائی	〃	حفظ از مار و کژدم	۲۰۵	شفائے امراض	〃

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دنبل	۲۰۹	ہم و غم	۲۱۲	ترقی تجارت	۲۱۵
بالخورہ یا گنج	〃	سورۂ مبارکہ زخرف پ۲۵	〃	شرِ ظالم و مقبولیت عام	〃
دردِ دل عشقی طحال }		شفائے امراض	〃	حبسِ بطن	〃
دردِ جگر }	〃	مرضِ صرع	۲۱۳	حفاظت بچہ	〃
شرِ ظالم	〃	اطاعتِ زوجہ	〃	کفایت مہمات	〃
سورۂ مبارکہ حٰم سجدہ (پ۲۴)	۲۱۰	حبسِ بطن	〃	حفظِ بلیات	〃
دردِ دل	〃	شرِ مخلوق	〃	مرضِ پیچش	۲۱۶
امراضِ چشم	〃	خواب نیک	〃	سورۂ مبارکہ جاثیہ پ۲۵	〃
خوف و وسواس	۲۱۱	کھانسی	〃	حفاظت بچہ	〃
دردِ ناف	〃	حفظ بلیات	〃	شرِ ظالم	〃
الیہ یرد پ۲۵	〃	زہر گزندہ	۲۱۴	بدگوئی و غیبت	〃
سورۂ مبارکہ شوریٰ	〃	آسیب زدہ	〃	حفاظت از دشمن	۲۱۷
سفیدی و دیگر امراض چشم	〃	سورۂ مبارکہ دخان پ۲۵	〃	حٰمٓ پ۲۶	۲۱۸
شرِ مخلوق	۲۱۲	مکرِ شیطان	〃	سورۂ مبارکہ احقاف	〃
رفع تشنگی در سفر	〃	خوابِ نیک	〃	شرِ جنات	〃
مرضِ صرع	〃	دردِ شقیقہ	〃	حفاظت و تقویت مولود	۲۱۹

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
مقبولیتِ عام و مسموع الکلامی	۲۱۹	سلامتیٔ سال	۲۲۲	وسعت رزق	۲۲۵
شفائے امراض	〃	حفاظت از دزد	۲۲۳	مرضِ صرع	〃
نافرمانیٔ اولاد	〃	مسموع الکلامی	〃	زیادتی شیر زنان	۲۲۶
عُسرِ ولادت	۲۲۰	حفاظت در جنگ	〃	دردِ شکم	〃
سورۂ مبارکہ محمدؐ	〃	تپ و لرزہ	〃	دانت بآسانی نکلنا	〃
مقبولیتِ عام	〃	حفظ در سفر دریا	〃	ضعفِ بصارت	〃
زیادتی حافظہ	۲۲۱	شرِ سلطان	۲۲۴	دردِ چشم	〃
امراض جلدی	〃	حفظ مکان از شیطان	〃	پنڈلی کا درد وغیرہ	〃
پختگیٔ ایمان	〃	زیادتی شیرِ زناں	〃	سورۂ مبارکہ ذاریات پ۲۶	۲۲۷
خوف سلطان و فقر و فاقہ	〃	سورۂ مبارکہ حجرات پ۲۶	〃	فضیلت	〃
حفاظت از جنگ و شرِ جن	〃	حفاظت در جنگ	〃	اندرونی تکالیف	〃
حفظ از غرق	〃	شرِ شیطان	〃	فرزند نرینہ	〃
حفظ از بلیات	〃	زیادتی شیرِ زنان	۲۲۵	عُسرِ ولادت	〃
مقہوری دشمن	۲۲۲	حفظ مکان از شیطان	〃	دردِ شکم	〃
سورۂ مبارکہ فتح پ۲۶	〃	سورۂ مبارکہ قٓ پ۲۶	〃	قال فما خطبکم پ۲۷	۲۲۸
حفاظت مال و زن و غلام	〃	آسانیٔ سکرات	〃	فرزندِ نرینہ	〃

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
سورہ مبارکہ طور پ ۲۷	۲۲۸	مقہوریٔ دشمن	۲۳۲	حفاظت در جنگ	۲۳۶
خلاصی قید	〃	سورہ مبارکہ رحمٰن پ ۲۷	〃	جسم سے ٹوٹا ہوا لوہا نکالنا	〃
حفاظتِ سفر	۲۲۹	آسانی مشکلات و آشوبِ چشم	〃	حفظ از دشمن	〃
زہر کژدم	〃	طحال، دردِ دل	〃	ورم، سرخی زخم،	〃
ہلاکت کژدم	〃	آشوبِ چشم، صرع	〃	قد سمع اللہ پ ۲۸	۲۳۷
سورہ مبارکہ نجم پ ۲۷	〃	حشرات الارض	〃	سورہ مبارکہ مجادلہ	〃
عزت و حرمت	〃	چیچک	۲۳۳	تسکین درد	〃
مقہوریٔ دشمن	〃	حملۂ سگ و شیر	〃	شفائے امراض	〃
قوت و غلبہ	۲۳۰	سورہ مبارکہ واقعہ پ ۲۷	۲۳۴	حفاظت دفینہ	〃
گریۂ اطفال	〃	زیادتی رزق، خیر و برکت	〃	حفظ بلیات	〃
سورہ مبارکہ قمر پ ۲۷	〃	عسرِ ولادت	〃	حفاظتِ غلہ	〃
عزت و حرمت	〃	مسّہ	〃	مقہوری دشمن	۲۳۸
آسانی مشکلات	〃	دردِ سر	۲۳۵	شرِ ظالم، خواب پریشان	〃
حبسِ بول	۲۳۱	تخم ریزی	〃	سورہ مبارکہ حشر پ ۲۸	〃
پیچش	〃	سورہ مبارکہ حدید پ ۲۷	۲۳۶	حفظ بلیات	〃
سیرابیٔ اشجار	〃	رہائی از قید	〃	قضائے حاجات	۲۳۹

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
نسیان و کند ذہنی	۲۳۹	سورہ مبارکہ تغابن پ ۲۸	۲۴۳	سورہ مبارکہ قلم پ ۲۹	۲۴۷
قضائے حاجات و مہماتِ عظیم	〃	حفاظت از مرگِ مفاجات	〃	دردِ دنداں، وسعتِ رزق	〃
بہرہ پن	〃	شرِ حاکم	〃	دردِ سر	
دردِ مسّہ	۲۴۰	خوفِ سلطان	〃	سورہ مبارکہ حاقہ	〃
ترقیٔ حافظہ	〃	سورہ مبارکہ طلاق پ ۲۸	〃	حفاظتِ حمل	
سورہ مبارکہ ممتحنہ پ ۲۸	۲۴۱	توبہ نصوح	〃	ذہانت طفل	〃
طحال	〃	ختم مجرب برائے وسعت رزق	۲۴۴	حفاظت طفل	
حفاظت از کفار	〃	عملِ خواب برائے وسعتِ رزق	۲۴۵	سورہ مبارکہ معارج	۲۴۸
سورہ مبارکہ صف پ ۲۸	〃	سورہ مبارکہ تحریم پ ۲۸	〃	رہائی از قید	〃
حفاظت در سفر	〃	توبہ نصوح	〃	سورہ مبارکہ نوح	〃
سورہ مبارکہ جمعہ پ ۲۸	۲۴۲	ادائے قرض	۲۴۶	قضائے حاجت	
وسوسۂ شیطان		صرع و اختلاج	〃	حفظ از رنج و غم	〃
خوفِ دشمن	〃	تبارک الذی پ ۲۹	〃	سورہ مبارکہ جن	〃
حفاظت مال و زراعت	〃	سورہ مبارکہ ملک	〃	وسعتِ رزق	〃
سورہ مبارکہ منافقون پ ۲۸	〃	دعائے رویتِ ہلال		قوتِ حافظہ	
آشوبِ چشم، درد، دنبل	〃	آشوبِ چشم۔ شرِ ظالم	〃	شرِ جنات۔ حاکم ظالم	۲۴۹

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دفینہ اور رہائی از قید		زیادتیٔ علم	۲۵۱	حصولِ قوّت	۲۵۳
ادائے قرض وغیرہ	۲۴۹	دردِ دل	″	امراضِ شکم	″
سورہ مبارکہ مزمّل		مقہوریٔ دشمن	″	شرِ حاکم	″
امدادِ غیبی		دفعِ دنبل	″	احتباسِ بول	″
غنائے ظاہری و باطنی		سورۂ مبارکہ مرسلٰت	۲۵۲	سورہ مبارکہ نازعات	۲۵۴
وسعتِ رزق	۲۴۹	فتح بر دشمن	″	پوشیدگی از دشمن	″
زیارتِ رسولؐ		کامیابی مقدمہ۔ دُنبل	″	دفیعۂ زہر	″
سورہ مبارکہ مدثر	۲۵۰	اطاعتِ رعایا	″	سورہ مبارکہ عبس	″
حفظِ قرآن	″	مغلوبیٔ دشمن	″	حفاظتِ سفر	″
سورہ مبارکہ قیامت	″	دردِ شکم	″	خیر و برکت	″
وسعتِ رزق،		دفعِ خواب	″	سورہ مبارکہ تکویر	″
مقبولیتِ عام		جُوں کا دُور کرنا	″	زیادتیٔ بصارت	
شرِ سلطان، حفظِ بلیّات و	۲۵۱	عمّ یتساءلون پ ۳۰	۲۵۳	آشوبِ چشم	″
تقویتِ قلب، رقتِ قلب		سورہ مبارکہ نبا	″	سورہ مبارکہ انفطار	۲۵۵
سورۂ مبارکہ دھر	″	حفاظتِ سفر	″	زیادتیٔ بصارت	
تقویتِ نفس	″	بیداری۔ دفیعہ جوں	″	خلاصی از قید	″

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
سورہ مبارکہ تطفیف	۲۵۵	سگ گزیدہ	۲۵۶	امراضِ بینی	۲۵۹
حفظِ اشیاء	″	سورہ مبارکہ اعلیٰ	۲۵۷	حفظِ اطفال	″
دفعِ حشرات الارض	″	فرزندِ نرینہ	″	سورہ مبارکہ والشمس	″
حفاظتِ خزانہ	″	بواسیر	″	عمل برائے مہمات	″
سورہ مبارکہ انشقاق	″	دردِ گردن	″	تپ و لرزہ	″
عسرِ ولادت	″	امراضِ گوش	″	اختلاجِ قلب	″
حفاظتِ مکان	″	سورہ مبارکہ غاشیہ	۲۵۸	پیچش	″
حفاظتِ جانور	″	بچّہ کا چِلّانا	″	حفاظتِ مولود	″
جانور مارگزیدہ	″	ہاتھ پاؤں مارنا	″	سورہ مبارکہ واللیل	۲۶۰
سورۂ مبارکہ بروج	۲۵۶	دردِ دنداں	″	وسعتِ رزق	
دودھ بڑھائی		سلامتیٔ مولود	″	صرع و غشی	″
دفیعۂ خوف	″	حفاظتِ طعام	″	حفاظت از مکروہات	
حفاظت در شب		سورہ مبارکہ فجر	″	سورہ مبارکہ والضحیٰ	۲۶۱
سورہ مبارکہ طارق	″	اولادِ نرینہ	″	سلامتیٔ گم کردہ راہ	″
دردِ زخم	″	حفظ بلیّات	″	حفاظتِ گمشدہ	″
حفاظتِ اشیائے نقصان دہ	″	سورہ مبارکہ بلد	۲۵۹	سورہ مبارکہ الم نشرح	″

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
امراض صعب	۲۶۱	خوفِ ظالم	۲۶۳
سورہ مبارکہ تین	۲۶۲	دردِ دِل	″
دفع مضرت طعام	″	سورہ مبارکہ قارعہ	۲۶۴
سورہ مبارکہ علق	″	نحوست خادم	″
حفاظت خزانہ	۲۶۲	دفعیہ حشرات الارض	″
حفاظت سفر دریا و خشکی	″	سورہ مبارکہ تکاثر	″
سورہ مبارکہ قدر	″	دردِ سر	″
فضیلت و ادائیگی قرض	″	دردِ شقیقہ	″
سورہ مبارکہ بیّنہ	۲۶۳	سورہ مبارکہ عصر	۲۶۵
مرضِ لقوہ	″	حفاظتِ خزانہ	″
یرقان	″	بخار۔ شرِ حاکم	″
برص	″	سورہ مبارکہ ہمزہ	″
سفیدیٔ چشم	″	وسعت رزق	″
سورہ مبارکہ زلزال	″	نظرِ بد	″
مرضِ لقوہ	″	سورہ مبارکہ فیل	″
سورہ مبارکہ عادیات	۲۶۳	غلبہ بر دشمن	″

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
حفظ عذاب	۲۶۵	سورہ مبارکہ نصر	۲۶۷
سورہ مبارکہ قریش	۲۶۶	فتح بر دشمن	″
امراضِ قلب	″	مرضِ طحال	″
دفع مضرت طعام	″	سورہ مبارکہ لہب	۲۶۸
سورہ مبارکہ ماعون	″	حفاظتِ شب	″
حفظ از بلّیات	″	مرضِ پیچش	″
عدم احتیاج	″	سورہ مبارکہ اخلاص	″
سورہ مبارکہ کوثر	″	غنا و تونگری	″
زیارت رسولؐ	″	حفظ از بلّیات و شرِ ظالم	″
دردِ شکمِ جانور	″	حفاظت از گناہ	″
سورہ مبارکہ کافرون	۲۶۷	سورہ مبارکہ فلق و سورۂ ناس	۲۶۹
حفاظتِ شب	″	نظرِ بد، مرض صرع، آسیب	″
استجابتِ دعا	″	دفع ہم و غم	″
سہو نماز	″	خوف بحالتِ خواب	″

دیباچہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی۔

اس کرۂ خاکی میں پروردگار عالم نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے وقتاً فوقتاً اپنے برگزیدہ بندوں کو اپنا فرستادہ (نبی) بنا کر بھیجا۔ اور ان انبیاء کرام صلوات اللہ علیہم اجمعین کو معجزات عطا فرمائے کہ وہ ان معجزات کے ذریعہ اپنی نبوّت کی صداقت اور اس ذات واجب الوجود کی حقانیت بندوں پر ثابت کر سکیں۔ یہ معجزات ضرورتِ زمانہ کے لحاظ سے ہر ایک نبی کو مختلف صورتوں میں عطا ہوئے۔ مثلاً حضرت موسیٰ علیٰ نبینا و آلہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں جادوگری کا زور تھا تو ان کو وہ زبردست معجزہ عطا ہوا کہ جس نے تمام جادوگروں کے سرِ پُرغرور کو خم کر دیا۔ جب فرعون نے حضرت موسیٰ کے دعویٰ نبوّت کو غلط ثابت کرنے کے لئے بارہ ہزار جادوگروں کو جمع کیا اور ان جادوگروں نے اپنی لاٹھیوں اور رسّیوں کو دوڑتا ہوا سانپ بنا دیا تو حضرت موسیٰؑ کے عصا نے بحکم ایزدی اژدہا بن کر ان بارہ ہزار جادوگروں کے بنائے سانپوں کو مسلّم نگل لیا۔ جادوگر کامل الفن تھے۔ اور وہ جادو اور خدائے برتر کی طاقت کے فرق کو جانتے تھے۔ سمجھ گئے کہ یہ کام جادو سے نہیں ہو سکتا۔ ان میں سے بہت سے خوش قسمت ساحروں نے فوراً

حضرت موسیٰؑ کی رسالت اور خدائے برتر کی حقانیت کا اعتراف سرِ دربار کیا۔ اور سجدہ میں گر گئے۔ یہ امر فرعون کو ناگوار گذرا اور اس نے فدائیان حق و صداقت کے ہاتھ پیر کٹوا کر سولی دیدی لیکن وہ جانبازان راہِ حق جادۂ مستقیم سے منحرف نہ ہوئے۔

اسی طرح حضرت داؤد علیٰ نبینا و آلہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں فنِ موسیقی عروج پر تھا۔ خداوندِ عالم نے ان کو لحنِ داؤدی کا وہ معجزہ عطا کیا کہ جس وقت وہ حضرت زبور کو خوش الحانی سے پڑھنا شروع کرتے تو انسان تو انسان وحشی جانور اور طائران ہوا مست ہو کر حضرت کے گرد جمع ہو جاتے تھے۔

حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا و آلہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں فنِ طبابت منتہائے کمال پر تھا۔ قادرِ مطلق نے حضرت عیسیٰؑ کو شفائے امراض و احیائے اموات کا وہ زبردست معجزہ عطا فرمایا کہ اطبائے عصر کی آنکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئیں۔ بے شمار مادر زاد اندھے، کوڑھی اور مبروص اور ہر طرح کے لاعلاج مریض محض حضرت کا جسم یا لباس مس کر کے ایسے تندرست و توانا ہو گئے کہ گویا کبھی بیمار ہی نہ تھے۔ اور متعدد مردے محض قم باذن اللہ کہہ دینے سے اسطرح جی اُٹھے کہ گویا ابھی نیند سے جاگے ہیں۔

ہمارے نبی کریم فخرِ موجودات حضرت سرورِ کائناتؐ کے عہد مبارک میں سرزمین عرب پر فصاحت و بلاغت اور شجاعت کا دَور دَورہ تھا۔ خالق ارض و سما نے اپنے حبیبِ خاص کو ان فنون میں وہ زبردست معجزے عطا کئے جس نے عرب جیسی سخت و

سنگدل قوم کے غرور و تکبر کو خاک میں ملا دیا۔ شجاعت کا معجزہ آنحضرت صلعم کو شیرِ خدا حضرت علی مرتضیٰ جیسے بہادر بھائی کے ذریعہ عطا ہوا۔ حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی بے مثل و بے نظیر شجاعت نے بہت قلیل عرصہ میں اسلام کو بامِ عروج پر پہنچا دیا۔ بڑے بڑے نامور شجاعان عرب حضرت کے دستِ مبارک سے مغلوب ہوئے اسی وجہ سے حضرتؑ کا لقب غالب علیٰ کُل غالب مقرر ہوا۔ مرحب و عنتر اور عمرو بن عبدود جیسے نامور شجاعانِ عرب جو تنہا کئی کئی ہزار کے لشکر پر بھاری تھے۔ حضرت علی بن ابی طالب کے ہاتھوں قتل ہو کر صفحاتِ تاریخ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حضرت کی داستانِ شجاعت ثبت کر گئے۔

فصاحت و بلاغت کا معجزہ آنحضرت صلعم کو قرآن مجید کے ذریعہ عطا ہوا۔ اس کلام بلاغت نظام نے تمام فصحائے عرب کی زبانوں کو گنگ کر دیا۔ دشمنانِ اسلام نے بڑے بڑے زور لگائے کہ ایک آیت ہی کا سہی جواب دیں۔ مگر ذرہ برابر کامیابی نہ ہوئی۔ اس وقت عرب میں سب سے بڑا ماہر ادب اور فصیح و بلیغ شاعر امراءالقیس تھا جو اپنی فصاحت و بلاغت کے باعث تمام فصحائے عرب کا سرتاج تھا اور صفحہ ہستی پر اس فن میں اپنا مثل و نظیر نہ رکھتا تھا۔ فصحائے عرب کا دستور تھا کہ اپنا اپنا کلام خانہ کعبہ کی دیوار پر آویزاں کر دیتے تھے۔ اور امراءالقیس آتا تھا اور ایک سرسری نظر سے دیکھتا ہوا چلا آتا تھا۔ اگر اتفاق سے کسی کے کلام کو ٹھہر کر ایک نظر دیکھ لیا۔ یا اصلاح دیدی تو اسکو اس بات کا بڑا فخر ہوتا تھا کہ

امراءالقیس نے اس کے کلام پر اصلاح کی ہے۔ چنانچہ جب سورۂ اِنَّا اَعْطَیْنَا نازل ہوئی تو حضرت ختمی مرتبتؐ کے حکم سے اس چھوٹی سی سورہ کو بھی دیوارِ کعبہ پر آویزاں کیا گیا۔ امراءالقیس حسبِ معمول آیا اور جیسے ہی کہ اس سورہ کے سامنے پہنچا، رکا اور رُک کر پڑھنے لگا۔ اس چھوٹی سی سورہ میں نہ معلوم کیا اثر تھا کہ امراء القیس پڑھتا اور جھومتا تھا۔ یہاں تک کہ متواتر تین گھنٹے اسی حالت میں گزر گئے۔ تو اس نے اس سورہ کے آخر میں لکھ دیا کہ ما ھذا کلام البشر (یہ انسان کا کلام نہیں ہے)

یہ تو ایک ادنیٰ کرشمہ تھا اس کلامِ بلاغت نظام کا ورنہ درحقیقت اس کلامِ الٰہی کے کرامات و معجزات کا احصاء طاقتِ بشری سے باہر ہے۔

دیگر انبیاء کرام صلواۃ اللہ علیہم اجمعین کو جو معجزات عطا ہوئے وہ محض ان کی ذات و حیات تک محدود تھے، مگر یہ کلام الٰہی ایک پائیدار اور زندہ معجزہ ہے اور جس طرح یہ آج سے چودہ سو (۱۴۰۰) سال قبل معجزہ تھا اسی لئے آج بھی ہے۔ اور اسی طرح آئندہ تا قیامِ قیامت رہے گا۔ اور یہ امر بجائے خود ایک معجزہ ہے کہ یہ کلام الٰہی ایک ایسے شخص کی زبان پر جاری ہوا جس نے کبھی کسی کے آگے زانوئے تلمذ تہہ نہیں کیا۔ ورنہ دشمنانِ اسلام اس معجزہ کو اُستاد کے شرف اور تحصیلِ علم کی فضیلت سے منسوب کرتے۔

یہ کلام معجز نظام انسان کے لئے ایک ایسا مکمل قانون ہے جو دُنیا و آخرت کی ہر منزل میں شمع ہدایت کا کام دیتا ہے۔ اگر ایک طرف اس میں خلاقِ عالم کی

ذات و صفات اور اس کی عبادت کے طریقے، معاملات و احکام، اصولِ تمدن و اخلاق، اصلاحِ معاشرت، عبرت و نصیحت، تاریخِ عالم، حقائقِ اشیاء، پیشین گوئیاں وغیرہ غرض دنیا و آخرت کی جملہ تعلیمات موجود ہیں۔ تو دوسری طرف علم نحو و صرف، علم قرأت و تجوید، علم لغت خطابت کتابت عمارت، فلاحت ملاحت خیاطت علم کلام (اصولِ دین) معانی و بیان علم بدیع، علم اصولِ فقہ، فقہ، تاریخ، تعبیر رویا، علم الفرائض، میراث، علم الاوقات، علم طب و حفظانِ صحت، علم الادویہ، علم ہندسہ ہیئت و ریاضی، جبر و مقابلہ مناظرہ آہنگری، نجاری، سنگتراشی، نساجی، خبازی، دباغی، صباغی، غواصی وغیرہ بے شمار علوم و فنون کے خزانے مستور ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ ہم اپنی بے بضاعتی و علمی کم مائیگی کے باعث ان سے ناآشنا ہوں، لیکن خدا کے وہ برگزیدہ بندے جن کو اس نے راسخون فی العلم کے معزز خطاب سے سرفراز فرمایا ہے۔ کلامِ الٰہی کے تمام اسرار و رموز سے واقف ہیں۔ اور ان کے دروازے ہر طالب حق و فدائے علم کے لئے ہر وقت کھلے ہیں۔ اگر ہم خدا اور رسولؐ کے بتائے ہوئے راستے سے بھٹک جائیں اور ادھر متوجہ نہ ہوں تو یہ ہماری بدبختی ہے۔

کلامِ الٰہی کا دعویٰ ہے لَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ۔ (کوئی خشک و تر ایسا نہیں ہے جو اس کتاب میں موجود نہ ہو) حضرت امام حسن علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا نے ایک سو چار کتابیں نازل کیں۔ اور ان سب کے تمام علوم توریت، زبور، انجیل اور قرآن میں ودیعت کئے پھر ان

تینوں کے علوم قرآن کے سپرد کئے۔ اس کے بارے میں حضرت ابن عباس علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ لَوْضَاعَ لِیْ عِقَالُ بعیری لوجدتہ فی کتاب اللہ۔ (اگر میرے اونٹ باندھنے کی رسی گم ہو جائے تو اس کو بھی میں کتابِ خدا ہی میں پاؤں گا۔) اور بابِ مدینۃ العلم امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اے ابن عباسؓ جو کچھ قرآن میں ہے وہ سورۂ حمد میں ہے اور جو کچھ سورۂ حمد میں ہے وہ بسم اللہ میں ہے اور جو کچھ بسم اللہ میں ہے وہ بائے بسم اللہ میں ہے اور جو کچھ بائے بسم اللہ میں ہے وہ ب کے نقطہ میں ہے اور میں ہوں وہ نقطہ جو ب کے نیچے ہے۔ اور حضرت ختمی مرتبت صلعم نے فرمایا کہ میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس شہر کے دروازہ ہیں۔ اسی سرچشمۂ علم و فضل سے بے شمار دریا نکلے ہیں۔ اور یہ سب علوم اسی کلامِ الٰہی سے مستنبط ہیں۔

یہ بھی اس کتابِ مبین کا ایک ادنیٰ سا معجزہ ہے کہ اس کتابِ مبین میں ہم کو ہر وہ چیز ملے گی، جسے ہم تلاش کریں گے۔ اسی کتابِ مبین میں جہاں ہم کو دنیا و آخرت کی فلاح و نجات کے طریقے ملیں گے۔ فصاحت و بلاغت کے انمول موتی ملیں گے۔ علوم و فنون کے گنجہائے گراں مایہ ملیں گے۔ سنین ماضیہ کے افسانے ملیں گے۔ حال و مستقبل کے واقعات ملیں گے۔ وہیں ہم کو وہ چیزیں بھی ملیں گی جو ہر ایک آڑے وقت میں ہمارے کام آویں۔ ہمارے ہر ایک درد کا درمان اور ہمارے راحت و آرام کا ہر ایک سامان اسی کتابِ مبین میں ہم کو ملے گا۔

اگر ہم بیمار ہیں تو دوا، مفلس و نادار ہیں تو زر و مال، بے روزگار ہیں تو روزگار، بے اولاد ہیں تو دوا۔ مقروض ہیں تو ادائے قرض کا سامان قید سے رہائی ظالم کے پنجہ سے خلاصی، الغرض وہ تمام چیزیں جن کی ہم کو ضرورت ہے۔ اسی خزانۂ لطف الٰہی سے مل سکتی ہیں۔ بشرطیکہ ہمارے دل میں نورِ ایمان جلوہ گر ہوں۔ اور ہم صدقِ دل، خلوصِ نیّت اور اعتقاد کامل سے تلاش کریں۔

انسان وہ مخلوق ہے جو باوجود اپنی سرتابی و سرکشی کے ذراسی تکلیف و مصیبت میں عاجز آجاتا ہے۔ اور مجبور ہوکر درگاہِ ایزدی میں دُعا کے لئے ہاتھ پھیلاتا ہے۔ کوئی اپنے ہی ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں فریاد کرتا ہے۔ کوئی مخصوص دعاؤں کے ذریعہ درگاہ قاضی الحاجات میں عرضِ حال کرتا ہے۔ خداوندِ عالم سمیع و علیم ہے، وہ سب کی سُنتا ہے اور ہر ایک کی فریاد کو پہنچتا ہے۔ لیکن دُعا بھی مثل فقیر کی صدا کے ہے۔ سبھی فقیر اپنی اپنی مخصوص صداؤں میں سوال کرتے ہیں۔ اور ان میں بعض صدائیں ایسی دلکش ہوتی ہیں کہ خواہ مخواہ سائل کو کچھ نہ کچھ دینا ہی پڑتا ہے۔ یوں تو دعائیں بہت ہیں لیکن جو دُعائیں آیاتِ قرآنی سے ماخوذ ہیں، ان کی بات ہی اور ہے، اس لئے کہ الفاظ و حروف کے بھی کچھ خواص ہیں۔ اور ان کو دُعا کی قبولیت میں بڑا دخل ہے۔ اور یہ راز ہر ایک پر منکشف نہیں۔ علاوہ ازیں کلامِ الٰہی کی سی تاثیر بھلا دوسرے کلام میں کہاں سے آسکتی ہے۔

اس کتاب میں بڑی کدو کاوش سے چیدہ و منتخب ادعیہ و اعمال فراہم کئے

کئے ہیں جو سب کے سب آیاتِ قرآنی سے ماخوذ ہیں۔ ان میں سے بعض دُعائیں ایسی ہیں جو درگاہِ رب العزّت سے بندوں کو عطا ہوئی ہے۔ بعض انبیاء و اوصیاءً کی مقبول و مستجاب دُعائیں ہیں اور اکثر و بیشتر ان ذواتِ مقدّسہ سے منقول و مروی ہیں۔ جو اس کلامِ الٰہی کے جملہ اسرار و رموز سے کما حقہ آگاہ ہیں جنکو جناب احدیت سے "راسخون فی العلم" کا معزز خطاب عطا ہوا ہے۔ ان سے بہتر اس کلام معجز نظام کے حقائق کا جاننے والا کوئی بھی نہیں ہے۔ اس لئے ان کے مستند و مستجاب ہونے میں کسی شک و شبہہ کی گنجائش نہیں ہے۔ بشرطیکہ ان ادعیہ و اعمال کو خلوصِ نیت سے جائز ضرورتوں کے لئے استعمال کیا جائے۔

دُعا کی قبولیت کے بھی مختلف طریقے ہیں۔ کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ جو مانگا وہ مل گیا۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ انسان بسبب اسرار باطن سے بے خبر ہونے کے ایسی دُعا مانگتا ہے۔ جو اس کے حق میں بری ہوتی ہے۔ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا (اور آدمی جس طرح بہتری کی دُعا مانگتا ہے اسی طرح (دلگیر ہوکر) برائی کی بھی دُعا مانگنے لگتا ہے اور انسان بڑا جلد باز ہے۔)

ایسی صورت میں خدا بکمال رحمت و شفقت بندہ کی اس غلط اور ناعاقبت اندیشانہ دُعا کے عوض دنیا و آخرت میں کوئی بہتر سلوک اس کے لئے تجویز فرماتا ہے ایسے موقعوں پر بد دل اور مایوس نہ ہونا چاہیئے۔ بلکہ رضائے الٰہی پر صابر و شاکر رہنا

چاہیئے۔ اس لئے کہ وہ ارحم الراحمین بندہ کے حق میں جو کرتا ہے بہتر ہی کرتا ہے۔

دُعا کا ادنیٰ ترین فائدہ یہ ہے کہ دُعا کرنے سے دل کو تسلّی ہوجاتی ہے۔ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (آگاہ ہو کہ خدا کی یاد سے دلوں کو تسلّی ہوا کرتی ہے۔) اور اگر بظاہر دُعا نہ قبول ہو تب بھی ایک گونہ صبر آجاتا ہے۔

خدا گر بہ حکمت ببندد درے
کشاید بہ فضل و کرم دیگرے

ان ادعیہ و اعمال کی فراہمی میں تفسیر برہان، تفسیر عزیزی، ثواب الاعمال، درالنظیم، خواص القرآن، فوائد القرآن، کنز الاعمال اور مصباح کفعمی وغیرہ سے مدد لی گئی ہے۔

اربابِ علم سے گذارش ہے کہ اگر اس کتاب میں بمقتضائے بشریت کوئی فروگذاشت نظر سے گذرے تو بیجا تنقید کے بجائے دامن عفو سے پوشیدہ فرمائیں۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

احقر الکونین

سید صولت حسین نقوی البخاری

مقدّمہ

آداب و شرائط دُعاء

کتب معتبرہ میں دعا کے لئے بہت سے آداب و شرائط درج ہیں (تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو کتاب عدۃ الداعی) مگر اس جگہ محض چند ضروری اُمور پر اکتفا کی جاتی ہے۔ دُعا سے پہلے ان آداب و شرائط کا لحاظ رکھنا اور ان پر کاربند ہونا قبولیّت دعا کے لئے اشد ضروری ہے۔

اوّل طہارت ہے یعنی عامل جسم کو غسل و وضو کر کے نجاست سے پاک کرے اور لباس و مکانِ عمل کا پاک و پاکیزہ ہونا۔ خود خوشبو لگانا۔ اور مکان عمل کو بخور و خوشبو سے معطّر کرنا۔

دوّم تجدید توبہ و استغفار، دعا سے پہلے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرنا اور آئندہ کے لئے گناہوں سے بچنے کا عہد کرنا۔

سوّم حضور قلب والحاح و زاری، دعا کے وقت اپنے ذہن کو تمام دنیاوی خیالات سے پاک رکھنا، اور صرف اسی قادرِ مطلق سے لَو لگانا، اور اس امر کا یقین کامل رکھنا کہ پروردگار عالم اجابت دُعا پر قادر ہے۔ اور خداوند عالم سے تعجیل اجابت کی اُمید رکھنا۔ اور دُعا کے وقت دُعا کے الفاظ و مفہوم اور

اپنے مطلب کی طرف دھیان رکھنا۔ نہایت عاجزی و الحاح و زاری کے ساتھ دُعا مانگنا۔ امام محمد باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جب بندۂ مومن گِڑگڑا کر دُعا مانگتا ہے تو ضرور حق تعالیٰ اس کی دُعا قبول کرتا ہے۔

چہارم۔ وقت عمل کا لحاظ کرنا، مبارک دن اور مبارک وقت میں دُعا کرنا۔ عام حاجتوں کے لئے پنجشنبہ وجمعہ مبارک ہے۔ خواہ دن ہو یا رات، ایام البیض (۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ قمری) یا عروجِ ماہ۔ قبل طلوعِ صبح صادق کے وقت عشا کے وقت نصف شب کے بعد کہ تاریکی شب میں حضورِ قلب اور خلوص زیادہ ہوتا ہے۔ زوال کے وقت، بارش کے وقت، تند ہواؤں کے چلنے کے وقت، خون ناحق کے وقت، تلاوتِ قرآن مجید کے بعد، درمیانِ اذان واقامت جمعہ کے دن درمیان خطبہ، بعد نماز فریضہ کے بالخصوص بعد نماز صبح، بعد نماز ظہر، اور بعد نماز مغرب اور نمازِ وِتر کے اندر یعنی اس کے قنوت میں چالیس مومن کے لئے دُعا مانگ کر اپنے لئے دُعا مانگنا۔ داہنے ہاتھ میں دُعا کے وقت انگشتری عقیق یا فیروزہ یا زبرجد یا بلور و یاقوت وغیرہ کی پہننا جن کا ثواب زیادہ ہے۔ دوسرے مومن کو دُعا میں شریک کرنا۔ یعنی ان کے لئے بھی دُعا کرنا۔ یا اس طریق پر کہ ایک شخص دُعا کرے اور دوسرا آمین کہے بالخصوص ایسے شخص کو شریک کرنا جس کو دُعا سے کچھ نفع پہنچتا ہو۔ کسی مومن محتاج سے کچھ وعدہ کر کے دُعا کرانا۔ دوسرے مومن سے دُعا لینا بالخصوص حاجی، زائر، سائل، مظلوم اور مریض سے، دُعا سے پہلے حمد وثنائے الٰہی بجالانا، اور

درود شریف پڑھنا۔ ہاتھ اُٹھا کر دُعا کرنا جس کے طریقے مختلف ہیں۔ استعاذہ یعنی پناہ مانگنے میں دونوں ہتھیلیاں رُو بقبلہ ہوں، طلب رزق وغیرہ میں آسمان کی طرف ہتھیلیاں اور ہاتھ پھیلے ہوئے چہرہ کے برابر ہوں، تضرع وزاری میں ہاتھ کا چہرے کے قریب رہنا اور اپنے مطلب کے موافق قرآن مجید کی کوئی آیت اور اسمائے الٰہی میں سے کوئی اسم منتخب کر کے اس کے توسل سے دُعا کرنا۔ دُعا کے بعد درود پڑھنا۔ اور ہاتھوں کو مُنہ پر پھیرنا۔ دُعا کے پہلے کچھ تصدق اپنی حیثیت کے مطابق کر کے مستحق کو دینا۔ ختم دُعا کے وقت ماشاءاللہ پڑھنا۔ دُعا یا عمل کے وقت روبقبلہ ہونا۔ دُعا کے وقت کسی سے ہمکلام نہ ہونا۔ اور نہ کسی دُوسرے کام میں مشغول ہونا۔ دُعا کے لئے تنہائی کی جگہ اختیار کرنا۔ دُعا کے لئے کسی مقدس مقام مثل مساجد یا مشاہد کا انتخاب کرنا کہ ایسے مقامات میں دُعا جلد قبول ہوتی ہے۔ دورانِ عمل میں تقویٰ وپرہیزگاری اختیار کرنا۔ اور اپنے شکم کو حرام سے پاک کرنا۔ روزہ رکھ کر اور بھوک سے اس۔ لئے کہ اکلِ حلال اور صدق مقال ہر ایک عمل کا جزو اعظم ہے۔

اسباب عدم قبولیت دُعاء

جس شخص کے ذمہ مظلمۂ خلق اور حقوق عباد ہوں اور لقمۂ حرام سے پیٹ کو بھرے اس کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔ اس لئے کہ خدا فرماتا ہے کہ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ۔ (خدا صرف متقیوں کے عمل کو قبول کرتا ہے)

تقویٰ اکلِ حرام اور گناہِ کبیرہ اور شبہہ سے بچنے کا نام ہے۔

جو شخص ظالم کا مددگار اور تابع ہو اس کی بھی دُعا قبول نہیں ہوتی۔

مالِ حرام (مکان، لباس، غذا وغیرہ) بھی باعث عدم قبولیت دُعا ہے۔

امیرالمومنین حضرت علی علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص مالِ حرام کا ایک کرتہ بھی پہنے ہو اس کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔ جب تک اس لباس کو جسم سے علیحدہ نہ کرے اس وقت تک ہرگز خدا اس کی نماز یا دُعا قبول نہیں کرے گا۔ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ ایک دانگ (۳ رتی) مالِ حرام کا واپس دینا خدا کے نزدیک ستّر حج مبرور کے برابر ہے۔

فسق و فجور۔ یوں تو انسان کو زندگی میں کسی لمحہ بھی منہیات شرعیہ پر عمل کرنا مناسب نہیں ہے۔ مگر دورانِ عمل میں خصوصیت سے ہر طرح کی بدی، گناہ، جھوٹ اور جملہ اُمور خلاف شرع سے پرہیز کرنا لازم ہے اس لئے کہ یہ اُمور سب سے زیادہ باعثِ عدم قبولیت دُعا ہیں۔

جو شخص کسی حرام کام یا قطع رحم یا کسی مومن کی نقصان رسانی یا بے حیائی یا بے ادبی کے کاموں کے لئے دُعا کرتا ہے اس کی دُعا ہرگز قبول نہیں ہوتی۔ اور وہ مستوجب عذابِ الٰہی ہوتا ہے۔

حضرات ائمہ معصومین علیہم السّلام میں سے کوئی بزرگ ایک روز بازار مکہ میں سے گزر رہے تھے کہ کچھ لوگ حضرت کے گرد جمع ہو گئے اور عرض کی

یا ابن رسول اللہ کیا وجہ ہے کہ ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں؟ حالانکہ حق تعالیٰ قبولیت دُعا کا وعدہ کر چکا ہے۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ تمہارے دل مُردہ ہو گئے ہیں۔ دس وجہوں سے :-

اوّل یہ کہ خدا کو پہچانتے ہو اور اس کی اطاعت نہیں کرتے۔

دوسرے یہ کہ خدا کے رسولؐ کی محبت کا دعویٰ کرتے ہو اور ان کی آلؑ سے عداوت کرتے ہو۔

تیسرے یہ کہ قرآن پڑھتے ہو اور اس پر عمل نہیں کرتے۔

چوتھے یہ کہ شیطان کی دشمنی کا دعویٰ کرتے اور اس کی پیروی کرتے ہو۔

پانچویں یہ کہ بہشت کی خواہش کرتے ہو اور اسکے حصول کی کوشش نہیں کرتے۔

چھٹے۔ جہنم سے ڈرنے کا دعویٰ کرتے ہو مگر اس سے بچنے کی تدبیر نہیں کرتے۔

ساتویں دُوسرے کی عیب جوئی کرتے ہو اور اپنے عیبوں کو نہیں دیکھتے۔

آٹھویں دنیا سے نفرت کا دعویٰ کرتے ہو اور مالِ دُنیا کو جمع کرتے ہو۔

نویں موت کو برحق جانتے ہو مگر اس کے لئے تیار نہیں ہوتے۔

دسویں یہ کہ مُردوں کو دفن کرتے ہو مگر اپنی موت کو یاد نہیں کرتے۔

یہی سبب ہے کہ تمہاری دُعائیں مستجاب نہیں ہوتیں۔

نیز جو شخص گھر بیٹھے خدا سے روزی طلب کرے اور تلاش معاش سے غافل رہے اور جو شخص قساوتِ قلبی رکھتا ہو اس کی بھی دعا قبول نہیں ہوتی۔

تنبیہ

اس کتاب میں عملیات حُب و بُغض و تباہئ دشمن و بربادئ ظالم بھی درج ہیں۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جس شخص سے ذرا سی بھی عداوت ہو اس کو آماجگاہ بنالیا جائے یا عملیات حُب و بُغض ناجائز طور پر استعمال کئے جائیں۔ خبردار! کوئی عمل تباہی و خرابی کا ہرگز ہرگز بغیر اجازت شرع کسی سخت سے سخت دشمن یا ظالم کے لئے بھی نہ کرنا چاہیئے۔ اور صرف اسی قدر بددُعا کرنی چاہیئے جس قدر شرع اجازت دیتی ہو۔ ورنہ اگر بغیر اجازت شرع یا کسی بے گناہ کے لئے کوئی شخص اس قسم کا عمل کرے گا تو اوّلاً تو عمل اثر نہ کرے گا۔ اور علاوہ ازیں عامل خود تباہی و بربادی میں مبتلا ہونے کے علاوہ مستوجب عذاب اخروی ہوگا۔ اسی طرح عملیات حُب و بُغض بھی بغیر اجازتِ شرع اور کسی ناجائز ضرورت کے لئے ہرگز ہرگز نہ استعمال کئے جائیں، ورنہ عمل بے اثر اور عامل مستوجب عذابِ الٰہی ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فاتحۃ الکتاب

طلبِ حاجت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ حاجت برآری کے لئے بِسۡمِ اللّٰہ الرَّحمٰن الرحیم کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ جب ایک ہزار مرتبہ پڑھ چکیں تو دو رکعت نمازِ حاجت بجالائیں اور قضائے حاجت کے لئے دُعا کریں۔ پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنی شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دو رکعت نمازِ حاجت پڑھیں اور دُعا مانگیں۔ اسی طرح تا آخر عمل کو پورا کریں۔ تو خداوندِ عالم حاجت پوری کریگا۔

استجابتِ دُعاء

استجابتِ دُعا کے لئے نمازِ صبح سے پہلے انیس ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کی مداومت کریں۔

وقعت وہیبت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو چھ سو ۶۰۰ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے لوگوں کے دلوں میں وقعت وہیبت زیادہ ہوتی ہے۔

بُخار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو لکھ کر صاحبِ تپ کے گلے میں لٹکانے یا بازو پر باندھنے سے بحکمِ خدا بخار دفع ہو جاتا ہے۔

زہرِ بچھو بچھو کے کاٹنے کے لئے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بارہ مرتبہ مٹی کے پاک ڈھیلے یا پنڈول پر اس طرح پڑھیں کہ پہلے ایک مرتبہ پھر تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور جہاں تک زہر چڑھ گیا ہو وہاں حلقہ دیتے جائیں۔ پھر جہاں تک زہر اُتر گیا ہو حلقہ دیتے جائیں، انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

سورۂ مبارکہ فاتحہ (الحمد)

بُخار جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس سورۂ مبارکہ کو چالیس [۴۰] مرتبہ پانی پر پڑھ کر بخار والے کے منہ پر چھینٹا دیں تو انشاء اللہ بخار سے شفا ہوگی۔

شفائے امراض ان ہی حضرت[ع] سے منقول ہے کہ سورۂ فاتحہ سوائے مرض الموت کے ہر مرض کی دوا ہے۔ اگر کوئی شخص اس سورۂ مبارکہ کو ظرفِ پاک میں لکھ کر آبِ باراں سے دھوئے اور اس پانی سے بیمار کا منہ دھلائے تو انشاء اللہ وہ مرض زائل ہوگا۔

قضائے حاجت رفع حاجات وکفایت مہمات کے لئے جمعہ کے دن صبح سے پہلے غسل کر کے پاک کپڑے پہنے اور نماز سے فارغ ہو کر تسبیح حضرت فاطمہ زہرا[ع] پڑھے۔ پھر سو مرتبہ اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کرے اس کے بعد سو مرتبہ درود پڑھ کر خدا تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔ مگر لازم ہے کہ جب اس عمل میں مصروف ہو تو دوسری طرف توجہ نہ کرے اور نہ کسی سے بات کرے۔

خفقان اگر صاحبِ خفقان اس سورۂ مبارکہ کا پانی پئے تو بحکم خدا شفایاب ہوگا۔

قضائے حاجات ہر روز اس سورۂ مبارکہ کو اس ترتیب سے تلاوت کریں کہ نمازِ صبح کے بعد مع بسم اللہ اکیس [۲۱] بار اور نمازِ ظہر کے بعد بائیس [۲۲] بار اور نماز عصر کے بعد تیئیس بار اور نمازِ مغرب کے بعد چوبیس [۲۴] بار۔ اور نمازِ عشاء کے بعد دس [۱۰] بار۔ جو شخص ایک ہفتہ یہ عمل بجا لائے خداوند تعالیٰ اس کی تمام حاجتیں بر لاوے گا۔ اگر پہلے ہفتہ میں عمل کا اثر ظاہر نہ ہو تو دوسرے ہفتہ میں بھی یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اس عمل کو پنجشنبہ کے دن سے شروع کرنا چاہیئے اور دو مقاموں پر اظہارِ مطلب کرنا چاہیئے اور الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پر اور دوسرے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر۔

ایضاً

اس سُورۂ مبارکہ کو دس ۱۰ روز تک ہر روز گیارہ مرتبہ مندرجہ دو آیتوں کے ہمراہ باطہارت رُو بقبلہ ایک مجلس میں تلاوت کریں کہ مجموعہ ایک سو دس ۱۱۰ مرتبہ ہو انشاء اللہ پروردگارِ عالم حاجت پُوری کرے گا۔ پہلی آیت یہ ہے :۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (پ۴ سورہ آل عمران آیت ۱۵۴) اور دُوسری آیت یہ ہے :۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖۛ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۚ (پ۲۶ سورۂ فتح آیت ۲۹) اور پھر کہے رَبِّ سَهِّلْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ۔

فراخیٔ معیشت

حصول نعمت و فراخیٔ معیشت و استدامت دولت کے واسطے ایک مجلس میں بعد نمازِ صبح اس سُورۂ مبارکہ کی تلاوت چالیس بار اس طرح کریں کہ غلط نہ ہو اور جب تمام کرلیں تو بلا فاصلہ تیرہ مرتبہ یہ دُعا پڑھیں :۔ يَا مُفَتِّحُ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ يَا مُسَبِّبُ يَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ يَا مُدَبِّرُ دَبِّرْ يَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ

اسی طرح اکتالیس ۴۱ روز برابر ہر روز اکتالیس ۴۱ بار وقتِ معین پر مکان مخصوص میں بیٹھ کر پڑھیں۔ اور اگر عدد یا وقت یا مکان میں کچھ اختلاف واقع ہو جائے تو ازسرِ نو اس عمل کو شروع کریں۔ اور اگر عمل تمام ہونے سے پہلے ہی مطلب حاصل ہو جائے یا کہیں سے دولت مِل جائے تو اس عمل کو ناتمام نہ چھوڑیں بلکہ اکتالیس دن تک ضرور پڑھتے رہیں۔ اور عمل کو مکمل کرلیں۔ ایک نسخہ میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کی میم کو اَلْحَمْدُ کے لام سے وصل کریں۔ اور باقی نسخوں میں بدونِ شرط وصل مذکور ہے۔

شرِ ظالم۔ وگزندہ ودرندہ

اگر چاہیں کہ سُلطان ظالم یا راہزن یا گزندوں یا درندوں کے شر سے محفوظ رہیں تو ہر روز سورۂ مبارکہ اَلحمد بعد نمازِ صبح اکیس بار۔ بعد ظہر بائیس بار بعد نمازِ عصر تیئس بار اور بعد نماز مغرب چوبیس بار اور بعد نمازِ عشاء دس ۱۰ بار پڑھیں اور ہر مرتبہ یہ سورۂ مُبارکہ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ تک گیارہ بار تلاوت کریں۔ اور کلمۂ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ گیارہ مرتبہ کہیں۔ پھر سُورہ تمام کریں۔ اس عمل کی مدّت ایک ہفتہ ہے۔ اگر پہلے ہفتہ میں کامیابی ہو جائے تو خیر ورنہ دوسرے ہفتہ میں ضرور مُراد بر آئیگی انشاءاللہ۔

وسعتِ رزق

حصولِ روزی کے لیے جو شخص سورۂ فاتحہ کو ہر روز آخرِ شب میں اکتالیس بار پڑھتا رہے اسے رزاقِ مطلق ایسی جگہ سے رزق عطا کرے گا جہاں سے گمان بھی نہ ہوگا۔ اور بلا زحمت و مشقت روزی دستیاب ہوتی رہے گی۔

عمل خواب

اگر کسی معاملہ سے خواب میں باخبر ہونا چاہیں تو رات کو سوتے وقت تجدید وضو کرکے سات مرتبہ درود پڑھیں بعد ازاں ایک سو ستر ۱۷۰ مرتبہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کی تلاوت کریں۔ آخر میں سات مرتبہ پھر درود پڑھیں اور سو رہیں۔ تو انشاءاللہ خواب میں مطلب حاصل ہوگا۔

الٓمّٓ پارہ ۱

سورۂ مبارکۂ بقرۃ

فضیلت سورہ

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ بقرہ اور سورۂ آلِ عمران کی تلاوت کرے وہ میدانِ حشر میں اس شان سے داخل ہوگا کہ یہ دونوں سورے اس کے سر پر دو قطعہ ابر کی طرح سایہ کئے ہوں گے۔

دفع تنگدستی

اگر مرد فقیر یہ سورہ لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے تو فقر و فاقہ اس سے دُور ہوگا۔ اور اگر تلاوت بھی کرتا رہے تو بہتر ہے۔

ہَولِ دل

ہولِ دل کے واسطے اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت پر مداومت کریں اور لکھ کر سینہ پر لٹکائیں۔ تو انشاءاللہ مرض جاتا رہے گا۔

مرض صرع

یہ سورۂ مبارکہ لکھ کر مصروع کے گلے میں ڈالنے سے مریض بحکم خدا شفایاب ہوگا۔

ترقی حافظہ

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

شرِ ظالم۔ وگزندہ و درندہ

اگر چاہیں کہ سُلطان ظالم یا راہزن یا گزندوں یا درندوں کے شر سے محفوظ رہیں تو ہر روز سورۂ مبارکہ اَلحَمد بعد نمازِ صبح اکیس بار۔ بعد ظہر بائیس بار بعد نمازِ عصر تیئس بار اور بعد نماز مغرب چوبیس بار اور بعد نمازِ عشاء دس۱۰ بار پڑھیں اور ہر مرتبہ یہ سورۂ مُبارکہ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ تک گیارہ بار تلاوت کریں۔ اور کلمۂ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ گیارہ مرتبہ کہیں۔ پھر سورہ تمام کریں۔ اس عمل کی مدّت ایک ہفتہ ہے۔ اگر پہلے ہفتہ میں کامیابی ہو جائے تو خیر ورنہ دوسرے ہفتہ میں ضرور مُراد برآئیگی انشاءاللہ۔

وسعتِ رزق

حصولِ روزی کے لیئے جو شخص سورۂ فاتحہ کو ہر روز آخر شب میں اکتالیس بار پڑھتا رہے اسے رزاقِ مطلق ایسی جگہ سے رزق عطا کرے گا جہاں سے گمان بھی نہ ہوگا۔ اور بلا زحمت و مشقت روزی دستیاب ہوتی رہے گی۔

عملِ خواب

اگر کسی معاملہ سے خواب میں باخبر ہونا چاہیں تو رات کو سوتے وقت تجدید وضو کر کے سات مرتبہ درود پڑھیں بعد ازاں ایک سو ستر۱۷۰ مرتبہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کی تلاوت کریں۔ آخر میں سات مرتبہ پھر درود پڑھیں اور سو رہیں۔ تو انشاءاللہ خواب میں مطلب حاصل ہوگا۔

الٓمّٓ پارہ ۱

سورۂ مبارکۂ بقرۃ

فضیلت سورہ

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ بقرہ اور سورۂ آلِ عمران کی تلاوت کرے وہ میدانِ حشر میں اس شان سے داخل ہوگا کہ یہ دونوں سورے اس کے سر پر دو قطعہ ابر کی طرح سایہ کئے ہوں گے۔

دفع تنگدستی

اگر مرد فقیر یہ سورہ لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے تو فقر و فاقہ اس سے دُور ہوگا۔ اور اگر تلاوت بھی کرتا رہے تو بہتر ہے۔

ہولِ دل

ہولِ دل کے واسطے اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت پر مداومت کریں اور لکھ کر سینہ پر لٹکائیں۔ تو انشاءاللہ مرض جاتا رہے گا۔

مرضِ صرع

یہ سورۂ مبارکہ لکھ کر مصروع کے گلے میں ڈالنے سے مریض بحکم خدا شفایاب ہوگا۔

ترقی حافظہ

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ ۚ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ۙ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ ۖ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (پ۱ سورہ بقرہ آیت ۱ تا ۵) جو شخص ان آیتوں کو پنجشنبہ کے روز دن کے پہلے حصّہ میں پاک برتن پر مشک و زعفران سے لکھے پھر اس کو کنوئیں کے میٹھے پانی سے دھوکر کچھ اسی وقت پی لے اور کچھ رات کو پئے اور دن میں کھانا نہ کھائے اور یہی عمل پانچ دن تک کرتا رہے تو انشاء اللہ اس کے حافظہ میں ترقی ہوگی۔

اور اسی عمل کے متعلق اکثر نسخوں میں یہ تحریر ہے کہ ان آیتوں کو پنجشنبہ کے دن اوّل روز میں ظرفِ پاک پر مشک و زعفران سے لکھ کر اسے میٹھے کنوئیں کے پانی سے دھوئیں اور شام کو پیئیں اور تین دن یا پانچ دن اس عمل کو کرتے رہیں۔ اور عمل کے ایّام میں روزے رکھیں اور روزہ اسی پانی سے افطار کریں۔ تو حافظہ میں قوّت اور ترقی ہوگی۔ اور دل نورِ علم و معرفتِ الٰہی سے منور ہوگا۔

حفاظت زراعت وغیرہ

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ

الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰہِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔

(پ۱ سورۂ بقرہ آیت ۲۱ و ۲۲)

زراعت باغات اور درختوں کو تمام آفات سے محفوظ رکھنے کے لئے مجرّب ہے پنجشنبہ کے دن غسل کر کے روزہ رکھیں اور جمعہ کے دن اس مقام کے چاروں گوشوں پر دو۲ دو۲ رکعت نمازِ حاجت پڑھیں۔ پہلی رکعت میں بعد سُورۂ الحمد کے سورۂ والتّین (پ۳۰) اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ الم تر کیف اور لِاِیْلٰفِ (پ۳۰) پڑھیں۔ اور اسی ترکیب سے دو رکعت نماز اس مقام کے بیچ میں ادا کریں۔ پھر چوب زیتون کے قلم سے اسی مقام کے کسی درخت کے سبز پتّے پر آیات مذکورۂ بالا زعفران سے لکھ کر عود کی دھونی دیں۔ اور اس مقام کے اس سرے پر جدھر سے پانی آتا ہے دفن کر دیں۔ دوسرا سبز پتّہ لکھ کر اس مقام کے ختم پر دفن کریں۔ اور تیسرا سبز پتّہ لکھ کر کسی بلند درخت پر اسی مقام میں لٹکا دیں۔

بار آوری اشجار

وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ۭ کُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْھَا مِنْ ثَمَرَۃٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِھًا ۭ وَلَھُمْ فِیْھَآ اَزْوَاجٌ مُّطَھَّرَۃٌ ۙ وَّھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝ (پ۱ سورۂ بقرہ آیت ۲۵) جو درخت کم پھلتے ہوں یا

نہ پھلتے ہوں انھیں بارآور کرنے کی غرض سے پنجشنبہ کے دن روزہ رکھیں اور صرف کدو یا محض برگ کاسنی سے قبل از نماز مغرب افطار کریں۔ پھر نماز مغرب پڑھ کر آیات مذکورۂ بالا کاغذ پر لکھیں اور کسی سے بات نہ کریں پھر وہ نوشتہ باغ کے وسط میں کسی درخت پر آویزاں کریں پھر اگر اس درخت پر کچھ پھل لگے ہوں تو ان میں سے ورنہ اس کے نزدیک کے درخت میں سے کوئی پھل کھا کر اس پر تین گھونٹ پانی پی لیں اور چلے آویں۔ انشاء اللہ اس باغ میں برکت ہوگی۔ مجرب ہے۔

کشف علوم و تسخیر وغیرہ

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ (پ۱ سورہ بقرہ آیت ۳۰ تا ۳۲) یہ آیتیں برائے کشف علوم و ظہور جنّ و ارواح بنی آدم مجرب ہیں۔ عامل کو چاہیئے کہ پہلے غسل کرے اور روزہ رکھے اور شام کو جو کی روٹی اور کسی قسم کے ساگ اور شکر سے روزہ افطار کرے اور اپنے معمولی وقت سو رہے جب آدھی

رات ہو تو اُٹھ بیٹھے اور وضو کر کے رو بقبلہ ہو کر تینتیس ۳۳ مرتبہ آیاتِ مذکورہ بالا کی تلاوت کرے۔ پھر اس عزیمت کو پڑھے۔

اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ الْوَاصِلَةُ الْمُقَدَّسُوْنَ الْمُوَكَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاٰیَاتِ الْعَالِمُوْنَ بِسِرِّهَا الْمُوَدَّعِ فِیْهَا اَجِیْبُوا الدَّعْوَةَ وَاَفِیْضُوْا نُوْرًا عَلَیَّ حَتّٰی اَنْطِقَ بِمَا خَفِیَ وَاُخْبِرَ بِالْكَائِنِ صَادِقًا وَّ اَمِیْلُوْا وُجُوْهَ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا وَ اَمْلَئُوْا قُلُوْبَهُمْ مِنِّیْ رُعْبًا وَّ رَهْبًا۔ بعد ازاں آیات مذکورۂ بالا کو شیشہ کے برتن میں زعفران اور مشک و گلاب سے لکھے اور آب باراں یا اولوں کے پانی سے دھو کر پی لے اور سو رہے مگر جو کپڑے عمل کے وقت پہنے ہو ان کو سوتے وقت اُتار نہ ڈالے تو جو کچھ اس کا مطلب ہوگا وہ صبح تک حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

ہلاکیٔ ظالم

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئِكُمْ الخ (پ۱ سورۂ بقرہ آیت ۵۴) اگر کسی ظالم یا شریر کو مصیبت و زحمت میں ڈالنا ہو یا ہلاک کرنا مقصود ہو تو آیت مذکورۂ بالا لوہے کے ٹکڑے پر نقش کرے یا کھودتے وقت نام اس ظالم کا مع اس کی ماں کے نام کے اپنی زبان پر جاری رکھے۔ پھر اس لوہے کو آگ میں ڈالدے اور

باآواز بلند کہے کہ "بنام فلاں بن فلانہ" اور بجائے فلاں کے نام اس کا اور بجائے فلانہ کے نام اس کی ماں کا لے تو انشاء اللہ وہ ظالم یا تو ہلاک ہو جائے گا۔ یا ایسے رنج و تعب میں مبتلا ہوگا کہ پھر ظلم و تعدی کرنے کی سکت اس میں باقی نہ رہے گی۔ اور اگر اس ظالم کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے اسی لوہے کے ٹکڑے پر کھود دیا جائے تو عمل زیادہ قوی ہو جائے گا۔ مگر لازم ہے کہ یہ عمل ایسے شخص کے لئے نہ کریں جس کو اذیت شرعاً جائز نہ ہو ورنہ عامل خود عذاب الٰہی میں گرفتار ہوگا۔

کشائش رزق

وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰی نَرَی اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَظَلَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی ؕ كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ (پ۱ سورہ بقرہ آیت ۵۵ تا ۵۷) جو شخص مذکورہ بالا آیتوں کو چاندی کی انگشتری پر نقش کر کے اپنی انگلی میں پہنے اس پر خدائے تعالیٰ ابواب رزق کشادہ کرے گا اور وہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہیگا۔

رفع تشنگی واستسقاء

وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا

وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۝ (پ۱ سورہ بقرہ آیت ۶۰) یہ آیۂ شریفہ سفر و حضر میں مانع تشنگی ہے۔ چاہیئے کہ اس آیۂ شریفہ کو ظرفِ پاک میں لکھیں خواہ وہ برتن شیشہ یا پتھر یا روغنی مٹی کا ہو۔ پھر اسے آب باراں نیسانی سے دھو کر وہ پانی کسی شیشے میں بھر کر رکھیں۔ بعد تین دن کے اس میں قدرے گلاب اور لال بکری کا دودھ ملا دیں اور آگ پر چڑھا دیں۔ اور اس قدر جوش دیں کہ اس کے رنگ میں تیرگی ہو جائے پس جو مسافر بحالتِ سفر ۲ دو درم کی مقدار میں صبح کے وقت پیئے گا وہ دن بھر تشنگی سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر بحالتِ حضر یہ پانی اس شخص کو جو مرض تشنگی میں مبتلا ہو ۲ دو درم کی مقدار میں پلایا جائے نافع ہے۔ اور اگر یہ پانی صاحبِ استسقاء کو پلایا جائے تو بحکم خدا شفا ہوگی۔ مگر استسقاء کے مریض کو یہ پانی رات کو سوتے وقت پلانا چاہیئے۔

عمدہ خریداری

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا هِیَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَیْنَا ؕ وَاِنَّاۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝ (پ۱ سورۂ بقرہ آیت ۷۰) اگر کوئی شخص لباس، میوہ، جانور یا اور کچھ چیزیں خریدنا چاہے اور یہ منظور ہو کہ وہ چیز عمدہ ملے اور اپنا نقصان نہ ہو تو اس چیز کو دیکھتے وقت اپنے دل میں کہتا جائے یَا مُخْبِرُ یَا مُخْتَارُ یَا مَنْ بِیَدِهٖ یَا خَیْرَ دَلِیْلِ الْخَیْرِ یَا مُرْشِدُ یَا دَلِیْلُ - اور پھر اپنا منہ

اُدھر سے پھر اکر آیات مذکورہ بالا کی تلاوت کرے۔ اس کے بعد اس چیز کا سودا کرے انشاء اللہ مطلب پورا ہوگا۔

دردِ جانوراں

اگر ان آیتوں کو کسی درخت سے سبز ٹہنی کاٹ کر اس پر بروزِ جمعہ صبح کے وقت چالیس مرتبہ دم کر کے اُس ٹہنی سے سات مرتبہ کسی جانور کے عضوِ ماؤف کو جس میں درد ہو سات مرتبہ جھاڑیں پھر اس عضو پر اپنا لعابِ دہن مَل دیں تو انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

دفینہ

اگر کسی مقام پر دفینہ کا گمان ہو تو مذکورہ بالا دونوں آیتیں اور پورا سورۂ شعراء (پ ۱۹) ایک کاغذ پر لکھ کر ایسے سفید مرغ کی گردن میں لٹکا دیں جس کا تاج شاخ شاخ ہو۔ پھر اس مرغ کو اس مقام میں جہاں دفینہ کا شبہہ ہو چھوڑ دیں تو وہ مرغ اس دفینہ پر جا کر کھڑا ہو جائے گا۔ اگر دفینہ نہ ہوگا تو اپنی عادت کے موافق اِدھر اُدھر پھرتا رہے گا۔

بدمزاجی

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ؕ (پ ۱ سورہ بقرہ آیت ۷۴) اگر کوئی شخص کسی سے برگشتہ خاطر ہو جائے یا اپنے متعلقین سے بدمزاجی کرنے لگے تو ایک کوری پاک

ٹھیکری پر چوب آس سے اس شخص کا نام لکھیں اور قدرے شہد خالص جسے آگ کی گرمی نہ پہنچی ہو سرکۂ انگوری میں ملا کر اس سے آیت مذکورۂ بالا اس نام کے گرد تحریر کریں پھر اس ٹھیکری کو اس کنویں یا نہر یا مٹکے یا گھڑے میں ڈال دیں جس کا پانی وہ شخص پیا کرتا ہو تو اس کے دل میں نرمی پیدا ہوگی۔

مہربانی حاکم

اگر کوئی بادشاہ یا حاکم اپنی رعایا سے بگڑ کر متغیّر ہو جائے تو اس کا اور اس کی ماں کا نام ایک کاغذ پہ لکھ کر اس کے گرد آیت مذکورۂ بالا کو تحریر کریں اور ایسے مقام پر جو اس کے رہنے کی جگہ سے بلند ہو یا اس پہاڑ پر جو اس بادشاہ یا حاکم کے محل کے قریب ہو لٹکا دیں تو انشاء اللہ وہ حاکم رعایا پر مہربان ہو جائے گا۔

فراوانی آبِ نہر

اگر کسی کنویں یا نہر یا چشمہ کا پانی کم ہو جائے تو آیت مذکورہ بالا کو مٹی کی رکابی میں لکھ کر ڈال دیں انشاء اللہ اس کی حالت درست ہو جائے گی۔

زیادتی شیر جانوراں

اگر گائے بکری وغیرہ کا دودھ کم ہو جائے تو اس آیت کو سُرخ تانبہ کے برتن میں لکھ کر پاک پانی سے دھوئیں اور پانی اس جانور کو پلائیں تو انشاء اللہ دودھ زیادہ ہو جائیگا۔

عُسرالبول و دردِ قولنج

اگر عُسرالبول و دردِ قولنج کے مریض پر آیاتِ مذکورہ بالا کو پڑھ کر مقامِ درد پر دم کریں تو مریض انشاء اللہ

شفا یاب ہوگا۔

درستی ظالم

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ط قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ط قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٥ ۔

(پ۱ سورہ بقرہ آیت ۹۳) اگر کوئی شخص ظالم ہو اور مخلوق خدا اس کے ہاتھوں اذیت اُٹھاتی ہو تو آیتِ مذکورہ بالا کو حلوے یا کسی شیرینی پر سینچر کے دن پڑھ کر اس کو نہار مُنہ کھلانے سے بحکمِ خدا وہ ظالم مسلوب الحواس ہوگا۔

ردِّ سحر و نظرِ بد

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ج وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ق وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ط وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ط فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ط وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ قف وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ط لَوْ

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ٥ (پ۱ سورہ بقرہ آیت ۱۰۲) اگر یہ آیات تانبے کے نئے طشت پر لکھ کر اُسے کندر سے بخور کریں پھر اس طشت کو آبِ خالص سے دھو کر وہ پانی گھر میں چھڑک دیں اور اس گھر میں رہنے والوں کو بھی پلا دیں تو اس مکان سے جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اور اس گھر میں رہنے والوں میں سے کسی پر جادو کا اثر نہ ہوگا۔ اور اگر یہ پانی مسحور کو پلایا جائے تو وہ بھی تندرست ہو جائے گا۔ اور اگر اس پانی سے مجنون یا مسحور یا اس شخص کو جسے نظرِ بد لگی ہو نہلایا جائے تو وہ انشاء اللہ شفا یاب ہوگا۔

بیداری از خواب

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ط وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ط وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ٥ (پ۱ سورۂ بقرہ آیت ۱۲۵) اگر کوئی شخص سوتے وقت یہ آیۂ مبارکہ تلاوت کرے اور خداوند عالم سے خواہش کرے کہ وہ اسے رات میں وقتِ معین پر بیدار فرماوے تو انشاء اللہ اسی وقت بیدار ہوگا۔

بواسیر

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ (پ۱ سورہ بقرہ آیت ۱۲۷) جو شخص مرضِ بواسیر میں مبتلا ہو اور وہ اس آیت کو بلوری برتن میں زعفران اور گلاب سے لکھے۔ پھر اُسے آبِ انگورِ سیاہ

سے دھوکر اس میں قدرے کہربا اور کسی قدر کافور اور تھوڑی سی شکر ملا کر پیئے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی بیماری رفع ہوجائے گی۔

دفینہ اگر اس آیۂ شریفہ کو حریر سفید پر بطور مربع چہار در چہار لکھ کر مرغِ سفید کی گردن میں باندھیں بعد ازاں اسی آیۂ مبارکہ کو کسی ظرفِ پاک میں تحریر کرکے اُسے آبِ نیساں سے دھوئیں۔ پھر وہ پانی اس جگہ چھڑک دیں جہاں دفینہ کا گمان ہو۔ اور پھر اس مرغ سفید کو اس مقام میں چھوڑ دیں اگر وہاں دفینہ ہوگا تو مرغ اس جگہ پر کھڑا ہو جائیگا۔

کشائش کار فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ (پ۱ سورۂ بقرہ آیت ۱۳۷) اگر کوئی شخص نمازِ صبح ادا کرکے کلام کرنے سے پہلے اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ لے تو اس روز خدائے تعالیٰ اس کی تمام مشکلیں آسان کردے گا۔ اور اگر ہر نماز فریضہ کے بعد اس کا ورد کیا جائے تو صاحبِ ورد کسی چیز کا محتاج نہ ہوگا۔ اور اس کی سب حاجتیں پوری ہوتی رہیں گی۔ انشاء اللہ۔

سیقول پارہ ۲

لقوہ، فالج، تشنج قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۠ فَوَلِّ

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ (پ۲ سورۂ بقرہ آیت ۱۴۴)

حفاظت غلہ وغیرہ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۭ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝ (پ۳ سورۂ بقرہ آیت ۲۶۱ تا ۲۶۳)۔

ان آیاتِ مبارکہ کو ٹھیکریوں یا سفال گلی پر لکھ کر غلہ کے انبار میں رکھ دیں تو اس غلہ میں گھن نہ لگے گا۔ اور اگر کپڑوں یا دوسرے اسباب وغیرہ میں رکھ دیں تو وہ اشیاء بھی کیڑوں سے محفوظ رہیں گی۔

تباہی ظالم يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ

لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ
فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّمَّا
كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (پ۳ سورہ بقرہ آیت ۲۶۴)

اگر کسی ظالم کو تباہ و برباد کرنا مقصود ہو تو بروز شنبہ تھوڑی سی مٹی کسی قبرستان کہنہ کی اور تھوڑی سی مٹی کسی اُفتادہ ویران مکان کی اور تھوڑی سی مٹی کسی ایسے مکان کی جس کے رہنے والے سب مر چکے ہوں اور وہ خالی پڑا ہو۔ لاکر ان تینوں مٹیوں کو باہم ملا کر پانی سے اچھی طرح گوندھیں پھر اس کی ایک ٹکیہ بنا کر سایہ یا دھوپ میں خشک کریں۔ مگر آگ پر نہ رکھیں۔ اور اسی دن آیت مذکورہ بالا کو اس پر لکھ کر خوب باریک پیس لیں۔ اور دوسرے شنبہ کو پہلی ساعت میں اس ظالم کے مکان میں بکھیر دیں۔ اور ایک دوسرے نسخہ میں یوں منقول ہے کہ قرص عام مٹی سے تیار کریں اور پیس کر اپنے پاس رکھیں۔ پس جس دن دشنبہ کو، وہ مٹی دشمن کے مکان میں ڈالنا چاہیں اسی دن ویرانوں اور قبرستان کی مٹیوں کو اس میں ملا دیں۔ مطلب حاصل ہو گا۔ مگر یہ عمل کسی بیگناہ پر کر کے مستوجب قہر الٰہی نہ ہوں۔

ادائے قرض

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ
اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا قف وَاغْفِرْ لَنَا قف وَارْحَمْنَا قف
اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔ (پ۳ سورہ بقرہ آیت ۲۸۵ و ۲۸۶)

اگر کوئی شخص آیات مذکورہ بالا کی تلاوت پر مداومت کرے تو خدائے تعالیٰ اس کے قرض کو اپنے خزانہ غیبی سے ادا کرے گا۔ اور اس کو اس کے بدخواہوں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

ترقیٔ حافظہ

اگر کوئی شخص آیاتِ مذکورۂ بالا کو سیاہی سے ظرفِ پاک میں لکھ کر میٹھے کنوئیں کے پانی سے دھوئے اور اس پانی کو پیئے تو انشاء اللہ اس کی قوت حافظہ میں بہت ترقی ہو گی۔ اور جو کچھ سنے گا اس کو بحکمِ خدا یاد رکھے گا۔

سورۂ مبارکہ آلِ عمران

پارہ ۳

فضیلت جو شخص اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت بروزِ جمعہ کرے اُس پر خدا اور فرشتے تا غروبِ آفتاب صلوات بھیجتے ہیں۔ اور قاریٔ سورۂ آلِ عمران کو بہ عدد ہر آیت کے جہنم کے پُل سے خدا رہائی دیتا ہے۔

اور قیامت کے روز سورۂ بقر اور سورۂ آلِ عمران دو بادلوں کی طرح اپنے قاری کے سر پر سایہ کئے ہوں گے۔

بار آوری درخت اگر سورہ مبارکہ آلِ عمران کو زعفران اور گلاب سے لکھ کر کسی درخت پر لٹکائیں تو وہ درخت خوب پھل دیگا۔

عسرِ ولادت اور اگر اسے کاغذ پر لکھیں اور پاک پانی سے دھو کر زنِ حاملہ کو پلائیں تو انشاء اللہ وضعِ حمل میں آسانی ہوگی۔

استقرارِ حمل اور اگر اس سورہ مبارکہ کو لکھ کر کوئی عورت اپنے گلے میں ڈالے تو وہ بحکمِ خدا جلد حاملہ ہوگی۔

تونگری اور اگر کوئی مرد فقیر اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ تونگر ہو جائے گا۔

آسانی مہمات اور اگر کسی شخص کو کوئی مہم درپیش ہو اور چند آدمی ایک مجلس میں جمع ہو کر اکتالیس (۴۱) مرتبہ اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کریں اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام پر بھیجیں اور اثنائے قرائت میں کسی سے بات نہ کریں۔ اور عمل تمام کرکے حصولِ مطلب کے لئے دُعا کریں۔ اور آخر میں کچھ شیرینی نذر حضرت امیر المومنین علیہ السّلام حاضرین جلسہ کو کھلا دیں تو انشاء اللہ مشکل آسان ہوگی۔

اُم الصبیان۔ نظرِ بد اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ط (ربع سورۂ آلِ عمران آیت ۲ تا ۴)

اگر ان آیتوں کو زعفران اور مشک اور گلاب سے لکھ کر اس کاغذ کو ایسے نرکل میں جو طلوعِ آفتاب سے پہلے کاٹا گیا ہو رکھیں اور اس کا منہ موم سے بند کرکے کسی بچّہ کے گلے میں ڈالیں تو بحکمِ خدا وہ بچّہ مرضِ اُم الصبیان اور شرِ شیاطین اور نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔

ایمنی از شرِ دشمن

اور اگر ان آیات کو کوئی شخص پوست آہو پر لکھ کر اپنی انگشتری کے نگینے کے نیچے رکھے تو جب تک وہ انگشتری اس کے ہاتھ میں رہے گی دشمن اس کو آزار نہ پہنچا سکیں گے۔ اور خلق اللہ میں معزز و محترم ہوگا۔

قوتِ حافظہ

هُوَ الَّذِىٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (پ۳ سورۂ آل عمران آیت ۷، تا ۹)

اگر کوئی شخص آیاتِ مذکورۂ بالا بروز جمعہ سبز کاغذ پر زعفران اور گلاب سے تحریر کرے اور آبِ جاری سے دھو کر سات دن تک قبل از طلوع آفتاب نہار منہ پیتا رہے، اور ان ایام میں کسی قسم کا گوشت نہ کھائے تو اس کا حافظہ بہت بڑھ جائے گا اور ذہن میں جودت پیدا ہوگی۔

واپسی گمشدہ

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

(پ۳ سورہ آلِ عمران آیت ۸)

جو شخص اس آیت کو کسی گمشدہ چیز کے لئے پڑھے گا تو خدا اس کی وہ چیز پھر اسے واپس کر دے گا۔ لازم ہے کہ جب آیۂ مذکورہ کی تلاوت کر چکے تو یوں کہے یَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِجْمَعْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ مَالِىْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

افکارِ فاسدہ

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

(پ۳ سورہ آلعمران آیت ۱۷ تا ۱۹)

اگر کوئی شخص ان آیاتِ مبارکہ کو شکر سفید پر پڑھ کر آبِ شبنم میں جو درختوں کے پتوں پر پڑی ہو حل کرے اور چار دن برابر ہر روز ایک مثقال کی مقدار میں پیئے اور ان دنوں میں غذا انجیرِ سفید کے ساتھ کھاتا رہے تو

شک اور وسوسے اور افکار اس سے دُور ہوں گے اور تمام سختیاں اُس پر آسان ہوں گی۔

قضائے حاجات

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ (پ۳ سورہ آلِ عمران آیت ۲۶ و ۲۷)

بغرض حصول مطالب شرعیہ اکتالیس دن تک، ہر روز دو رکعت نمازِ حاجت بجالائیں اور نماز میں بعد سورۂ الحمد کے گیارہ بار آیۂ شریفہ پڑھیں فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝ۖ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ۚ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ۔ (پ۲۷ سورہ قمر آیت ۱۰ تا ۱۳) اور قنوت میں یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَیْبِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّاۤ اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَدَیْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ اور جب نماز سے فارغ ہوں تو آیۂ مذکورہ بالا

(یعنی قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ کو بِغَیْرِ حِسَابٍ تک) اکتالیس مرتبہ تلاوت کریں۔ اور ہر مرتبہ تین بار کہیں لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ تَجَبَّرْتَ اَنْ تَكُوْنَ لَكَ وَلَدٌ۔ انشاءاللہ تمام مُرادیں برآئیں گی۔

ادائے قرض

جو شخص آیۂ مذکورہ یعنی قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ کو بِغَیْرِ حِسَابٍ تک پڑھے اور پھر کہے یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ فَاقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ تو اگر اس پر اس قدر بھی قرض ہوگا جو تمام زمین میں نہ آسکے تو خدائے تعالیٰ اس کو ادا کرے گا۔

وسعت رزق

جو شخص سورۂ الحمد پ۱ اور آیۃ الکرسی پ۳ اور آیۂ مبارکہ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ تک ہر روز نمازِ واجبی کے بعد ہمیشہ پڑھا کرے تو خدائے تعالےٰ اس کے تمام مقصد دینی و دنیوی کو برلائے گا۔ اور وُہ کبھی افلاس میں مبتلا نہ ہوگا۔

دفینہ

جو شخص دفینہ معلوم کرنا چاہے وہ آیات مذکورۂ بالا قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ الخ کو تانبے کے برتن پر مشک و زعفران سے لکھے بعد ازاں ہلیلہ زرد اور پکّی اینٹ کے بجھے ہوئے پانی اور سبز میوے کے پانی سے دھو کر زہرہ بط سیاہ یا زہرہ ماکیان

سیاہ اس میں ملا دے اور پانچ مثقال سرمۂ اصفہانی اس پانی میں یہاں تک کھرل کرے کہ خوب باریک ہو جائے۔ مگر اس پر دھوپ نہ پڑنے دے۔ اس لئے مناسب ہے کہ رات کے وقت سرمہ تیار کیا جائے۔ پھر ایک شیشی میں رکھے اور آبنوس کی سلائی سے اس سرمہ کا استعمال اس ترکیب سے کرے کہ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور شب جمعہ کو آدھی رات کے وقت ستر مرتبہ درود پڑھے۔ پھر آیاتِ مذکورہ بالا کو ستر مرتبہ تلاوت کرے۔ اس کے بعد ستر مرتبہ کہے استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ۔ پھر ستر مرتبہ درود پڑھ کر اسی آبنوسی سلائی سے پہلے داہنی آنکھ میں تین مرتبہ اور پھر بائیں آنکھ میں تین مرتبہ سرمہ لگائے۔ سات جمعراتوں تک یہ عمل کرتا رہے تو اس عامل کو کچھ اشخاص نظر آئیں گے اور ان سے جو کچھ پوچھا جائے گا جواب شافی دیں گے۔

حصولِ کیمیا

اگر کوئی شخص حصولِ کیمیا کا طالب ہو یا کوئی راز دریافت کرنا چاہے تو اول غسل کرے اور چالیس دن تک لگاتار روزے رکھے اور غذائے حلال و طیب سے افطار کرے اور ہر سوتے وقت سورۂ والشمس اور والضحیٰ اور الم نشرح پ ۳۰ سات سات بار پڑھے اور ان سورتوں کے بعد سات مرتبہ آیاتِ مذکورہ بالا (قل اللھم الخ) پڑھے اور سات بار درود پڑھ کر خدا سے حصولِ مطلب کے لئے دعا کرے

تو انشاء اللہ بحالت بیداری یا خواب میں کوئی شخص اسے بتا جائے گا۔ اور مقصد حاصل ہوگا۔

حفاظتِ حمل

اذ قالت امرات عمران رب انی نذرت لک ما فی بطنی محررا فتقبل منی ج انک انت السمیع العلیم ۝ فلما وضعتھا قالت رب انی وضعتھا انثیٰ ط واللہ اعلم بما وضعت ط ولیس الذکر کالانثیٰ ج وانی سمیتھا مریم وانی اعیذھا بک وذریتھا من الشیطن الرجیم ۝ فتقبلھا ربھا بقبول حسن و انبتھا نباتا حسنا لا و کفلھا زکریا ط کلما دخل علیھا زکریا المحراب لا وجد عندھا رزقا ج قال یمریم انی لک ھذا ط قالت ھو من عند اللہ ط ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب ۝ (پ ۳ سورہ آلِ عمران آیت ۳۵ تا ۳۷)

اگر کوئی شخص ان آیتوں کو پوست آہو پر لکھ کر زنِ حاملہ کے داہنے پہلو پر باندھے اور وضع حمل تک بندھا رہنے دے تو انشاء اللہ جنین اور حاملہ دونوں بفضل خدا تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہیں گے۔

حفاظتِ طفل

اگر آیاتِ مذکورۂ بالا کو مشک و زعفران سے لکھ کر تانبے یا لوہے کی نلکی میں رکھیں اور اس کا منہ

بند کر کے اس بچے کے گلے میں لٹکائیں تو وہ بچہ ڈرنے، رونے سے اور بدخواب سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر اس کی ماں کا دودھ اس کو کفایت نہ کرتا ہو گا تو خدائے تعالیٰ اسی قلیل دودھ سے اسے سیر کر دے گا۔ یا دودھ زیادہ کر دے گا۔ جس سے بچہ خوب نشو ونما پائے گا اور خوشحال رہے گا۔

حصولِ اولاد

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ○ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا ۢ بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ○ (پ۳ سورہ آلِ عمران آیت ۳۸ تا ۴۰)

اگر کسی شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو۔ اور وہ اِن آیتوں کو حریر سفید کے دو ٹکڑوں پر مشک و زعفران اور گلاب سے بروزِ جمعہ دن کے ساتویں گھنٹہ میں با طہارت اور باوضو ہو کر لکھے اور پھر اِن ہی آیتوں کو نئے اور مضبوط شیشہ کے سفید گلاس میں تحریر کر کے اُسے آبِ شیریں سے دھوئے اور تین دن تک زن و شوہر اس پانی کو پیتے رہیں۔

اور نوشتوں کو علیحدہ ریشم کے فیتے سے باندھ کر ایک نوشتہ مرد اپنے گلے میں لٹکائے اور دوسرا عورت اپنی گردن میں باندھے اور سوتے وقت نوشتوں کو گلے سے کھول کر رکھ دیا کریں۔ اور صبح کو پھر باندھ لیا کریں۔ تو انشاء اللہ خدائے تعالیٰ اسے فرزند عطا فرمائے گا۔ مگر خیال رہے کہ جب تک طہارت نہ کر لیا کریں نوشتوں کو ہاتھ نہ لگایا کریں۔

طلبِ اولاد

جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ اکثر اوقات:- رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ پڑھتا رہے تو انشاء اللہ اس کی برکت سے خدا اسے فرزند مرحمت فرمائے گا۔

برص و جذام

قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ (پ۳ سورہ آلِ عمران آیت ۴۹)

اگر مبروص اور مجذوم اپنے گناہوں سے توبہ کر کے آیۂ مذکورہ بالا کو ہر وقت پڑھتا رہے اور محمدؐ و آلِ محمد علیہم السلام کا واسطہ دے کر خدائے تعالیٰ سے اپنی شفایابی کی دُعا کیا کرے تو انشاء اللہ شفایاب ہو گا۔

خیر و برکت

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۚ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (پ۳ سورۂ آل عمران آیت ۷۳، ۷۴)

اگر کوئی شخص پنجشنبہ کے روز باوضو ہو کر آیاتِ مذکورۂ بالا کسی خوش قسمت اور تونگر آدمی کے کرتے کے کپڑے پر پاک روشنائی اور نئے قلم سے لکھ کر اپنی دوکان یا مکان یا خرید و فروخت کے مکان میں لٹکا دے تو اس کی آمدنی میں خداوند عالم بہت ترقی فرمائے گا۔ اور اس کے مال میں برکت ہوگی۔

حصولِ روزگار

اگر آیاتِ مذکورۂ بالا کاغذ پر لکھ کر کسی ایسے آدمی کے بازو پر باندھا جائے جسے روزگار میسّر نہ آتا ہو تو خدائے تعالیٰ اس آدمی کے روزگار کی سبیل بہت جلد نکالے گا۔

خواستگاری زن

اور اگر کوئی شخص آیاتِ مذکورہ بالا کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لے اور کسی عورت کو نکاح کے لئے پیغام بھیجے تو انشاء اللہ منظور ہو جائے گا۔ اور قاصد کامیابی کیساتھ مراجعت کریگا۔

دفعیۂ خوف

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ (پ۳ سورہ آل عمران آیت ۸۳)

یہ آیت خوف اور ڈر کو رفع کرتی ہے۔ چنانچہ منقول ہے کہ اشجع

نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے عرض کی کہ میں بہت سفر کرتا ہوں اور بیابانوں میں جانا پڑتا ہے اس لئے بندہ کو کوئی ایسی چیز تعلیم فرمائیں جو میری حفاظت کا باعث ہو۔ حضرتؑ نے ان کو آیاتِ مذکورۂ بالا تعلیم کر کے فرمایا کہ جب تجھ پر خوف غالب ہوتا ہو تو داہنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر باآوازِ بلند اس آیت کو پڑھنا۔ اشجع کہتے ہیں کہ اس کے بعد جب میں سفر کو گیا اور ایسی وادی میں پہنچا جس کے بارے میں مشہور تھا کہ اس میں جن بکثرت ہیں تو ناگاہ میں نے سُنا کہ کوئی کہتا ہے کہ اس کو پکڑ لو۔ اس وقت میں نے بموجب ارشاد امام علیہ السّلام اس آیت کی تلاوت کی۔ اس وقت مجھے ایک دوسری آواز سُنائی دی کہ میں اسے کس طرح پکڑوں یہ تو آیۂ طیّبہ کی پناہ میں آگیا۔

شرارتِ جانوراں

اگر گھوڑا، اُونٹ، خچر، گدھا وغیرہ کوئی سواری کا جانور سوار ہوتے وقت شرارت اور شوخی کرے اور سوار کو اپنی پشت پر سوار نہ ہونے دے تو وہ سوار اس آیۂ مبارکہ کو تین مرتبہ پڑھ کر اس جانور کے کان میں پھونک دے انشاء اللہ وہ جانور شرارت چھوڑ کر سیدھا ہو جائے گا۔

اختلاجِ قلب

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا

وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝ قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

(پ۳ سورہ آل عمران آیت ۸۳ تا ۸۵)

یہ آیتیں اختلاجِ قلب کے لئے مفید ہیں مٹی کے کسی کورے برتن پر لکھ کر میٹھے کنوئیں کے پانی یا بارش کے پانی سے جس پر دھوپ نہ پڑی ہو دھوئیں اور وہ پانی اختلاجِ قلب کے مریض کو پلائیں تو انشاء اللہ شفا ہوگی۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ پارہ ۴

رفع بخل

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ

عَلَىٰ نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ ۗ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

(پ۳ سورہ آل عمران آیت ۹۲، ۹۳)

اگر کوئی شخص ان آیاتِ مبارکہ کو کسی مردِ بخیل کے کسی مستعمل کپڑے پر مشک اور زعفران اور گلاب سے لکھ کر آبِ خالص سے دھوئے اور مردِ بخیل کو پلائے تو صفتِ بخل اس سے دُور ہو جائے گی۔

بار آوری درخت

اگر آیاتِ مذکورۂ بالا کو کسی ظرفِ پاک میں لکھ کر کنوئیں کے میٹھے پانی سے دھوئیں اور پانی کو کسی میوہ دار درخت کی جڑ میں ڈالیں تو وہ درخت خوب بار آور ہوگا اور جمیع آفات سے بچا رہے گا۔ لیکن عامل کو چاہیئے کہ یہ عمل کسی قمری مہینے کی پہلی یا دوسری تاریخ میں کرے ورنہ مؤثر نہ ہوگا۔

عمل حب

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (پ۴ سورہ آل عمران آیت ۱۰۳ و ۱۰۴)

اگر ان دو آیتوں کو دو شنبہ کے روز عروجِ ماہ شہتوت کے عرق سے پوست آہو پر تحریر کرکے اس کے آخر میں یَا مُؤَلِّفَ الْقُلُوْبِ اَلِّفْ بَیْنَ فلاں و فلاں لکھیں اور فلاں و فلاں کے مقام پر ان دو شخصوں کا نام جن کے مابین الفت و دوستی کرانا مقصود ہو لکھیں اور ان دونوں میں سے طالبِ محبت کے باندھیں تو مطلوب اس پر مہربان ہو جائے گا۔ اور عداوت دوستی سے بدل جائے گی اور اقبال و جاہ حشمت پر ہوگا۔

قبولیتِ وعظ اگر واعظ اس نوشتہ کو اپنے پاس رکھے تو اس کا وعظ مقبول اور نصیحت مؤثر ہوگی۔

فتح بر دشمن لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ج (پ۴ سورہ آل عمران آیت ۱۱۱ و ۱۱۲)

یہ دو آیتیں دشمن پر فتح پانے اور اسے جنگ و جدال سے روکنے کے لئے مناسبت رکھتی ہیں۔ اس غرض کے لئے عامل شنبہ کے دن روزہ رکھے اور دن کے چھٹے گھنٹے میں یعنی وقتِ زوال کے قریب ان آیتوں کو ڈھال یا تلوار یا خنجر یا کسی اور ہتھیار پر جس سے جنگ کرنی مقصود ہو کندہ کرے۔ جو شخص اس ہتھیار سے اپنے دشمن سے مقابلہ کرے گا۔ وہ اس پر فتحیاب ہوگا۔ اور بحکم خدا اس ہتھیار کے حامل کا کوئی وار خالی نہ جائے گا۔

حرز حاکم جابر، شر جن و انس اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ؕ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ۙ (پ۴ سورۂ آل عمران آیت ۱۲۲ تا ۱۲۶)

یہ آیتیں دفعِ ضررِ بادشاہ ظالم اور حاکم جابر و دشمن ہر قسم اور رات کے وقت شرِ شیاطین اور اذیّت رسانی جن و انس سے مناسبت رکھتی ہیں۔

شبِ جمعہ آدھی رات کے وقت وضو کرکے آیات مذکورۂ بالا کی تلاوت کرے پھر نمازِ صبح سے فارغ ہوکر طلوعِ آفتاب تک ذکرِ خدا و تسبیح میں مشغول رہے اور اپنی جگہ کو جہاں فریضۂ صبح ادا کیا ہے نہ چھوڑے جب آفتاب بلند ہوجائے دو رکعت نمازِ حاجت اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے شروع کرکے آخر سورۂ بقر تک تلاوت کرے پھر سات مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سات مرتبہ پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ پھر آیات مذکورۂ بالا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور حفاظت کرتا رہے کہ کسی نجس مقام پر ان آیتوں کو اپنے ساتھ نہ لے جائے۔ مثلاً بیت الخلاء میں جانا ہو تو نوشتہ کو اپنے پاس سے جدا کردے۔ اور اسی طرح حالتِ نجاست میں نوشتہ کو مس نہ کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

فتح بر دشمن

وَمَا جَعَلَہُ اللّٰہُ اِلَّا بُشْرٰی لَکُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُکُمْ بِہٖ ط وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لا لِیَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْ یَکْبِتَھُمْ

فَیَنْقَلِبُوْا خَآئِبِیْنَ ۵ (پ۴ سورۂ آل عمران آیت ۱۲۶ و ۱۲۷)

جو شخص اس آیت کو کثرت سے پڑھتا رہے وہ اپنے دشمن پر غالب رہے گا۔ اور اسے مقہور کردے گا۔ اور اگر نمازِ جمعہ کے وقت آیۂ مذکورہ بالا کو سونے کی پیالی پر کندہ کرکے عود و عنبر کی دھونی دے اور اسے اپنے پاس رکھے تو دشمن کے مقابلہ میں فتحیاب ہوگا۔

سکونِ غیظ و غضب

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ج وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ ص وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ قف ص وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ ۵ اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُھُمْ مَّغْفِرَۃٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ط وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۵ (پ۴ سورۂ آل عمران آیت ۱۳۴ تا ۱۳۶)

یہ آیتیں سکونِ حدّت و تیزی نفس و غیظ و غضب سے مناسبت رکھتی ہیں۔ اور مزاجِ سلطانِ جابر اور حاکم ظالم اور دشمن بد باطن کو رو بہ اصلاح کرتی ہیں۔ عامل کو چاہیئے کہ شبِ جمعہ نمازِ عشاء سے فارغ ہوکر ان آیتوں کو کاغذ پہ لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لے اور صبح کو بلا خطر ان لوگوں کے

پاس جائے سب مہربان ہوں گے۔

معزولی حاکم جابر

إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ ۝ (پ۴ سورہ آل عمران آیت ۱۴۰، ۱۴۱)

اگر حاکم وقت ظالم و جابر ہو اور رعایا اس سے بیزار ہو اور مبتلائے رنج و ملال ہو پس آیات مذکورۂ بالا کو ایسی سفال کہنہ پر لکھ کر جو سیاہ مٹی سے بنائی گئی ہو۔ اس حاکم جابر کا نام اس پر تحریر کرکے اس کے محکمہ میں چھپاکر رکھدیں تو انشاء اللہ وہ بہت جلد معزول ہوجائے گا۔

نکسیر

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ

(پ۴ سورۂ آل عمران آیت ۱۴۴) اگر کسی شخص کی نکسیر جاری ہو تو اس آیہ مبارکہ کو لکھکر ناک کے اوپر دونوں آنکھوں کے درمیان باندھیں انشاء اللہ نکسیر منقطع ہوجائیگی۔

بندش خون زنان

اگر کسی عورت کا خون جاری ہو اور کسی طرح بند ہونے میں نہ آئے تو آیۂ مذکورۂ بالا کو کاغذ کے تین پرچوں پر لکھ کر ایک پرچہ مریض کے اگلے دامن میں لٹکائیں اور دوسرا

پرچہ اس کے پچھلے دامن میں باندھیں اور تیسرا پرچہ ناف پر باندھیں تو انشاء اللہ خون بند ہوکر مریضہ جلد شفایاب ہوگی۔

نفث الدم

آیۂ مذکورۂ بالا پڑھ کر دم کرنا یا پانی یا دوا پر پڑھ کر پلانا مرض نفث الدم (منہ سے خون تھوکنے) اور جسم کے کسی اندرونی مقام سے خون جاری ہونے کے لئے مفید و مجرّب ہے۔

عشق، رنج والم

وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ۝

(پ۴ سورہ آل عمران آیت ۱۴۶)

اگر کوئی شخص کسی کے عشق میں مبتلا ہوگیا ہو یا کسی دوسری مصیبت یا رنج والم میں گرفتار ہو تو آیۂ مذکورہ بالا کو بروز اتوار صبح صادق سے پہلے کسی ظرفِ پاک میں لکھ کر برف یا اولوں کے پانی سے دھوکر وہ پانی متواتر مغموم پر چھڑکنے سے انشاء اللہ طبیعت درست ہوجائے گی۔

کشائش رزق

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ

يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ (پ۴ سورۂ آل عمران آیت ۱۵۴)

کشائشِ رزق کے لئے روزِ جمعہ سے شروع کرکے چالیس جمعہ تک ہر روز بعد نمازِ مغرب گیارہ مرتبہ آیات مذکورۂ بالا کی تلاوت کریں۔ اور ہر جمعہ کے بعد آیہ مبارکہ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ (پ۸ سورۂ اعراف آیت ۱۰) کاغذ پر لکھ کر کنوئیں میں ڈالا کریں تو انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

تونگری — اگر بہ نیت تونگری ہر روز دس مرتبہ آیاتِ مذکورہ بالا کی تلاوت پر مداومت کی جائے تو انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

مہم صعب — اگر کسی کو مہم سخت درپیش ہو تو چالیس دن تک ہر روز چالیس مرتبہ آیاتِ مذکورۂ بالا کی تلاوت کرے تو بحکم خدا کامیاب ہوگا۔

سلامتی — اور اگر ۱۹ روز تک روزانہ ۱۹ مرتبہ اس آیت کی تلاوت کرتے رہیں تو تمام علّتیں دُور ہوں گی۔ اگر کوئی شخص اپنے نفس اور اپنے اہل و عیال کی سلامتی کے لئے ہر روز پانچ مرتبہ پڑھا کرے تو مطلب پُورا ہوگا۔

فتح و غلبہ — اور اگر آیۂ مذکورۂ بالا کو دشمن کے مقابلہ کے وقت پڑھا جائے تو دشمن کیسا ہی قوی و زبردست ہو بحکم خدا مقہور ہوگا۔

دردِ سر — آیۂ مبارکہ مذکورہ بالا کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے دردِ سر جاتا رہے گا۔

زکام اسپ — اگر آیۂ مذکورہ بالا کو کسی ایسے گھوڑے کی گردن میں باندھیں جسے زکام ہو وہ صحت یاب ہوگا۔

آسیب — اور اگر آیۂ مذکورہ بالا اور آیہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (پ۲۶ سورہ فتح آیت ۲۹) لکھ کر اسے روغن کنجد سے دھوئیں اور یہ تیل آسیب زدہ کے بدن پر ملیں تو انشاء اللہ آسیب کا اثر زائل ہوجائے گا۔ اور مریض شفا پاکر پھر کبھی اس مرض میں مبتلا نہ ہوگا۔

تقوی و تحصیل علم

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۙ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۙ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ ۙ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ (پ ۴ سورہ آل عمران آیت ۱۶۹ تا ۱۷۱)

اگر کوئی شخص ان آیات مبارکہ کو نوروز کی رات میں زعفران سے لوہے کے ایک ٹکڑے پر لکھ کر اسے بارش کے پانی سے دھوئے اور اس میں سے تھوڑا پانی ہر واجبی نماز کے بعد پیا کرے تو وہ شخص تحصیل علم پر قادر ہوگا۔ اور صلاحیت و تقوی و دلیری اس میں پیدا ہوگی۔

حاکم جابر

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۖ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ ۙ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ۝ (پ ۴ سورہ آل عمران آیت ۱۷۳ و ۱۷۴)

اگر کوئی شخص ان آیات مبارکہ کو پوست آہو پر لکھ کر انگشتری کے نگینہ کے نیچے رکھے اور وہ انگشتری اپنی انگلی میں پہن کر کسی حاکم جابر یا بادشاہ

کے پاس جائے تو وہ اس حاکم کے شر سے بحکم خدا محفوظ رہے گا۔

دفع بلا

اگر کوئی شخص کسی چھوٹی یا بڑی مصیبت میں گرفتار ہو تو وہ آیۂ مبارکہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ کا ورد شروع کرے تو انشاء اللہ اس کی مصیبت دور ہو جائے گی۔

نور یقین

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ (پ ۴ سورۂ آل عمران آیت ۱۹۰ تا ۱۹۴)۔

جو شخص ان آیتوں کے پڑھنے پر مداومت کرے اس کا ایمان انشاء اللہ تعالی تا زیست ثابت رہے گا۔ اور دل پاک اور نور یقین سے معمور ہوگا۔ اور دنیا و عقبی کی رسوائی سے خدا کی پناہ میں رہے گا۔

بیداری از خواب اگر کوئی شخص آیاتِ مذکورۂ بالا کو لکڑی کے کسی برتن میں لکھے پھر اس کو آبِ زمزم سے دھو کر پیئے تو وُہ رات میں جس وقت بیدار ہونا چاہے گا اسی وقت جاگ اُٹھے گا۔

استجابت دُعا جو شخص آیات مذکورہ کے بعد حسبِ ذیل آیتوں کو ملا کر بعد نماز تلاوت کر کے پروردگارِ عالم سے اپنی حاجت طلب کرے تو اس کی دُعا انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔ اور بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔ آیات حسبِ ذیل ہیں۔

(نوٹ) یہ آیتیں اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سے آخر سورۂ آل عمران تک پارۂ چار میں ہیں، ان آیتوں کو اُوپر کی آیتوں سے ملا کر پڑھیں۔ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ؕ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۗ ثُمَّ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ؕ لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا

عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(پ۴ سورہ آل عمران آیت ۱۹۵ تا ۲۰۰)

سُورۂ مُبارکۂ نِساء

(پارہ ۴)

فضیلت: جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو جمعہ بہ جمعہ تلاوت کرتا رہے اس کو اللہ فشارِ قبر سے اپنی امان میں رکھے گا۔

خفقان قلب اگر اس سورۂ مبارکہ کو زعفران سے تحریر کریں اور پھر اُسے آبِ نیساں سے دھو کر وہ پانی خفقان کے مریض کو پلائیں تو انشاء اللہ مریض کو شفا ہوگی۔ اگر آبِ نیساں دستیاب نہ ہو تو آبِ باراں یا آبِ دریا یا بحالتِ مجبوری ہر میٹھے پانی کو کام میں لا سکتے ہیں۔

موافقت زن وشوہر اگر یہ سورۂ مبارکہ بہ نیّت موافقت زن و شوہر پڑھیں تو انشاءاللہ موافقت ہوگی۔

شفائے امراض فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝ (پ۴ سورۂ نساء آیت ۴) مولوی اشرف علی تھانوی اور امام غزالی جو اکابر علمائے اہلسنّت سے ہیں تحریر فرماتے ہیں کہ امیرالمومنین حضرت علی بن ابیطالب علیہ السلام نے اس آیت سے ایک عجیب دوا استنباط فرمائی ہے وہ یہ کہ کوئی شخص اپنی زوجہ کو دین مہر میں سے کچھ زر نقد دے اور وہ عورت اس زر نقد کو لے کر پھر اپنے شوہر کو بخش دے اور اس زر نقد سے شہد خرید کیا جائے اور اس میں بارش کا پانی ملاکر کسی مریض کو پلایا جائے تو وہ بیمار انشاءاللہ شفایاب ہوگا۔ یہ عمل نہایت سریع الاثر اور مجرب ہے۔

وَالْمُحْصَنٰتُ پارہ ۵

بازیافت دفینہ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ۝ (پ۵ سورۂ نساء آیت ۵۸) اگر کوئی شخص کسی چیز کو کہیں دفن کر دے اور پھر اس مقام کو بھول جائے تو اس آیت کو کسی پاک برتن میں لکھ کر آب باراں سے دھوئے اور اس پانی کو اس مقام میں جہاں دفینہ کا گمان ہو چھڑکے تو انشاءاللہ حال دفینہ کا اس پر منکشف ہوگا۔

خلاصی از قید رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ (پ۵ سورۂ نساء آیت ۷۵) اگر کسی ظالم و حاکم جابر کے شہر یا قریہ میں جاکر ایسی گرفتاری لاحق ہو کہ وہاں سے نکل نہ سکتے ہوں تو آیت مذکورہ بالا کی تلاوت بکثرت کریں اور اللہ تعالیٰ سے رہائی طلب کریں۔

خواستگاری زن مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝ (پ۵ سورۂ نساء آیت ۸۵ تا ۸۷) اگر کوئی شخص کسی عورت کا خواستگار ہو تو چاہیئے کہ بروز جمعہ وقت طلوع آفتاب مذکورہ بالا آیتوں کو کسی ایسی نئی دلہن کے سفید

کپڑے کے ٹکڑے پر لکھے جو باکرہ ہو اور اس نوشتہ کو اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ اسکی درخواست منظور ہو گی۔

لَا یُحِبُّ اللہ پارہ ۶

سُورۂ مُبارکہ مَائدہ

فضیلت حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کرنے والے کو خدائے تعالیٰ دس نیکیاں عطا فرماتا ہے۔ اور دس گناہ نامۂ اعمال سے محو کرتا ہے اور دس درجے اس کے بلند کئے جاتے ہیں۔

فشار قبر جو شخص جمعہ بہ جمعہ اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کرتا رہے اس پر فشارِ قبر نہ ہوگا۔

ایمنی از عذاب حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سُورۂ مبارکہ کو اکتالیس مرتبہ تلاوت کرے خداوندِ عالم اس کو اور اس کے اہل و عیال کو عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

حفظ از آلام جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر طرح کے اورام و آلام سے محفوظ رہے گا۔

دفع تشنگی اور اگر بہ نیّت دفع تشنگی اس سورۂ مبارکہ کو چالیس[۴۰] بار پڑھیں تو پیاس کم ہو جائے گی۔

حفاظت مال اور اگر یہ سورہ لکھ کر اسباب کے صندوق میں رکھیں تو وہ اسباب ہر طرح سے محفوظ رہے گا۔

دفع دروغ گوئی کے لئے یَآاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ط اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ط اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ ہ (پ ۶ سورہ مائدہ آیت ۱) جو شخص ان آیتوں کو کسی شیشہ کے برتن میں لکھ کر اُسے ایسے نعل پر دھوئے جو آگ میں نہ ڈالا گیا ہو اور وُہ پانی ایسے شخص کو پلائے جو بکثرت جھوٹ بولا کرتا ہو تو صفت دروغگوئی اس سے دُور ہو جائے گی۔

دفع شراب خوری حُرِّمَتْ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِیْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّیَةُ وَالنَّطِیْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّیْتُمْ قف وَمَا ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ط

ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ
وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ
وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ (پ۶ سورہ مائدہ آیت ۳)

آیاتِ مذکورۂ بالا کو شبِ جمعہ میں نمازِ عشاء سے فارغ ہوکر آب باراں پر تلاوت کریں۔ اور اس پانی سے تھوڑا سا آٹا گوندھ کر روٹی پکائیں اور اس کے چار حصے کریں۔ تین حصے مسکینوں کو تقسیم کردیں اور ایک حصہ خود کھائیں۔ تین رات برابر یہی عمل کریں تو انشاءاللہ کلام خدا کی برکت سے قلب نورانی ہوجائے گا۔ اور شرابخوری سے نفرت ہوجائے گی اور مالِ یتیم ناحق کھانے اور مال غصب و حرام کھانے پر طبیعت راغب نہ ہوگی۔

صحت، قناعت صبر وغیرہ

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ
الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ
بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ
اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ

الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ
لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ (پ۶
سورہ مائدہ آیت ۱۸ تا ۲۱)

اگر کوئی شخص ان آیتوں کو طلوعِ آفتاب سے قبل ہتھیلی پر لکھ کر زبان سے چاٹ کر نگل جائے اور سات دن برابر یہی عمل کرتا رہے تو پروردگار عالم اس کو صحت بدنی اور قناعت اور صبر اور ہمدردی خویش و قوم و محبت برادران دین و ایمان اور رقتِ قلب عطا فرمائے گا۔

ہلاکت ظالم

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا
قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ
مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝
لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ
لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ
تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ
جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۚ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ
فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (پ۶ سورۂ مائدہ آیت ۲۷ تا ۳۰)

اگر یہ منظور ہو کہ کوئی شخص اہل بدعت میں سے ہلاک ہوجائے تو گچ سفید سے ایک شکل مثل پتلے کے بنا کر اسے وہ شخص جس کی ہلاکت منظور ہو

تصوّر کریں اور ان آیتوں کو اس کے سر میں نقش کریں اور اس کا نام اس صورت کی پشت پر لکھیں مگر چاہیئے کہ یہ عمل منگل کے دن کریں دن کے آخری حصہ میں جس وقت آفتاب غروب ہو رہا ہو اور ایک خنجر پر یہ عبارت تحریر کریں۔ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ۔ پھر اس خنجر کو اس صورت پر ماریں اس مقام پر جہاں اس کا نام لکھا گیا ہے۔ اور کہیں يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ اِفْعَلْ كَذَا وَكَذَا۔ اور کذا وکذا کی جگہ اپنا مطلب بیان کریں۔ تو وہ شخص سخت بلاؤں اور مصیبتوں میں گرفتار ہوگا اور آخر نتیجہ یہ ہوگا کہ ہلاک ہو جائے گا۔

عمل حُب

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ (پ ۶ سورۂ مائدہ آیت ۵۴)

شیرینی پر دم کر کے وہ مٹھائی جس کو کھلائی جائے گی وہ محبت کرنے لگے گا۔

مطلب برآری

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝ (پ ۶ سورۂ مائدہ آیت ۵۵)

اگر اس آیۂ مبارکہ کو پڑھ کر کسی سے کوئی سوال کیا جائے۔ تو انشاء اللہ مطلب حاصل ہوگا۔

خرابیٔ دشمن

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ۝ (پ ۶ سورۂ مائدہ آیت ۵۹، ۶۰)

یہ آیات مبارکہ دشمن کو کند ذہن اور ذلیل و خوار کرنے کے لئے مخصوص ہیں۔ اگر کوئی شخص ناحق بندگانِ خدا پر ظلم و تشدّد کرتا ہو۔ اور بے سبب ایذا پہنچاتا ہو۔ اور ان کے صبر و شکیبائی پر کچھ توجہ نہ کرے تو بروز پنجشنبہ روزہ رکھیں اور نمازِ عشاء سے فارغ ہو کر کسی مکان وقف کی ایک مٹھی خاک پر آیات مذکورۂ بالا کو تیس بار پڑھیں پھر وہ مٹی اس ظالم کے گھر میں ڈال دیں تو وہ شخص ایسا ذلیل و خوار ہوگا جس کا کسی کو گمان بھی نہ ہو۔ آخر نہ اس کا مال ہی برقرار رہے گا نہ جان ہی سلامت رہے گی۔

مجمع ناجائز

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ۭ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ لا وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ٥ (پ ٦ سُورۂ مائدہ آیت ٦٤) اگر کسی جگہ لوگ بغرض امر ناجائز جمع ہوتے ہوں اور ان کا متفرق کر دینا ضروری ہو تو ان لوگوں میں سے جو سب سے زیادہ کم عمر ہو اور جو سب سے زیادہ سن رسیدہ ہو ان دونوں کے تھوڑے تھوڑے بال کسی ترکیب سے حاصل کریں اور آگ سے جلا کر ان بالوں کو خاکستر بنا لیں۔ بعد ازاں آیاتِ مذکورۂ بالا کسی ظرفِ پاک میں لکھ کر اُسے عرق اسپند سے دھو ڈالیں اور وہ پانی اور بالوں کی راکھ دونوں چیزیں اس مقام پر جہاں لوگ جمع ہوتے ہیں ڈال دیں تو انشاء اللہ مجمع متفرق ہو جائے گا۔ اور بعد اس کے کبھی اس مقام پر اجتماع مردم نہ ہوگا۔

وَاِذَا سَمِعُوْا پارہ (٧)

دروغ گوئی

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ

كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ٥ (پ ٧ سورۂ مائدہ آیت ٨٩)

آیات مذکورۂ بالا کو ایک سیپی پر لکھ کر رکھیں اور طلوع آفتاب سے پہلے شہد خام سے دھو کر اس شخص کو بکثرت پلاتے رہیں۔ جو بکثرت جھوٹ بولنے کا عادی ہو تو انشاء اللہ اسکی عادت دروغگوئی جاتی رہے گی۔

حفاظت مال از لغویات

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ٥ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ٥ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ٥ (پ ٧ سُورۂ مائدہ آیت ٩٠ تا ٩٢) جو شخص یہ چاہے کہ اس کا مال حرام کاموں یعنی بدکاری لہو و لعب، قمار بازی اور شرابخوری وغیرہ میں صرف نہ ہو تو وہ آیات مذکورۂ بالا کی تلاوت پر مداومت کرے۔

ایمنی از امورِ بد

اگر کوئی شخص اُمورِ بد میں مبتلا ہو جائے تو چاہیئے کہ آیات مذکورہ بالا کو بعد نماز جمعہ کسی برتن یا کاغذ پر لکھیں اور آبِ باراں سے دھو کر اس پانی پر ستر مرتبہ دم کریں اور بروز شنبہ وضو کر کے اس پانی سے گیہوں کا آٹا گوندھ کر اس کی روٹی پکائیں اور وُہ روٹی ناشتہ کے وقت تین یا پانچ یا دس یا اس سے زیادہ دنوں تک کھلائیں۔ بلکہ تین جمعہ تک برابر اسی طرح عمل کرتے رہیں تو بحکم خدا مقصد حاصل ہوگا۔

وسعت رزق ودفع گرسنگی وغیرہ

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ (پ سورہ مائدہ آیت ۱۱۲/۱۱۴) آیات مذکورہ بالا وسعتِ رزق اور خیر و برکت ودفع گرسنگی کے لئے جھاؤ کی لکڑی سے بنے ہوئے برتن میں باوضو ہو کر لکھیں اور اپنے پاس رکھیں۔ اور وقتِ

ضرورت اس میں پانی بھر کے جس مکان یا باغ یا کھیت میں برکت حاصل کرنا چاہیں اس میں اس پانی کو چھڑکیں تو انشاء اللہ برکت ہوگی۔ اور اگر اس پانی کو حالت گرسنگی میں پیئیں تو بحکم خدا سیری حاصل ہوگی۔ اور جو شخص تین ہفتہ برابر اسی پانی کو پیتا رہے تو انشاء اللہ اس کو صحت و تندرستی حاصل ہوگی۔ اور اسکے مال میں برکت ہوگی۔

سورۂ مبارکہ اِنعام

پارہ (۷)

حفاظتِ چوپایہ

جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر گھوڑے یا کسی اور چوپایہ کے گلے میں ڈال دے تو وُہ بحکم خدا ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

قضائے حاجت

اور اگر چالیس مرتبہ اس سورۂ مُبارکہ کو تلاوت کر کے دُعا کریں تو انشاء اللہ ہر ایک حاجت روا ہوگی۔

ایضاً اگر ایک مجلس میں اکتالیس (۴۱) مرتبہ اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کریں اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر خدا سے اپنی حاجت طلب کریں تو انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔ اگر ایک آدمی ایک مجلس میں اس ختم کو تمام نہ کر سکتا ہو تو اختیار ہے کہ کئی آدمی اس ختم میں شریک ہو کر ایک مجلس میں تعداد پوری کر لیں۔ اس صورت میں ہر شخص اپنی اپنی تلاوت کے اوّل و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھے اور پورا سورہ پڑھے۔

شفائے امراض اس سورہ کو بیمار دل پر پڑھیں تو بحکم خدا صحت ہوگی۔

ایضاً اگر اس سورۂ مبارکہ کو مشک و زعفران سے لکھ کر دھوئے اور وہ پانی سات دن متواتر پیتا رہے تو خدا اسے تمام بیماریوں سے شفا بخشے گا۔

طلب حاجات اگر بہ نیت رفع حاجات چار رکعت نمازِ حاجت دو سلاموں سے (دو دو رکعت کرکے) بجالائیں اور ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے سورۂ انعام کی تلاوت کریں اور نماز سے فارغ ہو کر بعد سلام کے بلا فاصلہ تین مرتبہ کہیں یَا کَرِیْمُ اور تین بار کہیں یَا عَظِیْمُ پھر یہ دعا پڑھیں یَا اَعْظَمَ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ

یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ مَنْ لَّا یُغَیِّرُہُ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ ضَعْفِیْ وَفَقْرِیْ وَمَسْکَنَتِیْ یَا مَنْ رَّحِمَ الشَّیْخَ یَعْقُوْبَ حِیْنَ رَدَّ عَلَیْہِ یُوْسُفَ قُرَّۃَ عَیْنِہٖ یَا مَنْ رَّحِمَ اَیُّوْبَ بَعْدَ طُوْلِ بَلَائِہٖ یَا مَنْ رَّحِمَ مُحَمَّدًا مِنَ الْیُتْمِ اٰوَاہُ وَنَصَرَہٗ عَلٰی جَبَابِرَۃِ قُرَیْشٍ وَّطُوَاغِیْتِھَا وَاَمْکَنَہٗ مِنْھُمْ یَا مُغِیْثُ یَا مُغِیْثُ یَا مُغِیْثُ۔ تو انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

فراخیٔ معیشت و طلب حاجت اور اگر بہ غرض قضائے حاجت و فراخیٔ معیشت شبِ پنجشنبہ یا شبِ جمعہ یا روز جمعہ کو رو بقبلہ بیٹھ کر سورۂ الحمد (پ۱) کی تلاوت کرے اور پھر سورۂ انعام مَآ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰہِ (سورہ انعام آیت ۱۲۶ پ) تک پڑھ کر بلا فاصلہ اٹھ کھڑا ہو اور دو۲ رکعت نمازِ حاجت بجالائے اور ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی (پ۳) سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ تک پھر سات مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ (پ۳۰) کی تلاوت کرے اور جب نماز سے فارغ ہو تو بلا فاصلہ اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ (وَمَآ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰہِ سے آگے) آخر سورۂ انعام تک پڑھ کے سجدہ میں جائے اور ستر مرتبہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور پھر اپنی حاجت خدا سے طلب کرے تو

انشاء اللہ اس کی دُعا قبول ہوگی۔

ایضاً :۔ علاوہ ازیں ہر مہم اور ہر غرض کے لیے پورا سورۂ انعام پڑھ کر خدا سے دُعا مانگیں تو انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

حفظِ بلیّات وشفائے امراض

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۵ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ ۵ (پ۷ سورۂ انعام آیت ۱) جو شخص اس آیت کو ہر صبح وشام سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھ اپنے جسم پر پھیر لیا کرے تو انشاء اللہ آفات وبلیات اور امراض سے محفوظ رہے گا۔

دفعیہ حشرات الارض

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۵ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ ۵ ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ط وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۵ وَھُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ط یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَجَھْرَکُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ ۵ وَمَا تَاْتِیْھِمْ مِّنْ اٰیَۃٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّھِمْ اِلَّا کَانُوْا عَنْھَا مُعْرِضِیْنَ ۵ (پ۷ سورۂ انعام آغاز سورہ) جو شخص آیات مذکورہ بالا کو سفید رنگ کے ہموار شیشہ پر لکھ کر اسے بارش کے پانی سے دھوئے اور

وہ پانی مکان کے چاروں گوشوں میں چھڑک دے تو اس گھر کے تمام موذی جانور بھاگ جائیں گے۔

سکونِ غیظ وہم وغم وتشنگی

وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۵ (پ۷ سورۂ انعام آیت ۱۳) اگر کوئی شخص حالتِ غیظ وغضب میں اس آیت کو بکثرت پڑھے تو اس کا غصہ فرو ہوجائے گا۔ اسی طرح اس آیت کا بکثرت اُٹھتے بیٹھتے پڑھتے رہنا ہم وغم اور شدتِ تشنگی کو رفع کرتا ہے۔

درد رخسار

اگر کسی کے رخسار میں درد ہو اور اُس پر اس آیت کو لکھ دیں تو بحکم خدا درد دُور ہوجائے گا۔

خطرۂ جان

اگر کسی شخص پر کوئی مصیبت آپڑے جس میں جان کا خطرہ ہو تو وہ آیۂ مذکورۂ بالا اور آیۂ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ ط اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۵ (پ۲۲ سورۂ فاطر آیت ۴۱) پڑھے تو انشاء اللہ خطرہ سے نجات پائے گا۔

امراضِ چشم واسترخاء

اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ط وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُھُمُ اللّٰہُ ثُمَّ اِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ ۵ (پ۷ سورۂ انعام آیت ۳۶) جس شخص کی آنکھوں میں کوئی

مرض ہو یا جو شخص استرخاء میں مبتلا ہو اگر وہ تین دن متواتر روزے رکھے اور دودھ شکر سے افطار کرے اور ہر روز آدھی رات کے وقت آیۂ مذکورۂ بالا کو تانبے کے قلم سے زعفران وگلاب سے اپنے ہاتھ پر لکھ کر چاٹ لے تو انشاء اللہ بیماری دُور ہو جائے گی۔ اور اگر تندرست آدمی یہی عمل کرے اور کسی مریض کے ہاتھ پر یہ آیت لکھ کر چٹایا کرے تو بھی وہی اثر ہوگا۔

دفعیہ مچھر وغیرہ اگر کسی مکان میں مچھر، پسّو وغیرہ بکثرت ہوں تو مذکورۂ بالا آیتوں کو آبِ ریحان سے تانبہ کے طشت میں لکھ کر زیرہ کے پانی سے دھوئیں۔ جو عشاء سے صبح تک بھگویا ہوا ہو۔ اور اس پانی کو چند بار مکان میں چھڑکیں تو بحکمِ خدا وہ سب جانور دفع ہو جائیں گے۔

عمل خواب وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ہ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ج ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ہ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ہ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ط اَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ہ (پ سورۂ انعام آیت ۵۹ تا ۶۲) اگر ان آیات کو کتان کے کپڑے پر لکھ کر سوتے وقت اپنے سرہانے رکھ لیں اور اللہ سے دُعا کریں کہ فلاں امر کے متعلق مفصّل حال معلوم ہو جائے تو انشاء اللہ خواب میں اس مطلب کا انکشاف ہو جائے گا۔

انکشاف امر عجیب اگر کوئی شخص مذکورہ بالا آیتوں کو رات کے وقت باوضو تحریر کر کے اپنے بازو پر باندھے اور سو رہے تو صبح کے وقت کسی ایسے شخص سے ملاقات ہوگی جو عجیب بات بیان کرے گا۔

فراخیٔ معیشت اگر کوئی شخص فراخیٔ معیشت کے لیے دو رکعت نمازِ حاجت بدیں ترکیب پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے مذکورہ بالا آیتوں میں سے پہلی آیت پڑھے اور دُوسری رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے دوسری آیت تلاوت کرے پھر اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْغَفُوْرَ الرَّحِيْمَ بکثرت پڑھے تو انشاء اللہ مراد حاصل ہوگی۔

استجابت دُعا ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ط اَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ہ (پ سورۂ انعام آیت ۶۲) پڑھ کر وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ہ (پ۲۴ سورۂ مومن آیت ۴۴) اور اس کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ہ (پ سورۂ آل عمران آیت ۱۷۳) پڑھ کر اللہ سے

دعا مانگیں تو انشاءاللہ ضرور مستجاب ہوگی۔

طوفان دریا

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ (پ سورۂ انعام آیت ۶۴)

اگر دریا میں طوفان آرہا ہو اور یہ آیتیں دریا میں لکھ کر ڈال دیں تو بحکم خدا طوفان کو سکون ہو کر دریا اصلی حالت پر آجائے گا۔

دردِ دنداں

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ (پ سورۂ انعام آیت ۶۷) اگر کسی شخص کے دانت میں درد ہو اور اس آیت کو لکھ کر اس دانت پر رکھ دیں تو بفضلہ تعالیٰ درد فوراً ساکن ہو جائے گا۔

احصار ورد گریختہ

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (پ سورہ انعام آیت ۷۱) اگر سوکھے ہوئے کدو کے چھلکے پر یا پرانی مشک کے ٹکڑے پر پرکار سے دائرہ بنا کر اس کے اندر آیۂ مذکورہ بالا اور دائرہ کے باہر جو ریا

گریختہ کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر ایسی جگہ دفن کریں جہاں کوئی چلتا پھرتا نہ ہو تو بھوریا گریختہ واپس آجائے گا۔

درستیٔ عقل و فہم

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّىْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّىْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِىْ رَبِّىْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّىْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ بَرِىْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۚ (پ سورۂ انعام آیت ۷۵ تا ۷۹)

بغرض درستیٔ عقل و فہم گلاب و زعفران سے چینی کی رکابی میں لکھ کر آبِ نہر سے دھوئیں۔ اور اس پانی کو پی لیں تو رائے درست رہے گی۔

مقبولیت عوام و حکام

اگر شیشہ کے برتن میں گلاب اور زعفران سے آیاتِ مذکورہ بالا کو لکھ کر شہد خالص سے دھوئیں اور سرمہ اصفہانی میں خوب کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں تو عوام اور حکام کی نظروں میں مقبولیت ہوگی۔

کامیابی بحث

اگر مذکورہ بالا آیتوں کو مشک و زعفران سے لکھیں اور اس گلاب سے جس میں انیسون جوش دیا ہوا اور آب اس

سے دھوکر بدھ کے دن شروع روز میں نہار منہ چار بدھ تک پیتے رہیں۔ تو بحث و مباحثہ میں اپنے مقابل پر کامیابی حاصل ہوگی۔ اور شخص مقابل مغلوب ہوگا۔

قضائے حاجت

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ (پ۷ سورہ انعام آیت ۸۷) اگر کوئی شخص اس آیت کی تلاوت کرکے گیارہ مرتبہ پڑھے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (پ۲ سورہ بقرہ آیت ۲۰۱) اور پھر پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِعِزَّةِ الْاَنْبِيَآءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِعِزَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اِقْضِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ۔ اور لفظ حاجتی کے موقع پر اپنی حاجت کا تصور کرے تو وہ حاجت جلد پوری ہوجائیگی انشاء اللہ۔

خرابیٔ دشمن

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۭ

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ (پ۷ سورۂ انعام آیت ۹۳ تا ۹۴) اگر کوئی شخص ایسا دشمن رکھتا ہو جو اس کی تکلیف اور ایذا رسانی میں کوشاں ہو اور وہ اتوار کے دن طلوعِ آفتاب کے قبل درختِ بید کے تین پتے اس طرح لائے کہ کوئی شخص نہ دیکھ سکے اور ہر پتے کے ایک رخ پر آیت مذکورۂ بالا اور دوسرے رُخ پر دشمن کا نام اور اگر ایک جماعت کی جماعت دشمن ہو تو ان سب کا نام تحریر کرے اور احتیاط رکھے کہ لکھتے وقت بھی کوئی نہ دیکھے۔ پھر ہر روز ایک پتّا دشمنوں کے پینے کے پانی میں ڈالتا رہے۔ یا اُن کے مکان میں جہاں موقع پائیے رکھدے تو انشاء اللہ دشمن مقہور ہوں گے۔ مگر خوفِ خدا ہمیشہ سامنے رکھے۔

بار آوری اشجار

اِنَّ اللّٰهَ فٰلِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ (پ۷ سورۂ انعام آیت ۹۵) زراعت کی عمدگی اور درختوں کی پیداوار اور اچھی طرح پھلنے پھولنے اور تمام ضرر رساں حیوانات سے محفوظ رکھنے کی غرض سے آیاتِ مذکورۂ بالا کو کسی ظرفِ پاک میں با وضو زعفران اور کافور سے تحریر کریں۔ اور ایسے کنویں کے پانی سے جس میں جگت نہ ہو دھوکر اس پانی میں جو بیج یا غلہ وغیرہ بونا منظور ہو بھگو کر بو دیں یا وہ پانی اس درخت کی جڑ میں ڈالا کریں۔ جس کے میوے میں برکت پیدا کرنی منظور ہو تو انشاء اللہ

زراعت قابلِ دید اور درختوں میں برکت ہوگی۔

استقرارِ حمل

إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ط يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَأَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ط (پ سورۂ انعام آیت ۹۵) اگر کوئی عورت حاملہ نہ ہوتی ہو اور وہ آیۂ مذکورہ بالا کو چاندی کے پترے پر نقش کرا کے اپنے پاس رکھے اور جب حیض سے پاک ہو تو اسے اپنے سر پر باندھ لے تو انشاءاللہ مراد پائے گی۔

حفاظتِ کشتی

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ج وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ط ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (پ سورۂ انعام آیت ۹۶، ۹۷) اگر کوئی شخص ان دو آیتوں کو چوب ساج پر لکھ کر یا کھود کر باطہارت مقدم کشتی پر جڑ دے تو وہ کشتی تمام آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

ہر دلعزیزی

اور اگر بروز چہار شنبہ تین گھنٹے دن چڑھے نگینہ لاجورد پر کھود کر انگوٹھی میں جڑ دیں تو وہ انگوٹھی جس کے پاس ہوگی وہ مخلوق میں عزیز اور مقبول القوم ہوگا۔

کشادگی مردِ بستہ

اگر مرد بستہ اسے لکھ کر ران پر باندھے تو بحکم خدا کھل جائے گا۔

عملِ حُب

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ (پ سورہ انعام آیت ۹۷) اس آیت کو پوست آہو پر مع نام مطلوب و مادر مطلوب لکھ کر اپنے پاس رکھیں مطلوب طاقتِ جدائی نہ رکھے گا۔

بار آوری زراعت

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ج فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ج وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (پ سورۂ انعام آیت ۹۹) زراعت و باغات وغیرہ کی عمدگی و پاکیزگی اور خیر و برکت پیدا کرنے اور مخلوق کی نظرِ بد سے اور ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رکھنے کے لیے آیت مذکورۂ بالا کو تازہ تازہ یعنی اول ہی نکلی ہوئی کھجور کی گلی پر بروز جمعہ تحریر کر کے اس کنویں میں ڈالیں جس سے آب پاشی کی جاتی ہے۔ تو انشاءاللہ مقصد حاصل ہوگا۔ اور اس کنویں کے پانی میں بھی برکت ہوگی۔

حفاظتِ کشتی

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ط وَخَلَقَ كُلَّ

شَیْءٍ ۚ وَّھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○ (پ سورۂ انعام آیت ۱۰۱) اگر اس آیت کو چوب زیتون پر لکھ کر مقدم کشتی پر باندھیں تو بادِ تُند کشتی کو صدمہ نہ پہنچائے گی۔

دردِ شقیقہ اگر اس آیت کو روغنِ گُل سے پیشانی پر لکھیں اور پڑھتے بھی جائیں۔ تو دردِ شقیقہ زائل ہو جائیگا۔

سرسام اگر کسی کو سرسام ہو تو اس آیت کو دیگچی کے اندر لکھیں پھر اس کو آگ پر چڑھا کر قدرے تخم خشخاش اس میں بریاں کریں اور پیس کر مریض کی پیشانی پر اس کا ضماد کریں۔ اور اس تخم خشخاش میں سے تھوڑا تھوڑا سات روز تک نہار منہ بیمار کو کھلاتے رہیں تو انشاء اللہ صحت ہوگی۔

دفیعہ حشرات الارض اگر اس آیت کو مٹی کی چار طشتریوں پر لکھیں اور ہر طشتری میں مثل مار و کژدم و موش وغیرہ کے موذی جانوروں کی صورت بنا کر ہر سفال کو باغ یا کھیت یا مکان کے ہر ایک گوشہ میں دفن کر دیں تو وہ حیوانات بحکم خدا اس مقام کے نزدیک نہ آئیں گے۔

پوشیدگی از دشمن لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ ز وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ ۚ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ○ (پ سورہ انعام آیت ۱۰۳) جو شخص اس آیت کو بکثرت پڑھتا رہے تو وہ دشمن کی نگاہ سے پوشیدہ رہیگا انشاء اللہ)

دفیعہ آندھی اگر ہوائے تند چلتی ہو اور اس آیۂ مبارکہ کو پڑھنا شروع کر دیں تو آندھی بحکم خدا جلد ساکن ہو جائے گی۔

وَلَوْ اَنَّنَا پارہ (۸)

استجابت دُعا وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ ۚ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ (پ سورہ انعام آیت ۱۱۵)

استجابت دعا کے لیے اس آیت کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرے اور آخر شب میں وضو کر کے یہ انگوٹھی اپنے ہاتھ پر رکھے اور کہے یَا رَبِّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ اَجِبْ دُعَائِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ تو انشاء اللہ جو دُعا کرے گا مستجاب ہوگی۔

مرضِ دق اگر اس آیۂ شریفہ کو حروف مقطعات میں تحریر کر کے اس کاغذ کو موم خالص میں لپیٹ کر گلاب میں ڈالے۔ اور اس گلاب میں مصری حل کر کے شربت بنائے اور سات دن تک دق کے مریض کو پلاتا رہے۔ تو انشاء اللہ شافی مطلق اس کو شفا عطا فرمائے گا۔

ضعفِ قلب اور اگر کسی شخص کو ضعفِ قلب کی شکایت ہو اور وہ اس آیۂ مبارکہ کو حروفِ مقطعات میں چینی کے برتن پر لکھ کر مشک و زعفران اور گلاب سے رگڑے پھر اُسے نہار مُنہ چاٹ لے اور سات دن تک یہی عمل کرتا رہے تو انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

مقہوری دشمن

اور اگر کوئی شخص دشمن قوی رکھتا ہو تو چاہیئے کہ جو راہے کی تھوڑی سی خاک اُٹھا کر اس آیۂ مبارکہ کو سات مرتبہ پڑھ کر اس خاک کو دشمن کی طرف اُڑا دے تو انشاء اللہ دشمن مقہور ہو گا۔

کشفِ اسرار

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ؕ (پ سورۂ انعام آیت ۱۲۲) حروفِ تہجی میں سے سات حرف ہیں جو سورہ الحمد میں نہیں ہیں۔ ث۔ ج۔ خ۔ ز۔ ش۔ ف۔ ظ۔ وہ سب اس آیت میں جمع ہیں۔ اہلِ فن کہتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک حرف کے لیے ایک دن مخصوص ہے چنانچہ خ کے لئے اتوار کا دن اور یہ آیت مخصوص ہے۔ اور ش کے لئے دوشنبہ کا دن اور اسم شَاکِرُ مخصوص ہے۔ اور ز کے لئے منگل کا دن اور اسم زَکِیُّ مخصوص ہے۔ اور ظ کے لئے بدھ کا دن اور اسم ظَاہِرُ مخصوص ہے۔ ث کے لئے پنجشنبہ کا دن اور اسم ثَابِتُ مخصوص ہے اور ج کے لئے جمعہ کا دن اور اسم جَبَّارُ مخصوص ہے۔ اور ف کے لئے سنیچر کا دن اور اسم فَاتِحُ مخصوص ہے۔ اگر کسی کو سرِ عجیب معلوم کرنا ہو تو چاہیئے کہ سات روزے متواتر رکھے اور ان روزوں کے زمانہ میں تلاوت قرآن اور دُعا و ثناء میں مشغول رہے اور پچھلی رات میں آب سرد سے غسل کر کے تجدید وضو کرلے اور

ذکرِ خدا میں مصروف رہے۔ یہاں تک کہ صبح صادق نمودار ہو۔ پس نمازِ صبح سے فارغ ہو کر سورۂ یٰسین (پ۲۲) اور سورہ طٰہٰ (پ۱۶) اور تَبٰرَكَ الَّذِیْ (پ۲۹) اور درود شریف پڑھ کر وہ آیت یا جو اسم جس روز کے لیے مخصوص ہے سات مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ وہ راز اس پر منکشف ہو جائے گا۔

استجابت دُعاء

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ۝ (پ سورہ انعام آیت ۱۲۴) اکثر اہلِ علم کا قول ہے کہ اس آیۂ شریفہ میں اسمِ اعظم موجود ہے اور وہ دو کلموں سے مجموع ہے جو ایک دوسرے سے متصل ہیں۔ جو شخص ان دونوں کلمۂ جلالہ کو پڑھے اس کی دُعا مستجاب ہو گی۔ کتاب درالنظیم میں یوں درج ہے کہ اس آیت میں جو دو مرتبہ لفظ اَللّٰہُ آیا ہے ان کے درمیان دُعا قبول ہوتی ہے۔

بارآوری اشجار

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۫ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۔ (پ سورہ انعام آیت ۱۴۱)

اگراس آیت کو زیتون کی تختی پر لکھ کر یا کندہ کر کے باغ وغیرہ کے دروازہ پر لگادیں تو اس باغ میں پھل خوب پیدا ہوں گے۔

حفاظت چوپایہ اگراس آیت کو کسی مذبوح جانور کے چمڑے پر لکھ کر کسی چوپایہ کے گلے میں باندھ دیں تو اس میں نجابت پیدا ہوگی۔ اور جانور تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

اطاعت زوجہ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ (پ۸ سورہ انعام آیت ۱۴۲) اگراس آیت کو روٹی پر لکھ کر وہ روٹی گھی کے ساتھ کسی عورت کو کھلائیں تو وہ اپنے شوہر کی مطیع و فرمانبردار ہوجائے گی۔

اطاعت مرکب اگراس آیہ مبارکہ کو لوح قلعی پر کندہ کر کے کسی چوپایہ پر جس پر سوار ہوتے ہوں باندھ دیں تو وہ جانور بحکم خدا مطیع ہوجائے۔

مہربانی حاکم وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (پ۸ سورہ انعام آیت ۱۶۵) اگر بادشاہ یا حاکم سے کوئی کام نکالنا ہو تو اس

آیۂ مبارکہ کو لوحِ نقرہ پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھیں اور سو مرتبہ اسی آیت کو پڑھ کر اس بادشاہ یا حاکم سے اپنا مطلب بیان کریں انشاء اللہ کامیابی ہوگی

سورۂ مبارکۂ اعراف

(پارہ ۸)

فضیلت:۔ کتاب ثواب الاعمال میں حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ مبارکہ اعراف کو ماہ بماہ پڑھتا رہے وہ ان لوگوں کے ساتھ محشور ہوگا جن کو بروز قیامت کسی طرح کا خوف و خطر نہ ہوگا۔ اور نہ وہ مغموم و محزون ہوں گے۔ اور اگر کوئی شخص اس سورۂ مبارکہ کو ہر جمعہ کو پڑھا کرے تو وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا۔ جو بروز قیامت بغیر حساب داخل بہشت کئے جائیں گے۔

حفاظت سفر جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ سفر میں راستہ نہ بھولے گا۔ اور سانپ بچھو وغیرہ حشرات الارض سے محفوظ رہے گا۔ اور کسی دشمن سے اسکو صدمہ و ضرر نہ پہنچیگا۔

سیرت نیک و قضا و حکومت

الٓمّٓصٓ ۚ کِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْکَ فَلَا یَکُنْ فِیْ صَدْرِکَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَکَّرُوْنَ ۝ (پ سورۂ اعراف آیت ۱ تا ۳) چاندی کی تختی پر نقش کر کے انگوٹھی کے نیچے رکھیں اور اسے اپنے پاس رکھیں۔ تو پروردگارِ عالم سیرت نیک کرامت فرمائے گا۔ اور مصالح مردم اس کے ہاتھ سے جاری ہوں گے اور قضا و حکومت میسر ہوں گے۔

ایمنی از حسد و مار و کژدم

اگر آیہ مذکورہ بالا اور الٓرٰ قف کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۙ ۝ (پ۱۳ سورہ ابراھیم آیت ۱) کسی پتھر پر لکھ کر گھر میں کسی جگہ نصب کر دیں تو بغض و حسد سے صاحبِ خانہ کا دل پاک رہے گا۔ اور سانپ بچھو اس گھر میں نہ رہیں گے۔

وسعتِ رزق

وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ۝ (پ سورۂ اعراف آیت ۱۰) زیادتی رزق و معاش کے لئے جمعہ کے دن نماز جمعہ سے فارغ ہو کر لکھیں اور دوکان یا مکان میں رکھیں تو انشاء اللہ رزق میں وسعت ہو گی۔

طلب آمرزش

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ (پ سورۂ اعراف آیت ۲۳) اس آیت کو ہر نماز پنجگانہ کے بعد پڑھ کر پروردگار عالم سے طلب آمرزش کریں۔ تو انشاء اللہ گناہ کو بخش دے گا۔

رغبت عبادت

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ وَرِیْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ۙ ذٰلِکَ خَیْرٌ ؕ ذٰلِکَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ یَذَّکَّرُوْنَ ۝ (سورۂ اعراف آیت ۲۶) عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ نیا لباس پہن کر دو رکعت نماز شکرانہ اس غرض سے بجا لائیں کہ پروردگار عالم نے نیا لباس عطا فرمایا ہے۔ بعد ازاں آیت مذکورہ بالا کو شیشہ کے برتن میں چنبیلی کے تیل سے تحریر کریں اور گلاب سے دھوئیں۔ اور اسے اپنے چہرہ پر ملیں۔ پھر برگ زیتون پر یہی آیت لکھ کر اس نئے کرتے کے گریبان میں رکھیں تو اس کے رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہمیشہ توبہ و استغفار کی توفیق عطا فرمائے گا۔

ردِ سحر و نظرِ بد

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ ع قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا

خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (پ۸ سورۂ اعراف آیت ۳۱ تا ۳۳)

اگر کوئی شخص سبز انگور کے عرق اور زعفران سے آیۂ مذکورہ بالا کو لکھ کر اسے اولوں کے پانی سے دھوئے اور اس پانی سے غسل کرے تو نظرِ بد اور جادو کا اثر اس سے دُور ہو جائے گا۔

زہرِ طعام اور اگر بہ ترکیب بالا لکھ کر اور دھو کر حاصل کیے ہوئے پانی کو کھانے کے ساتھ استعمال کیا کرے تو زہر اس پر اثر نہ کریگا۔ اور نظرِ بد اور جادُو سے بھی بحکم خدا محفوظ رہے گا۔

عملِ حُب وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۙ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (پ۸ سورۂ اعراف آیت ۴۳) نو تراشیدہ قلم سے کسی شیرینی پر لکھ کر ایسے لوگوں کو کھلائیں جن میں بغض و عداوت اور نفاق ہو تو انشاء اللہ دشمنی محبت و الفت اور اتفاق سے بدل جائے گی۔ یہی اثر اس آیۂ مبارکہ کو

خُرما۔ انجیر۔ سیب اور بیر پر تحریر کر کے کھلانے سے بھی ہوتا ہے۔

وجع القلب اگر آیت مذکورہ بالا کو مٹی کے ایسے کورے برتن پر جو آوے سے نکالا گیا ہو لکھ کر اُسے کنویں کے میٹھے پانی سے دھوئیں اور دردِ دل کے مریض کو پلائیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

فالج و لقوہ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (پ۸ سورۂ اعراف آیت ۵۴) جو شخص سوتے وقت یہ آیت پڑھ لے وہ مرض فالج و لقوہ و شرِ شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

دفعیہ زیادتی خواب اگر آیت مذکورہ بالا کے بعد۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۔ (پ۸ سورۂ اعراف۔ آیت ۵۵ و ۵۶) تلاوت کر کے یہ دُعا مانگی جائے کہ نیند جاتی رہے تو بحکم خدا نیند اُڑ جائے گی۔

نظر بد دشمن وغیرہ اگر ہر دو آیاتِ مذکورۂ بالا (ان ربکم اللہ الذی سے من المحسنین تک) عرقِ گلاب اور مشک و زعفران سے لکھ کر بازو پر باندھ لیا جائے تو نظرِ بد اور لوگوں کے مکر و فریب اور دردِ دل اور دشمن اور حیوانات موذی سانپ بچھو وغیرہ سے محفوظ رہیں گے۔

حفاظتِ اشجار وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝ (پ۸ سورۂ اعراف آیت ۵۷ و ۵۸) یہ آیات درختوں کو ہر قسم کی آفات مثلاً کیڑا، ٹڈی، چوہا وغیرہ موذی جانوروں سے اور پالا، اولا وغیرہ بلائے آسمانی سے محفوظ رکھنے کے لئے مفید ہیں۔ زیتون کی لکڑی پر آبِ سیب اور زعفران اور عرقِ انگور سے لکھ کر اسے آبِ انگور سے دھو کر اس میں سے قدرے درخت کی جڑ میں ڈال دیں۔ اور اوپر سے آبِ خالص بھر دیں انشاء اللہ اس درخت کی حالت اگر پہلے سے خراب ہو تو درست ہو جائے گی۔ درست ہو تو برکت ہوگی۔

حفاظتِ مال اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ۣ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۚ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (پ۸ سورۂ اعراف آیت ۵۴ تا ۵۶) اور لَقَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ڶ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (پ۱۱ سورہ توبہ آیت ۱۲۸ و ۱۲۹) آیات مذکورہ بالا کو اگر مکان، دوکان، یا مال و اسباب پر پڑھ دیا جائے تو وہ مال و اسباب یا مقام ہر طرح سے محفوظ رہے گا۔

قَالَ الْمَلَاُ ۔ پارہ ۹

ردِ سحر فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۚ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۚ قَالُوْٓا

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لا رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ہ (پ۹ سورہ اعراف آیت ۱۱۸ تا ۱۲۲) اور آیۂ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ لا السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ہ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ہ (پ۱۱ سورۂ یونس آیت ۸۱ و ۸۲) اور آیۂ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى (پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیت ۶۹) مذکورہ بالا تمام آیتوں کو پانی پر دم کرکے اگر کسی ایسے شخص کے سر پر چھڑکیں جس پر جادو کیا گیا ہو تو انشاء اللہ جادو کا اثر بالکل زائل ہو جائے گا اور مریض شفایاب ہوگا۔

تپِ لرزہ

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ج (پ۹ سورۂ اعراف آیت ۱۴۳) تپِ لرزہ کے لئے لرزہ آنے سے پہلے بسکٹ یا گیہوں کی ٹکیا پر اس آیت کو مع بسم اللہ لکھ کر اسے مریض کو بغور دکھاتے رہیں۔ مگر مریض اس آیت کو پڑھے نہیں۔ کچھ دیر بعد مریض اسے چاٹ لے دو تین باریوں میں یہ عمل کرنے سے انشاء اللہ بخار جاتا رہے گا۔ قرص گندم پر یہ آیت دائرہ کی شکل میں اسطرح لکھیں۔

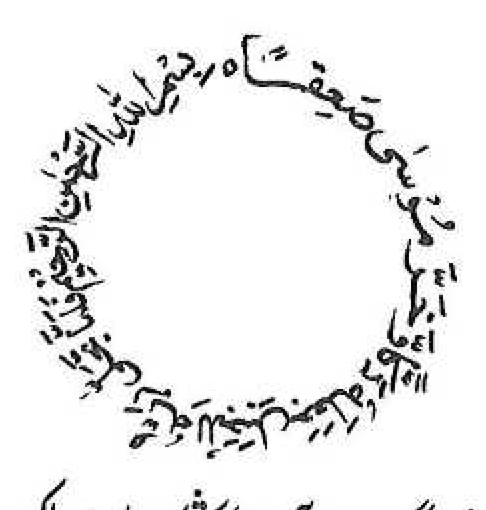

ترقیٔ حافظہ

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ج خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ہ (پ۹ سورۂ اعراف آیت ۱۷۱) اگر کوئی طالب علم آیت مذکورۂ بالا کو لکھ کر کتاب میں اپنے سبق کی جگہ رکھا کرے تو انشاء اللہ اسکو سبق اسی طرح یاد ہوگا جیسا یاد کرنے کا حق ہے اور حافظہ میں ترقی ہوگی۔

استجابت دُعا

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ص (پ۹ سورۂ اعراف آیت ۱۸۰) اسمائے حُسنیٰ کے یاد کرنے اور عمل کرنے کی برکت سے دخولِ جنت کی بشارت آئی ہے۔ جو شخص اسماء حُسنیٰ کے توسل سے جناب احدیت میں دعا کرے تو پروردگارِ عالم اس دُعا کو قبول فرماتا ہے۔ یہ اسمائے حُسنیٰ وہی ۹۹ نام ہیں جو عام طور پر تمام کتابوں میں درج ہیں۔

دفع وسواس

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ط اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ہ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ج۔ (پ۹ سورۂ اعراف آیت ۲۰۰ و ۲۰۱) یہ آیتیں رفع وسواس وخیالات فاسد کے لئے مجرب ہیں۔ ان آیتوں کو بروز جمعہ بوقت طلوع آفتاب کاغذ کے سات ٹکڑوں پر گلاب اور زعفران سے لکھیں اور ہر روز ان میں سے ایک کاغذ نگل کر اوپر سے ایک گھونٹ پانی پی لیا کریں۔ تو انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

بخار إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطَٰنِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ۝ (پ۹ سورہ اعراف آیت ۲۰۱) اگر کسی کو گرمی سے بخار آتا ہے اور اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کریں یا طشتری پر لکھ کر پاک پانی سے دھوئیں اور وہ پانی اس مریض کو پلائیں تو انشاء اللہ پروردگار عالم شفا کرامت فرمائے گا۔

سورۂ مبارکہ انفال

(پارہ ۹)

مہربانیٔ حاکم اگر بادشاہ یا حاکم وقت کی طرف سے کوئی مہم درپیش ہو تو پندرہ مرتبہ اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کریں۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

حفاظت اشجار اگر اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر کسی درخت میں لٹکا دیں تو اللہ تعالیٰ اس درخت کو تمام آفتوں سے محفوظ رکھے گا۔

رہائی قید قید سے رہائی پانے کے لئے سات مرتبہ اس سورہ کی تلاوت کریں۔

رقتِ قلب إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ (پ۹ سورۂ انفال آیت ۲) اگر کسی شخص کے دل میں قساوت اور سختی پیدا ہو جائے اور وعظ و نصیحت کا اثر نہ ہوتا ہو۔ یا کسی شخص کی حالت ایسی ہو گئی ہو اور اس کی یہ خصلتیں دور کرنے کی ضرورت ہو تو چاہیئے طلوعِ آفتاب سے پہلے خالص جو کے آٹے کی بے نمک ٹکیہ پکا کر اس پر یہ آیت سات بار نوتراشیدہ قلم سے لکھیں اور اس روز اس شخص سے جس کی عادتیں خراب ہو گئی ہوں روزہ رکھوا کر شام کے وقت اس ٹکیہ سے افطار کرائیں۔ تو انشاء اللہ اسکے قلب میں رقّت پیدا ہوگی۔ اور اگر بد عادتوں والا یہ تمام عمل خود کرے تو بہتر ہے۔

حفظ بلیات وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ (پ۹ سورۂ انفال آیت ۱۰) اگر کوئی شخص اس آیۂ مبارکہ کو ماہ مبارک رمضان کی ستائیسویں تاریخ باوضو ہو کر ایک قطعہ کاغذ پر لکھ کر اپنی انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھ لے تو وہ شخص انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ اور شاداں و فرحاں اور مظفر و منصور رہیگا۔

ہولِ دل لِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ط

(پ۹ سورۂ انفال آیت ۱۱) یہ آیت ہولِ دل اور خفقان قلب کے لئے مجرّب ہے اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنائیں اور گلے میں اس طرح لٹکائیں کہ وہ تعویذ مقامِ قلب سے ہٹنے نہ پائے تو انشاء اللہ مریض کو شفا ہوگی۔

عملِ شکست وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ (پ۹ سورۂ انفال آیت ۱۷) اور آیات إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۙ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۙ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحٰى لَهَا ۗ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۙ (پ۳۰ سورۂ زلزال)

آیاتِ مذکورۂ بالا کو ایک مشت خاک پر پڑھ کر خاک دشمن کی فرودگاہ یا اُن کے مجمع میں ڈالدے تو بحکم خدا تمام دُشمن از خود آپس ہی میں لڑ بھڑ کر منتشر ہو جائیں گے۔ اور بھاگ جائیں گے بہت مجرّب ہے۔

وَاعْلَمُوْا۔ پارہ ۱۰

مقبولیّت عام وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۙ

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

(پ۱۰ سورۂ انفال آیت ۶۲ و ۶۳) جو شخص رمضان کے پہلے جمعہ میں ظہر و عصر کے درمیان اس آیت کو صوف کے تین رنگ سبز و زرد و سُرخ ٹکڑوں پر لکھکر وہ ٹکڑے ٹوپی کی گوٹ میں لگا دے اور وقتِ ضرورت وہ ٹوپی پہن کر کسی جگہ جائے تو لوگ اس کی عزّت کریں گے۔ اور محبت سے پیش آئیں گے اور وہ شخص باہیبت ہوگا۔ اور تہمتوں سے بری ہوگا۔ اور اس کی سب حالتیں درست رہیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سورۂ مبارکہ توبہ

پارہ ۱۰

ایمنی از نفاق جو شخص اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت پر مداومت کرے وہ انشاء اللہ بروز قیامت نفاق سے بری مبعوث ہوگا۔

حفاظت از نفاق اور جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر اپنی ٹوپی یا عمامہ میں رکھے گا تو جہاں کہیں چور اس کو دیکھیں گے اس کے

پاس سے چلے جائیں گے۔

حفاظت از آتش زدگی

اور جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر ٹوپی میں رکھے تو اس کا گھر آتش زدگی سے محفوظ رہے گا۔ اگرچہ اس کا سارا محلہ آگ سے جل جائے مگر آگ اس کے گھر کے قریب نہ پہنچے گی جبتک وہ نوشتہ اس کے پاس رہے گا۔

حفاظت از سرقہ

جو شخص اس سورہ مبارکہ کو لکھ کر اپنی ٹوپی یا اسباب یا مالِ تجارت میں رکھے تو وہ مال وغیرہ بحکم خدا چوری سے محفوظ رہیگا۔

آیات شفاء

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۙ رپ۱۰ سورہ توبہ آیت ۱۴) اور آیۂ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۙ رپ۱۱ سورہ یونس آیت ۵۷) اور آیۂ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۚ رپ۱۴ سورہ نحل آیت ۶۹) اور آیۂ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ رپ۱۵ سورہ بنی اسرائیل آیت ۸۲) اور آیۂ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۚ رپ۲۴ سورہ حٰمٓ سجدہ آیت ۴۴) مذکورہ بالا آیتیں آیات شفا کہلاتی ہیں جو ہر بیماری کے لئے مفید ہیں۔ ابوالقاسم قشیری کہتے ہیں کہ میرا لڑکا بیمار تھا میں نے جناب رسالتمآب صلعم کو خواب میں دیکھا اور بیٹے کا حال بیان کیا۔ آپ نے فرمایا تو آیات شفا کا استعمال کیوں نہیں کرتا۔ پس میں نے آیات مذکورۂ بالا لکھ کر اور

پانی سے دھو کر وہ پانی لڑکے کو پلایا وہ لڑکا بحکم خدا و برکتِ آیہ شریفہ تندرست وصحیح وسالم ہوگیا۔

احضار گریختہ

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقٰعِدِينَ ۝ رپ۱۰ سورۂ توبہ آیت ۴۶) کتان کے دُھلے ہوئے کپڑے کا گول چاند کتر کر اُس پر آیت مذکورۂ بالا کو لکھیں اور اس کے گرد چور یا گریختہ کا نام مع اس کی ماں کے نام کے تحریر کر کے ایسی جگہ لے جائیں جہاں کوئی دیکھتا نہ ہو اور ایک میخ اس کپڑے کے چاند پر ٹھونک دیں اور اُسے پاک مٹی سے پوشیدہ کریں۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ چور خود حاضر ہو جائے گا اور گریختہ واپس آجائے گا۔

یَعْتَذِرُوْنَ پارہ ۱۱

ترقی تجارت

إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ أَوْفٰى بِعَهْدِهِ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوا

بِبَیْعِکُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِکَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ؕ رپ۱۱ سورۂ توبہ آیت ۱۱۱) آیتِ مذکورہ بالا کو لکھ کر مالِ تجارت میں رکھیں تو انشاء اللہ ترقی اور بہتری اور زیادتی مال کا باعث ہوگا۔

خوف درندہ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ رپ۱۱ سورہ توبہ آیت ۱۲۸ و ۱۲۹) من لا یحضرہ الفقیہ وغیرہ میں جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ فرمایا یا علیؑ جو شخص جانور درندہ سے خائف ہو تو ان دونوں آیتوں کو پڑھے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ ایک شخص نے جناب امیرؑ کی خدمت میں عرض کی یا امیر المومنینؑ جہاں میں رہتا ہوں وہاں درندے بہت ہیں اور میرے گھر میں گھس گھس کر حیوانوں کو ضائع کرتے ہیں۔ حضرت نے اس کو آیاتِ مذکورہ بالا پڑھنے کی ہدایت فرمائی۔

سورۂ مبارکہ یونس (پارہ ۱۱)

فضیلت :- کتاب برہان میں جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ

جو شخص اس سورہ کو پڑھے۔ اس کو اجر و حسنات بہ عدد تصدیق کنندہ و تکذیب کنندۂ حضرت یونس علیہ السلام عطا ہوں گے۔

اظہار عیب جو شخص یہ سورۂ مبارکہ لکھ کر اپنے گھر میں رکھے اور اسوقت ان لوگوں کے جو گھر میں ہوں نام لے تو اگر ان لوگوں میں کوئی عیب ہوگا تو ظاہر ہوجائے گا۔

شناخت دزد اگر یہ سورہ طشت میں لکھ کر پاک پانی سے دھو کر اس پانی سے آٹا گوندھیں اور ان لوگوں کے ناموں پر جن پر چوری کا الزام یا شبہہ ہو پڑھیں پھر روٹی پکائیں اور ہر ایک مشتبہ یا ملزم شخص کو ایک ایک ٹکڑا اس روٹی میں سے کھلائیں تو جو شخص چور ہوگا وہ اس لقمہ کو نہ نگل سکے گا اور چوری کا اقرار کرلے گا۔

پنڈلی و پسلی کا درد وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا کَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ کَاَنْ لَّمْ یَدْعُنَآ اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ کَذٰلِکَ زُیِّنَ لِلْمُسْرِفِیْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ رپ۱۱ سورہ یونس آیت ۱۲) اس آیت کو مٹی کے کورے برتن میں سیاہی سے لکھ کر اس برتن کو تیل سے بھر دیں مگر تیل زیتون کا ہو۔ پھر اس سے حروف کو دھو کر ہلکی آنچ یا بھوبل پر رکھ کر گرم کریں تو اس تیل کی مالش سے پنڈلیوں اور پسلیوں کا درد بحکم خدا جاتا رہے گا۔

دردِ شکم

لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ (پ۱۱ سورۂ یونس آیت ۲۲) اور اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ (پ۱۷ سورہ حج آیت ۶۵) اور وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (پ۱۵ سورہ بنی اسرائیل آیت ۸۲) پڑھ کر پیٹ پر ہاتھ پھیرنے سے دردِ شکم کو شفاء ہوتی ہے۔ آیاتِ مذکورۂ بالا کو پانی پر دم کرکے مریض کو پلانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

دردِ گوش

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ج فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ (پ۱۱ سورہ یونس آیت ۳۱) اس آیت کو تانبہ کی قلعی دار طشتری پر عرق گندنا سے لکھ کر اسے شہد خالص سے دھوئیں اور آگ پر جوش دے کر اس میں سے تین قطرے کان میں ٹپکائیں تو انشاء اللہ کان کا درد جاتا رہے گا۔

وسعت رزق

اور اگر آیہ مذکورہ بالا کو لکھ کر نیلے کپڑے میں لپیٹ کر تعویذ بنائیں اور بازوئے راست پر باندھیں تو اسباب ترقیٔ رزق مہیا ہوں گے۔

آسانی ولادت

اور اگر پوست کدوئے شیریں پر سیاہی سے لکھ کر

عورت کے داہنے بازو پر باندھیں تو وضع حمل میں آسانی ہوگی۔

دردِ شکم ہر قسم

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ (پ۱۱ سورہ یونس آیت ۵۷ و ۵۸)

یہ آیتیں ہر قسم کے پیٹ کے درد کیلئے اور اختلاجِ قلب کیلئے مفید ہیں جس شخص نے کبھی جماع نہ کیا ہو اس سے کاغذ لیکر یہ آیتیں سیاہی سے لکھیں اور کسی سبز پھل کے عرق سے دھو کر قدرے مصری اضافہ کرلیں اور مریض کو پلائیں تو انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

آسیب۔ صرع۔ ام الصبیان

قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝ (پ۱۱ سورہ یونس آیت ۵۹) آیت مذکورہ بالا کو آسیب زدہ یا مریض صرع یا ام الصبیان پر پڑھیں یا پانی پر پڑھ کر پلائیں یا تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکائیں تو انشاء اللہ شفا ہوگی۔

کتاب الفوائد میں کسی بزرگ سے منقول ہے کہ انھوں نے دیکھا کہ ایک لڑکی کھیلتے کھیلتے گر گئی۔ پس انھوں نے جواب میں دیکھا کہ ایک خوبصورت دس بازوؤں والا فرشتہ آیا اور کہا کہ کتاب اللہ میں اس کی شفا موجود ہے۔ پوچھا وہ کیا ہے۔ کہا کہ یہ آیتیں پڑھو۔ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ

تَفْتَرُوْنَ (پ۱۱ سورہ یونس آیت ۵۹) اور يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ
نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۚ (پ۲۷ سورہ رحمٰن آیت ۳۵) اور
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ (پ۲۷
سورہ رحمٰن آیت ۳۳) وہ کہتے ہیں کہ میں نے جاگ کر یہی عمل کیا وہ لڑکی
اچھی ہوگئی۔

بدخوابی

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ
لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۭ (پ۱۱ سورہ
یونس آیت ۶۴) جس کسی کو بدخوابی عارض ہو اور خوابہائے پریشان دیکھتا ہو
وہ اس آیت کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو انشاءاللہ
بدخوابی اور پریشانی سے محفوظ رہے گا۔

ردِّ سحر

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ (پ۱۱ سورہ یونس
آیت ۸۱ و ۸۲) مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کا بیان ہے کہ یہ آیت
دفع سحر کے لئے مجرب ہے جس شخص پر کسی نے سحر کیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر
اس کے گلے میں ڈال دیں یا طشتری میں لکھ کر اور دھو کر مسحور کو پلائیں تو

انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

شفائے امراض

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ
لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ
قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (پ۱۱ سورۂ یونس
آیت ۸۷) اور وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ
وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَاۗدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (پ۱۱ سورہ یونس آیت ۱۰۷)
مذکورہ بالا آیتوں کو مصری کے ٹکڑے پر لوہے کی سوئی سے کھود کر رات
کے وقت نہر کے میٹھے پانی میں حل کریں۔ اور قریب طلوع فجر مریض کو پلائیں
تو انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کے امراض سے شفاء کلی ہوگی۔ نہر کا پانی رات کے
وقت حاصل کرنا چاہیئے۔

سُوْرَۂ مُبَارَکہ ھُوْدْ

پارہ ۱۱

قہر و غلبہ

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس
سورۂ مبارکہ کو پوست آہو پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو خدائے

اسے قوت عطا فرمائے گا۔ اور جس سے لڑے گا اس پر غالب آئے گا۔ اور جو دیکھے گا اس سے خائف ہوگا۔

تقویتِ قلب اگر اس سورہ مبارکہ کو زعفران سے لکھ کر تین روز صبح و شام پیتے رہیں تو قلب قوی ہو جائے گا اور کسی کے مقابلہ سے نہ ڈرے گا۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

پارہ ۱۲

حفاظت کشتی وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (پ ۱۲ سورہ ہود آیت ۴۱) یہ آیہ مبارکہ ساکھو کے تختہ پر کھود کر کشتی کے اگلے سرے پر جڑ دیں تو وہ کشتی غرق ہونے سے محفوظ رہے گی۔ اور مصباح میں ہے کہ یہ آیت کسی بھی لکڑی کے تختہ پر کندہ کر کے کشتی کے آگے جڑ دیں تو کشتی بے خطر رہے گی۔

حفاظت از غرق کتاب الخصال میں جناب امیر علیہ السلام سے منقول

ہے کہ جو شخص تم میں سے ڈوب جانے کا خوف کرتا ہو تو چاہیئے کہ پڑھے:-
بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٥ (پ ۱۲ سورہ ہود آیت ۴۱) اور بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٥ (پ ۲۴ سورہ زمر آیت ۶۷)

حفاظت در سفر دریا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس شخص کو سفر دریا درپیش ہو وہ پڑھے۔
بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٥

طوفان دریا اور جب دریا جوش پر آئے تو پہلوئے راست پر تکیہ کر کے کہیں بِسْمِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِسَكِيْنَةِ اللّٰهِ وَقِرَّ بِقَرَارِ اللّٰهِ وَاهْدَاْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

نکسیر و نفث الدم وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَاۗءَكِ وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَي الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ٥ (پ ۱۲ سورہ ہود آیت ۴۴) اس آیت کو نکسیر کے واسطے زعفران سے پیشانی پر لکھنا مفید ہے۔ نیز نفث الدم (منہ سے خون تھوکنے) یا کسی دوسرے اندرونی حصہ جسم سے

خون آنے کے لئے بھی اس آیۂ مبارکہ کا لکھ کر پلانا یا دم کرنا مفید ہے۔

نکسیر کتاب الفوائد میں ہے کہ نکسیر کے واسطے آیۂ مذکورہ بالا اور فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ (پ۱ سورۂ بقرہ آیت ۱۳۷) کتاں کے پاک کپڑے پر لکھ کر ہاتھ پر باندھنا مفید ہے۔

مرض استفراغ نیز آیۂ مذکورہ بالا (وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي سے لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ تک) کو لکھ کر سات روز نہار منہ پلانے سے مرض استفراغ دائمی کو شفا ہوتی ہے۔ (پ۱۲ سورۂ ہود آیت ۴۴)

اجرائے خون زناں وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ قف وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ۝ (پ۱۲ سورۂ ہود آیت ۴۲)

بغرض اجرائے خون زنان یہ آیت مع نام مریضہ اور اس کی ماں کے نام کے سیسہ کی تختی پر لکھ کر آب جاری میں ڈال دیں اور خون رُکنا چاہیں تو اس تختی کو پانی میں سے نکال لیں۔

خوفِ دشمن یا جانور موذی إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُم ۚ مَّا مِن دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ فَإِن تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۚ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ

وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝ (پ۱۲ سورۂ ہود آیت ۵۶ و ۵۷) اگر کسی کو دشمن یا موذی جانور کا خوف ہو تو وہ آیۂ مذکورہ بالا کو سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے (یعنی بکثرت) پڑھتا رہے تو انشاءاللہ اس کی ایذا رسانی سے محفوظ رہے گا۔

حفاظت بچّہ مذکورہ بالا آیات کا تعویذ بنا کر جس بچّہ کے گلے میں ڈالا جائے وہ بچّہ انشاءاللہ اُن تمام امراض سے محفوظ رہے گا جو عموماً بچّوں کو ہوا کرتے ہیں۔

استقامت قلب فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ۔ (پ۱۲ سورہ ہود آیت ۱۱۲) استقامت قلب کے لئے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھا کریں۔

سُورۂ مُبارکہ یُوسُفؑ

(پارہ ۱۲)

وسعتِ رزق جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر دھوئے اور پی لے تو انشاءاللہ اس کے رزق میں وُسعت ہوگی اور وہ

خلائق میں باعزت ہوگا۔

تقرّب سلطان امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ مبارکہ کو لکھ کر تین دن تک اپنے گھر میں رکھے۔ پھر باہر نکال کر مکان کی باہری دیوار کے نیچے دفن کرے تو پیغام بر بادشاہ کا اسے خدمت شاہی کے لئے طلب کرے گا۔ اور اس کو عزت و وقار حاصل ہوگا۔

اطاعت زوجہ جو کوئی اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر تعویذ بنا کر باندھ لے تو اس کی زوجہ اس پر فریفتہ ہوگی۔

سعادت مولود اگر اس سورۂ مبارکہ کو بصحت تمام کتابت کرکے زنِ حاملہ کے گلے میں ڈال دیں تو بحکم خدا بچہ سعید و پرہیزگار ہوگا۔

وَمَآ اُبَرِّئُ۔ پارہ ۱۳

حصولِ روزگار وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۭ

نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (پ ۱۳ سورۂ یوسف آیت ۵۴ تا ۵۶) آیات مذکورۂ بالا حصولِ روزگار کے لئے مجرب ہیں جس شخص کو روزگار نہ ملتا ہو یا روزگار سے معطل ہوگیا ہو۔ اس کو چاہیئے کہ مہینے میں جو پہلی جمعرات یا جمعہ آئے اس میں روزہ رکھے اور شبِ جمعہ میں بستر پر لیٹتے وقت یہ آیتیں پڑھے پھر جمعہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان ان آیتوں کو پڑھے۔ پھر روزہ افطار کرکے ان آیتوں کو پڑھے۔ پھر نمازِ عشاء پڑھ کر ان آیتوں کو پڑھے پھر بستر پر لیٹ کر ان آیتوں کو پڑھے اور سو مرتبہ کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سو مرتبہ کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اور سو مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور سو رہے۔ جب صبح ہو تو آیاتِ مذکورہ بالا کا تعویذ بنا کر بازو پر باندھ لے اور اللہ تعالیٰ سے پختہ عہد کرے کہ کبھی کسی ماتحت کو نہ ستائے گا اور ہرگز ظلم نہ کرے گا۔ اور کبھی اپنے حق سے زیادتی نہ کرے گا۔ تو انشاء اللہ اسی ہفتہ میں یا کچھ عرصہ کے بعد برسرِ روزگار ہوجائے گا۔ اور اگر کوئی شخص پڑھنا نہ جانتا ہو تو وہ نوشتہ کو زیر سر رکھ لے۔ اور باقی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وغیرہ بدستور پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کا بھی مقصد پورا کرے گا۔

خوفِ دشمن و ردِّ بلا فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ

الرّٰحِمِیْنَ ٥ (پ۱۳ سورۂ یوسف آیت ۶۴) جس شخص کو دشمن کا خوف ہو یا اور کسی طرح کی بلا و مصیبت کا اندیشہ ہو وہ اس آیۂ کریمہ کو بکثرت پڑھتا رہے تو انشاء اللہ وہ بلا یا دشمن دفع ہو جائے گا۔

حفظِ بلیّات جو شخص اس دعا کو ہر صبح سات بار پڑھ لیا کرے وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ٥ (پ۱۳ سورہ یوسف آیت ۶۴) اور اِنَّ وَلِیِّ َ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ٥ (پ۹ سورہ اعراف آیت ۱۹۶) اور فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (پ۱۱ سورۂ توبہ آیت ۱۲۹)

نظرِ بد يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ (پ۱۳ سورۂ یوسف آیت ۶۷) جو شخص نظرِ بد میں مبتلا ہو اس کو چاہیئے کہ پڑھے سورۂ فاتحہ اور لکھے بِسْمِ اللّٰهِ اُعِيْذُ فلاں بن فلاں بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ نَّاظِرَةٍ وَّاُذُنٍ سَامِعَةٍ وَّلِسَانٍ نَاطِقٍ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِ الشَّيْطٰنِ وَخَيْلِهٖ وَرَجِلِهٖ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ٥

آشوبِ چشم اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا (پ۱۳ سورۂ یوسف آیت ۹۳) اور فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (پ۲۶ سورۂ ق آیت ۲۲) جس شخص کی دونوں آنکھیں دکھتی ہوں اور وہ آیات مذکورۂ بالا لکھ کر اپنی پیشانی پر باندھے تو انشاء اللہ مرض بہت جلد جاتا رہے گا۔ اور بحکمِ خدا مریض جلد شفا یاب ہو گا۔

جملہ امراضِ چشم خصوصًا سفیدی قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ٥ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ٥ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ٥ (پ۱۳ سورۂ یوسف آیت ۹۱ تا ۹۳) آنکھ کی تمام بیماریوں خصوصًا سفیدی کے لئے ازحد نافع ہے۔

خلاصی از قید فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ٥ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ

بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ط اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ (پ۱۳ سورہ یوسف آیت ۹۹ و ۱۰۰) اگر کسی شخص کو ظلم و تعدی قید کیا گیا ہو۔ اور وہ ان آیتوں کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور بکثرت انھیں پڑھتا بھی رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ بہت جلد اس قید سے رہائی پائے گا۔

حصول سعادت فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ (پ۱۳ سورۂ یوسف آیت ۱۰۱) یہ آیۂ شریفہ صالح اور سعید بنانے کے لئے نہایت درجہ سریع التاثیر ہے اور نیز سرعت اجابت میں بے مثل و نظیر ہے۔ نماز پنجگانہ کے بعد جس قدر ممکن ہو پڑھ لیا کریں۔ تو انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

سُورَہ مُبارکہ رعد

پارہ ۱۳

حفاظت از برق کتاب مجمع البیان میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ رعد

کی بکثرت تلاوت کرے اس پر بجلی کبھی نہ گرے گی۔

معطلی حاکم و تباہی ظالم اگر اس سورۂ مبارکہ کو شب تاریک میں نماز عشاء کے بعد لکھے اور اسی وقت بادشاہ ظالم کے دروازے پر رکھ آئے تو اس کا لشکر اور اس کی رعیت سب اس کے خلاف اُٹھ کھڑی ہوگی۔ اور اس کا حکم نہ مانیں گے اور اس کی عمر کوتاہ ہو جائے گی۔ اور اگر کسی کافر اور زندیق کے دروازے پر رکھ آئیں تو وہ ہلاک ہو جائے گا۔

معزولی حاکم اور اگر کوئی شخص اس سورہ مبارکہ کو بڑی رکابی پر شب تاریک میں جس میں رعد و برق ہو لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اندھیری رات میں اس پانی کو حاکم ظالم کے دروازے پر چھڑک دے تو وہ بحکم خدا معزول ہو جائے گا۔ نیز یہ بھی لکھا ہے کہ اندھیری رات میں آگ کی روشنی میں یہ سورہ نماز عشاء کے بعد لکھ کر ظالم بادشاہ یا ظالم حاکم کے دروازے پر ڈال آئیں تو اس کا لشکر اور اس کی رعیت اس سے برگشتہ ہو جائیں گے اور حکم نہ مانیں گے۔

گریہ اطفال اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر جو بچہ بہت روتا ہو اس کے گلے میں ڈال دیں یا پڑھ کر اس پر دم کریں تو انشاء اللہ اس کا رونا چھوٹ جائے گا۔

بَيۡنِيۡ وَبَيۡنَ اِخۡوَتِيۡ ؕ اِنَّ رَبِّيۡ لَطِيۡفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ۝ (پ۱۳ سورۂ یوسف آیت ۹۹ و ۱۰۰) اگر کسی شخص کو بظلم و تعدی قید کیا گیا ہو۔ اور وہ ان آیتوں کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور بکثرت انھیں پڑھتا بھی رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ بہت جلد اس قید سے رہائی پائے گا۔

حصول سعادت فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۫ اَنۡتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِيۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ۝ (پ۱۳ سورۂ یوسف آیت ۱۰۱) یہ آیۂ شریفہ صالح اور سعید بنانے کے لئے نہایت درجہ سریع التاثیر ہے اور نیز سرعت اجابت میں بے مثل و نظیر ہے۔ نمازِ پنجگانہ کے بعد جس قدر ممکن ہو پڑھ لیا کریں۔ تو انشاء اللہ مقصد حاصل ہو گا۔

سُوۡرَہ مُبارکہ رعد

پارہ ۱۳

حفاظت از برق کتاب مجمع البیان میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ رعد

کی بکثرت تلاوت کرے اس پر بجلی کبھی نہ گرے گی۔

معطلی حاکم و تباہی ظالم اگر اس سورہ مبارکہ کو شبِ تاریک میں نمازِ عشاء کے بعد لکھے اور اسی وقت بادشاہِ ظالم کے دروازے پر رکھ آئے تو اس کا لشکر اور اس کی رعیت سب اس کے خلاف اُٹھ کھڑی ہوگی۔ اور اس کا حکم نہ مانیں گے اور اس کی عمر کوتاہ ہو جائے گی۔ اور اگر کسی کافر اور زندیق کے دروازے پر رکھ آئیں تو وہ ہلاک ہو جائے گا۔

معزولی حاکم اور اگر کوئی شخص اس سورہ مبارکہ کو بڑی رکابی پر شبِ تاریک میں جس میں رعد و برق ہو لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اندھیری رات میں اس پانی کو حاکمِ ظالم کے دروازے پر چھڑک دے تو وہ بحکم خدا معزول ہو جائے گا۔ نیز یہ بھی لکھا ہے کہ اندھیری رات میں آگ کی روشنی میں یہ سورہ نمازِ عشاء کے بعد لکھ کر ظالم بادشاہ یا ظالم حاکم کے دروازے پر ڈال آئیں تو اس کا لشکر اور اس کی رعیت اس سے برگشتہ ہو جائیں گے اور حکم نہ مانیں گے۔

گریہ اطفال اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر جو بچہ بہت روتا ہو اس کے گلے میں ڈال دیں یا پڑھ کر اس پر دم کریں تو انشاء اللہ اس کا رونا چھوٹ جائے گا۔

حفاظتِ حمل

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ (پ ۱۳ سورہ رعد آیت ۸) اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو تو اس آیت کو اور اس سے پہلی آیت وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ (پ ۱۳ سورۂ رعد آیت ۷) دونوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھ دیں تو انشاء اللہ حمل محفوظ رہے گا۔ اور اگر حمل نہ ٹھہرتا ہو تو ٹھہر جائے گا۔

رعد و برق

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ (پ ۱۳ سورۂ رعد آیت ۱۳) جو شخص رعد و برق کی گرج اور چمک کے وقت آیۂ مذکورہ بالا کو پڑھے وہ انشاء اللہ رعد و برق کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

دردِ شقیقہ

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ (پ ۱۳ سورہ رعد آیت ۱۶) (اس آیت پر سجدہ کرنا سنّت ہے) اس آیت کو دردِ شقیقہ (آدھے سر کا درد) پر پڑھ کر دم کرنے سے شفا ہوتی ہے۔

خفقانِ قلب

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ (پ ۱۳ سورہ رعد آیت ۲۸) یہ آیۂ شریفہ خفقان کے لئے بہت مفید ہے۔ اسے لکھ کر تعویذ بنائیں اور گلے میں اس طرح لٹکائیں کہ وہ تعویذ عین قلب پر رہے بلکہ اس کو کپڑے وغیرہ سے اس طرح باندھ دیں کہ تعویذ قلب کے سامنے سے ہٹنے نہ پائے۔

چوتھیہ بخار

اس بخار کے لیے جو چوتھے روز آتا ہو لکھیں اور مریض کے داہنے بازو پر باندھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ يَا شَافِيْ يَا كَافِيْ يَا مُعَافِيْ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ اِشْفِ فلاں بن فلانہ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ (پ ۱۳ سورہ رعد آیت ۳۱)

برص و جذام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝ (پ ۱۳ سورۂ رعد آیت ۳۹) اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ (پ ۲۲ سورہ فاطر آیت ۱) بِسْمِ اللّٰهِ يُشْفٰى فلاں بن فلانہ (اس جگہ نام مریض کا اور اس کی ماں کا تحریر کرے) آیات مذکورۂ بالا برص و جذام کے

کے لئے مفید ہیں۔ لازم ہے کہ برص وجذام کا مریض ان آیات کو لکھ کر اپنے اوپر لٹکائے اور برابر پڑھتا بھی رہے تو انشاءاللہ مرض سے شفا ہو گی۔

سُورۂ مُبارکہ اِبراھیم

(پارہ ۱۳)

حفاظت بچہ از گریہ وخوف جو شخص اس سورہ مُبارکہ کو سفید کپڑے پر لکھ کر چھوٹے بچے کے گلے میں لٹکائے تو وہ بچہ رونے اور خوف سے محفوظ رہے گا۔

امراض اطفال اور عام طور پر بچوں کو جو امراض ہوتے ہیں ان سے بھی محفوظ رہے گا۔

دودھ بڑھائی اور خدا اس کا دودھ بآسانی چھڑا دے گا۔

شر شیطان اور بچہ شیطان کی ایذا رسانی سے خدا کی امان میں رہے گا۔

فقر وجنون وغیرہ جو شخص جمعہ کے دن دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے اور رکعتِ اوّل میں سورۂ مبارکہ ابراہیمؑ اور

دوسری رکعت میں سورۂ مبارکہ حجر پڑھے تو وہ فقر وجنون اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

نظر بد۔ درد وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ (پ۱۳ سورہ ابراہیم آیت ۱۲) جس شخص کے ہاتھ پاؤں میں درد ہو یا اس کو نظرِ بد کا اثر ہو تو اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر باندھ دیں۔ بحکمِ خدا تندرست ہو جائے گا۔

خارش۔ دنبل۔ داد خارش اور دنبل اور داد کے واسطے مریض پر پڑھیں اور تعویذ بنا کر لٹکائیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ (پ۱۳ سورہ ابراہیم آیت ۲۶) اور مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝ (پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیت ۵۵) اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَكْبَرُ اَللّٰهُ يَبْقٰى وَاَنْتَ لَا تَبْقٰى وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ تو انشاءاللہ شفا ہو گی۔

مَسّہ اگر کسی کے مسّہ ہو تو اس پر زوال ماہ میں سات مرتبہ آیاتِ مذکورہ بالا کو پڑھیں اور پھر کہیں وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ لا فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝ لا (پ۲۷ سورۂ واقعہ آغاز سورہ)

ایضاً :- نیز مکارم الاخلاق میں منقول ہے کہ مَسّہ کے لئے تین جَو پر آیاتِ مذکورہ بالا کو پڑھیں اور انھیں مَسّہ کے گرد پھیریں اور مقام نمناک میں محاق ماہ (یعنی جب مہینے میں دو یا تین دن باقی رہ جائیں) میں دفن کریں۔ جب جَو سَڑ جائے گا تو مَسّہ سوکھنے لگے گا۔ اور رفتہ رفتہ سوکھ کر زائل ہوجائیگا۔

برکت زراعت

امام محمد باقر علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص کھیت بونے لگے تو کہے مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ رپ۱۳ سورہ ابراھیم آیت ۲۴، ۲۵) انشاء اللہ برکت ہوگی۔

دفعیہ شیاطین

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ؕ رپ۱۳ سورہ ابراھیم آیت ۳۵) اس آیۂ مبارکہ کو بکثرت پڑھنے سے شیاطین اور تمام خبائث دُور ہوتے ہیں۔ اور اولاد شرک سے محفوظ رہتی ہے۔

سُورَۂ مُبَارَکہ حِجر (پارہ ۱۳)

زیادتی شیرِ زنان

حضرت رسالت مآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس

سُورۂ مبارکہ کو زعفران سے لکھ کر پاک پانی سے دھوکر اس عورت کو پلائے جس کے دُودھ کم ہوتا ہو تو بحکمِ خدا اس کا دودھ زیادہ ہوجائے گا۔

برکت و بہتری معاملہ

جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر اپنی جیب میں رکھ لے اس کی کمائی میں برکت ہوگی۔ اور معاملات میں کوئی شخص اس کی مرضی کے خلاف نہ کرے گا۔

زیادتی رزق

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے خرید و فروخت کے وقت تو اس کی خرید و فروخت زیادہ ہوگی۔ اور لوگ اس سے معاملہ درست رکھیں گے۔ اور بحکمِ خدا رزق زیادہ ہوگا۔

رُبَمَا پارہ ۱۴

حفاظت مال و جان و اولاد

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ رپ۱۴ سورۂ حجر آیت ۹) جو شخص اس آیۂ مبارکہ کو چاندی کے پتر پر لکھ کر شبِ جمعہ میں چالیس (۴۰) بار یہی آیت پڑھے پھر اس کو انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھے اور اس انگشتری

کو پہن لے تو اس کا جان و مال و اولاد سب چیزیں حفاظت سے رہیں گی۔

درد

اور اگر اس انگشتری سے کچے موم پر نقش کر کے کسی درد کو بخور کیا جائے تو درد جاتا رہے گا۔

عزو جاہ و قبولیت عام

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۙ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۙ (پ۱۴ سورہ حجر آیت ۱۶، ۱۷) اس آیۂ شریفہ کو نگینہ پر کندہ کر کے یا ہرن کی جھلّی پر لکھ کر پہننے سے جاہ و منصب و قبولیت عام حاصل ہوتی ہے

خیر و برکت باغ و زراعت

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۔ (پ۱۴ سورۂ حجر آیت ۱۹، ۲۰) جو شخص برکت اور وسعتِ رزق اور باغ و زراعت کی شادابی و سر سبزی چاہے وہ اس آیت کو لکڑی کی تختی پر لکھ کر اپنی دوکان میں میخ سے گاڑ دے یا باغ یا کھیت وغیرہ میں دفن کر دے تو انشاءاللہ مراد حاصل ہو گی۔

جھائیں

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ (پ۱۴ سورۂ حجر آیت ۲۱) اور هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۙ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝ (پ۱۹

سورۂ شعراء آیت ۷۲، ۷۳) جس شخص کے چہرہ یا جسم پر جھائیں بکثرت ہوں وہ ان جھائیوں کی جگہ پر آیاتِ مذکورہ بالا کو لکھے انشاءاللہ جھائیاں رفع ہو جائیں گی۔

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ نَحْلِ

(پارہ ۱۴)

کفایت مہمات

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو ہر مہینہ میں پڑھے تو خداوند عالم اس کی تمام دنیاوی مہمات کی کفایت کرے گا۔ اور پڑھنے والا اس سورۂ مبارکہ کا ستر طرح کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ کہ اسمیں سب سے کم درجہ جذام اور برص ہے اور ابلیس اور اسکے شر سے محفوظ رہیگا اور مسکن اس کا جنت عدن میں ہوگا۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ پارہ ۱۵

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْل

زیارت حضرت صاحب الامر عجل اللہ فرجہٗ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

سے منقول ہے کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ میں سورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو حضرت قائم آلِ محمد عجل اللہ فرجہ کی زیارت سے مشرف ہوئے بغیر نہ مرے گا اور ان حضرت کے اصحاب میں داخل ہو گا۔

پختگی نشانہ

تفسیر برہان میں حضرت رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر حریر سبز میں رکھے اور حرز بنائے اور تیر لگائے تو اس کا نشانہ درست ہوگا اور کبھی خطا نہ کرے گا۔

قادر الکلامی

اور اگر کوئی شخص اس سورۂ مبارکہ کو کسی ظرف میں لکھے اور پاک پانی سے دھو کر پیئے تو اس پہ کلام کرنا دشوار نہ ہوگا۔ اور اس کی زبان بہ صواب گویا ہوگی۔ اور اس کی عقل زیادہ ہو گی۔

گویائی بچہ

اور اگر یہ سورۂ مبارکہ زعفران سے لکھ کر اور دھو کر کسی ایسے بچہ کو پلایا جائے جس پر کلام کرنا دشوار ہو تو وہ بچہ بحکمِ خدا بخوبی گویا ہوگا۔

حفاظت سفر

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ۝ (پ۱۵ سورۂ بنی اسرائیل آیت ۸۰) آیت مذکورہ بالا کو سفر پر روانہ ہوتے وقت یا سفر سے واپسی کے وقت پڑھے تو انشاءاللہ عزت و قدر سے سفر طے ہوگا اور ہر ایک خطرہ سے محفوظ رہے گا۔

خوف

اگر کسی مقام پر کسی قسم کا خوف ہو تو آیۂ مذکورۂ بالا اور آیۃ الکرسی کی تلاوت کرنے سے انشاءاللہ ہر طرح کا خوف جاتا رہے گا۔

شفائے امراض

وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ (پ۱۵ سورۂ بنی اسرائیل آیت ۸۲) آیت مذکورۂ بالا کو پڑھ کر دم کرنا یا لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پلانا ہر مرض سے باعثِ شفاء و اکسیر ہے۔

مرض گنج

اگر کسی گنجے کے سر پر آیت مذکورہ بالا کو پڑھ کر تھتکار دیا جائے تو انشاءاللہ گنج کی شکایت جاتی رہے گی۔

حفاظت از سرقہ و دزد

قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ۚ وَلَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَابۡتَغِ بَيۡنَ ذٰلِكَ سَبِيۡلًا ۝ وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ۝ (پ۱۵ سورۂ بنی اسرائیل آیت ۱۱۰، ۱۱۱) حضرت رسالتمآب صلعم سے مروی ہے کہ آیاتِ مذکورۂ بالا امان ہیں میری امت کے واسطے چوری سے اور فرمایا جناب امیر علیہ السلام نے کہ بستر خواب پر جاتے وقت آیاتِ مذکورۂ بالا کا پڑھنا چوری اور ہر طرح کے ڈر سے محفوظ رکھتا ہے۔

درد طحال

امام محمد باقر علیہ السلام سے طب الائمہؑ میں منقول ہے کہ ایک

شخص خراسانی نے امام زین العابدین علیہ السلام سے دردِ طحال کی شکایت کی حضرت نے فرمایا کہ جب درد ہو تو آیاتِ مذکورۂ بالا کو زعفران اور آبِ زمزم سے لکھ کر پی لے۔ خدائے تعالیٰ شفا دے گا۔

سُورۂ مُبارکہ کہف پارہ ۱۵

فضیلت :۔ جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو بروز جمعہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کو آئندہ جمعہ تک بخش دے گا اور تین روز اور زیادہ کرے گا۔ اور ایسا نور عطا کرے گا جو آسمان تک پہنچے گا۔

ایمنی از قرض و افلاس

اور جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر شیشہ کے تنگ مُنہ کے برتن میں رکھے اور اپنے گھر میں رکھے بحفاظت تو وہ اور اس کے عیال قرض اور فقر سے محفوظ رہیں گے انشاءاللہ۔

گریہ و خوف اطفال

اِذْ اَوَی الْفِتْیَةُ اِلَی الْکَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ه فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْکَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا لا ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا

اَمَدًا ہ (پ ۱۵ سورۂ کہف آیت ۱۰ تا ۱۲) اور سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس پ ۳۰ اور سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق پ ۳۰۔ بچّہ کے بہت رونے اور خواب میں چونکنے کے لئے مذکورہ بالا آیات اور سورتیں لکھ کر بچّے کے گلے میں ڈال دیں تو انشاءاللہ شفا ہوگی۔

خوف و کرب و درد

فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْکَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا لا ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ہ (پ ۱۵ سورۂ کہف آیت ۱۱، ۱۲) اگر ان دو آیتوں کو لکھ کر ایسے شخص پر باندھیں جو رات میں ڈرتا ہو۔ یا اس عورت پر باندھیں جو کسی درد کی بے چینی سے رات کو نہ سوتی ہو۔ تو انشاءاللہ شکایت رفع ہو جائیگی۔

گریۂ اطفال

اور اگر آیاتِ مذکورۂ بالا کو مع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے لکھے پھر لکھے وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِغَیْظِهِمْ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا ط وَکَفَی اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ ط وَکَانَ اللّٰهُ قَوِیًّا عَزِیْزًا ہ (پ ۲۱ سورۂ احزاب آیت ۲۵) پھر لکھے اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ لا وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ لا وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ہ (پ ۲۷ سورۂ نجم آیت ۵۹ تا ۶۱) اور تعویذ بنا کر بچّے کے گلے میں ڈال دے تو اس کا رونا کم ہو جائیگا۔

خوف درندہ

وَکَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ط (پ ۱۵ سورۂ کہف آیت ۱۸) اگر راستے میں کوئی درندہ یا شیر

یا کتے وغیرہ حملہ کریں یا شور مچائیں تو اس آیۂ کریمہ کو پڑھ کر اس جانور کی طرف دم کریں تو انشاء اللہ وہ جانور خاموش ہو جائے گا۔ اور صدمہ نہ پہنچا سکے گا۔

درد ساق (پنڈلی) وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا o (پ۱۵ سورہ کہف آیت ۲۷) بحوالہ طب الائمہ سالم بن محمد نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پنڈلی کے درد کی شکایت کی اور کہا کہ اس درد نے مجھے سارے کاموں اور نماز سے مجبور کر دیا ہے۔ حضرت نے اس کو آیۂ مذکورۂ بالا سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنے کی ہدایت فرمائی۔ سالم کا بیان ہے کہ حضرت کے ارشاد کے مطابق میں نے سات مرتبہ آیۂ مذکورۂ بالا کو پڑھ کر دم کیا درد فوراً جاتا رہا اور پھر کبھی اس کا اثر نہ پایا۔

برکت آب چاہ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا ؕ كِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْئًا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ (پ۱۵ سورہ کہف آیت ۳۲، ۳۳) جو شخص یہ آیتیں جمعہ کے دن چوتھی ساعت میں مٹی کی بارہ ٹھیکریوں پر تانبہ کے قلم سے لکھ کر برگ صفصاف اور تخم بکائن کی دھونی دیکر وہ ٹھیکریاں کنویں میں ڈال دیں تو جس درخت کو اس کنویں کا پانی دیا جائے گا اس میں خیر و برکت ہوگی۔

حج بیت اللہ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ (پ۱۵ سورہ کہف آیت ۳۹) امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ایک ہزار مرتبہ بیک دفعہ مَا شَآءَ اللّٰهُ کہے تو وہ اسی سال حج بیت اللہ سے مشرف ہو گا۔ اور اگر اس سال اس کو حج نصیب نہ ہو تو خدا اسے دنیا سے نہ اُٹھائے گا تا اینکہ اس کو حج سے مشرف نہ کرے۔

قَالَ اَلَمْ پارہ ۱۶

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ مَرْیَمَ

حفظ از شر شیطان و قبولیت عام امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر اپنے اُوپر لٹکائے وہ ہر بادشاہ کے شر سے محفوظ اور سب کے نزدیک محبوب ہے

حبس بطن اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر اور دھو کر اس کا پانی پینا حبسِ بطن کے لئے نافع ہے اور اجابت کو آسان کرتا ہے۔

خواب نیک جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر اپنے اُوپر لٹکائے وہ خواب نیک دیکھے گا۔

حفاظت مکان اگر اسے لکھ کر مکان کی دیوار میں لٹکائیے تو وہ مکان سب بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

خوف وہراس اور اگر خائف اس سورۂ مبارکہ کا پانی پیئے تو وہ ہر طرح کے خوف سے امن میں رہے گا۔

خیر وبرکت اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ فرمایا حضرتؑ نے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر تنگ مُنہ کے شیشہ کے برتن میں بند کر کے اپنے گھر میں رکھے تو خیرِ کثیر ہوگا۔ اور خوشی زیادہ ہوگی۔ اور خوشی کے خواب دیکھے گا۔ اور جو کوئی اس کے پاس ہو وہ بھی اچھے اچھے خواب دیکھے گا۔

مہربانی حاکم كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ (پ۱۶ سورہ مریم آغاز سورہ) الجنتہ الواقیہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بادشاہ جابر کے پاس جائے تو چاہیئے کہ اس کے مقابلہ کے وقت كٓهٰيٰعٓصٓ پڑھے اور اپنے دستِ راست کی انگلیاں اس طرح بند کرے کہ جب ایک حرف پڑھے تو ایک انگلی بند کرے۔ پھر حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ ۝ (پ۲۵ سورۂ شوریٰ کی آیت ۱،۲) پڑھے اور ہر حرف کے پڑھنے کے وقت بائیں ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرتا جائے۔ پھر پڑھے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ (پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیت ۱۱۱)

پھر اپنی انگلیوں کو اس کے مُنہ کے سامنے کھول دے تو انشاءاللہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

دردِ سر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ (پ۱۶ سورۂ مریم آیت ۴) اور آیت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ صلے وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ قف كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (پ۲۶ سورۂ فتح آیت ۲۹) اور اسے دردِ سر کی طرف لٹکاوے تو شفایاب ہوگا۔

استقرار حمل وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ لا يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ق صلے وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اِسْمُهٗ يَحْيٰى لا لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ

مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ
خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً ۭ
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ
مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ يٰيَحْيٰى
خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۙ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا
وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۙ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ (پ ۱۶

سورہ مریم آیت ۵ تا ۱۵) جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو میاں بیوی جمعہ کو روزہ رکھیں اور شکر بادام اور روٹی سے روزہ افطار کریں۔ اور پانی بالکل نہ پیئیں۔ اور آیات مذکورہ بالا شیشہ کے پیالے پر جس کو آگ نہ پہنچی ہو شہد سے لکھ کر شیریں پاک پانی سے دھو کر سفید نخود کے دو سو چوبیس ۲۲۴ دانے لیکر اور ہر دانے پر یہ آیتیں پڑھ کر اس پانی کو ہنڈیا میں ڈال کر وہ نخود اس میں ڈال دیں اور اس ہنڈیا کو چولھے پر رکھ کر آنچ خوب تیز کر دیں۔ پھر عشاء کی نماز پڑھ کر سورۂ مریم (پ ۱۶) پڑھیں۔ جب نخود خود بخود پک جائیں تو پانی سے نکال لیں اور اس میں قدرے انگور زیادہ کر کے آدھا آدھا دونوں بیٹیں اور تھوڑی دیر سو رہیں۔ پھر اٹھ کر مباشرت کریں انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز حمل قرار پائے گا۔ اور اگر تین شب اسی طرح غذا کھانے سے پرہیز کریں تو اولاد بہت اچھی ہوگی۔

استقرار حمل

جس دن عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے بکری کا ایک فربہ بچہ ذبح کر کے دیگچہ میں تھوڑا پانی ڈال کر بطور یخنی پکائیں اور وہ پانی عورت کو پلائیں اور ایک برتن میں سورہ الحمد (پ ۱) اور درود شریف اور ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ لکھ کر دوسرے برتن میں قَالَ
اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ
قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ
وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا (۲۱) فَحَمَلَتْهُ (بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)
فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا (۲۲) اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ (پ ۱۶ سورۂ مریم آیت ۳۵) لکھ کر پانی میں حل کر کے بوقت قربت شوہر پی لے تو انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔

عسر ولادت

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ
يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ۝
فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝
وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ (پ ۱۶
سورہ مریم آیت ۲۳ تا ۲۵) اور وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (پ ۱۴ سورۂ نحل آیت ۷۸) كَذٰلِكَ اُخْرُجْ اَيُّهَا

الطَّلْقُ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ امام محمد باقر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ آیاتِ مذکورہ بالا دردِ زہ کے لئے اکسیر کا کام کرتی ہیں۔ خواہ کیسا ہی شدّت کا درد ہو۔ جس عورت کو دردِ زہ ہو اس پر آیاتِ مذکورہ بالا کو بآوازِ بلند پڑھ کر دم کریں انشاءاللہ تعالیٰ اسی وقت بچہ پیدا ہوگا۔

بار آوری درخت خرما

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ (پ۱۶ سورہ مریم آیت ۲۵، ۲۶) درخت خرما کو جلدی اور عمدہ پھل آنے کے لئے اور اس کے ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے کھجور کے تین پتّے مختلف رنگ کے زرد، سبز، سُرخ لیکر اُن پر نئے قلم سے آیات مذکورۂ بالا کو لکھ کر ایک ایک پتّا اس درخت کی ایک ایک شاخ میں باندھ دے۔ اس کی برکت سے انشاءاللہ خوب پھل آئے گا۔

عزّت و حرمت

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۙ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ (پ۱۶ سورہ مریم آیت ۵۶، ۵۷) مرتبہ و شان بڑھنے کے لئے ریشم کے زرد ٹکڑے شہد میں حل کئے ہوئے زعفران سے آیت مذکورہ بالا لکھ کر تعویذ بنالیں۔ اور موم کو کُندر میں گوندھ کر اس سے تعویذ کو دھونی دیں۔ اور باندھ لیں تو انشاءاللہ ہر جگہ عزّت و حرمت ہوگی۔

سُوْرَۂ مُبَارَکَہْ طٰهٰ

پارہ ۱۶

فضیلت:۔ جناب رسالتمآب صلعم سے مروی ہے کہ جو کوئی یہ سورہ پڑھے تو قیامت میں اس کو ثواب مثل مہاجرین و انصار کے عطا ہوگا۔

تزویج

اور جو کوئی اس سورہ کو لکھ کر ریشمی کپڑے میں رکھے جو سبز رنگ کا ہو اور بقصد تزویج کسی شخص کے پاس جائے تو کامیاب لوٹے گا۔

موقوفی جنگ

اگر کوئی شخص اس سورۂ کو بہ ترکیب بالا لکھ کر پاس رکھے اور دو لشکروں میں ہو کر گذرے جو لڑائی میں مشغول ہوں تو لڑائی موقوف ہو جائے گی۔

شرّ سلطان

اور اگر بہ ترکیب بالا بادشاہ کے پاس جائے تو خدا اس کے شر سے محفوظ رکھے گا اور حاجتیں اس کی بر لاوے گا۔ اور اس کے نزدیک بلند مرتبہ رہے گا۔

مہربانی بادشاہ

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جو مظلوم اس سورہ کا پانی پی کر اس بادشاہ کے پاس جائے گا جس نے اس پر ظلم کیا ہے تو بادشاہ اس پر مہربان ہو جائے گا۔

تزویج زن اور جس عورت کا کوئی خواستگار نہ ہو وہ اس سورۂ مبارک کے پانی سے غسل کرے تو اس کا نکاح جلد ہو جائے گا۔

رزق۔ قہر و غلبہ اور صبح صادق کے وقت اس سورہ کو پڑھنے سے نیا رزق ملتا ہے اور سب حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ اور لوگوں کے دل مسخر ہو کر دشمنوں پر غلبہ ہو جاتا ہے۔

عزت و حرمت طٰهٰ ۚ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۙ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۙ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ؕ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ (پ ۱۶ سورہ طٰہٰ آیت ۱ تا ۸) آیاتِ مذکورۂ بالا کو سنگِ مرمر یا بلور یا چینی کے برتن میں مشک و کافور و گلاب سے لکھ کر روغن بکائن سے دھو کر اس میں تھوڑا سا عنبر و کافور اضافہ کر کے خوشبودار بنالیں، اور وقتِ ضرورت اسے پیشانی اور ابروؤں پر مل کر کسی کے سامنے جائیں وہ عزت و حرمت سے پیش آئے گا۔

ترقی علم رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۙ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۙ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۙ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ (پ ۱۶ سورۂ طٰہٰ آیت ۲۵ تا ۲۸) ترقی علم و کشادگی ذہن کے لئے مخصوص ہے ہر روز صبح کی

نماز کے بعد اکیس بار پڑھنے پر مداومت کریں۔ نہایت پُر اثر اور مجرب ہے۔

عسرِ ولادت عسرِ ولادت کے لئے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۔ (پ ۱۶ سورۂ طٰہٰ آیت ۵۵) اور درود شریف دم کر کے داہنی ران میں باندھ دے۔ انشاء اللہ ولادت آسان ہوگی۔ بعد ولادت فوراً کھول دے۔

عسرِ ولادت اگر آیت مذکورہ بالا اور اس کے بعد يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَمُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ فَرِّجْ عَنْهَا ۝ اور شکل مندرجہ ذیل کو لکھ کر داہنی ران میں باندھے تو بحکم خدا ولادت آسان ہوگی۔ مجرب ہے۔

اخرج نفسی من هٰذا المجلس

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

اس عمل سے انشاء اللہ عورت کامل الخلقت بچہ جنے گی۔

عسرِ ولادت بحوالۂ مکارم الاخلاق منقول ہے کہ مندرجہ ذیل شکل کرٹی کی پشت پر لکھے اور اس پر وہ عورت جسے دَردِ زہ ہو بیٹھے تو بچّہ فوراً پیدا ہوگا۔ پہلے ۲ لکھے اوُپر کی سطر میں پھر ۳ پھر ۴ پھر دوسری سطر میں پہلے ۳ پھر ۲ پھر ۴ لکھے شکل یہ ہے۔

۴	۳	۲
۳	۲	۴

ایضاً :۔ اسی کتاب میں ہے کہ جس عورت یا جانور پر ولادت دشوار ہو تو پڑھے اس پر یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَمُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ ۔

انشاء اللہ ولادت آسان ہوگی۔

ایضاً :۔ پھر اسی کتاب میں ہے کہ لکھے کلماتِ بالا کو دو پارچہ پر کہ اس میں پانی نہ لگے اور عورت اس کو دونوں پیروں کے نیچے رکھے تو اسی وقت لڑکا پیدا ہوگا۔

حفاظت زچہ وبچّہ از شیطان وغیرہ امام محمد باقر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص چاہے کہ شیطان اس کی زوجہ سے جب تک کہ وہ نفاس میں ہو بازی نہ کرے تو لکھے اس تعویذ کو

مشک وزعفران اور آبِ باراں صاف سے نچوڑے اس کو پارچۂ نو سے جو پہنا نہ گیا ہو۔ اور پلائے زوجہ کو اور پھڑکے اس مکان اور اس جگہ میں جہاں زچہ ہو تو نہ لاحق ہوگا شیطان اس کی زوجہ کو جب تک کہ وہ حالتِ نفاس میں رہے گی۔ اور نہ لاحق ہوگا اس کے بچّہ کو خبط اور جنون اور نہ کوئی خوف اور چشمِ بد انشاء اللہ۔ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَآلِهٖ وَالصَّلٰوةُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ہ رپ۱۶ سورہ طٰہٰ آیت ۵۵) اور فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ قف لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ہ رپ۱۱ سورہ توبہ آیت ۱۲۹) بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ ادفعکم ادفعکم ادفعکم برسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ۔۔۔۔۔۔

بخار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى۔ رپ۱۶ سورۂ طٰہٰ آیت ۶۸) اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَا تَخَفْ وقفہ قف نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ہ رپ۲۰ سورۂ قصص آیت ۲۵) اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ہ (پ۸ سورۂ اعراف آیت ۵۴) مذکورہ بالا تینوں آیتیں کاغذ کے تین ٹکڑوں پر علیحدہ علیحدہ لکھیں اور پھر ہر ٹکڑے پر تین تین بار سورۂ الحمد پڑھ کر دم کریں اور بخار کے مریض کو ہر روز ایک ایک کاغذ نگلوادیں تو انشاء اللہ مرضِ بخار سے شفا ہوگی۔

خوف درسفر از دزد و جانور

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سفر میں چوروں یا جانورانِ درندہ سے خائف ہو تو آیۂ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ہ (پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیت ۷۷) کا ورد کرے یا اپنے گھوڑے یا سواری کی ایال پر لکھدے انشاء اللہ کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

مہربانی حاکم

مہربانی حاکم کے واسطے یا حاکم جابر کے سامنے جاتے وقت اگر آیۂ مذکورۂ بالا کو مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اپنی پیشانی پر اس ترکیب سے لکھے کہ داہنے ہاتھ کی انگشتِ شہادت سے پیشانی کے بائیں کنارے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اُلٹے حروف میں بائیں جانب سے شروع کر کے داہنے کنارے تک لکھ کر حاکم کے سامنے جائے تو انشاء اللہ حاکم مہربان ہوگا۔ اور اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

دردِ ساق

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۙ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّ

لَآ اَمْتًا ؕ (پ۱۶ سورۂ طٰہٰ آیت ۱۰۵ تا ۱۰۷) آیۂ مذکورہ کو لکھ کر لٹکانے سے ٹخنہ کی تمام بیماریاں دُور ہوجاتی ہیں۔

گریۂ اطفال

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ہ (پ۱۶ سورۂ طٰہٰ آیت ۱۰۸) اس آیت کو پوست آہو پر لکھ کر تانبے کے خول میں تعویذ بنا کر گلے میں پہنانے سے گریۂ اطفال کے لئے مفید ہے۔ ایضاً

زبان بندی

بہ ترکیب بالا آیۂ مذکورۂ بالا کا تعویذ بنا کر بازو پر باندھنے سے دشمن کی زبان بند ہوتی ہے۔

زیادتی علم

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ہ (پ۱۶ سورۂ طٰہٰ آیت ۱۱۴) بعد نماز جس قدر ہوسکے پڑھنے پر مداومت کرنے سے علم میں زیادتی ہوتی ہے۔

تزویج، رزق، نسیان، صحت

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ہ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ہ (پ۱۶ سورۂ طٰہٰ آیت ۱۳۱، ۱۳۲) آیات مذکورۂ بالا کو لکھ کر باندھیں تو اگر نا کتخدا ہوں تو شادی ہوجائے گی، مرضِ نسیان ہو تو رفع ہوجائے گا۔ مریض ہوں تو تندرست ہوجائیں گے۔ تنگدستی

ہوتو رزق میں وسعت ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ پارہ (۱۷)
سُورَۂ مُبَارَکَہ اَنْبِیَآءِ

بے خوابی جس شخص کی نیند کسی خوف یا بیماری یا فکر وغیرہ کی وجہ سے جاتی رہے اور وہ اس سورہ کو پوست آہو پر لکھ کر کمر میں باندھے تو انشاءاللہ ایسی میٹھی نیند سوئے گا کہ جب تک تعویذ نہ کھولیں سوتا ہی رہے گا۔ یہ سورہ ہر ایسے شخص اور مریض کے لئے لکھا جاتا ہے جس کی فکر اور بیداری طویل ہو۔

فضیلت سورہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کی تلاوت کرے اور اسے دوست رکھتا ہو وہ ان لوگوں میں سے ہوگا جو بہشت میں انبیاء کے ہمراہ ہوں گے اور جب تک زندہ رہیگا نظر مردم میں جلیل القدر اور باہیبت رہے گا۔

ران کا درد اَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ط وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ط أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ٥ رپ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۳۰) اگر کسی شخص کی ران میں

درد ہو وہ کسی بڑے برتن یا طشت میں پانی بھر کر اس میں بیٹھے اور مقامِ درد پر ہاتھ پھیرتا جائے اور آیت مذکورہ بالا کو پڑھ کر دم کرتا جائے تو انشاءاللہ شفا ہوگی۔ ایضاً۔

دردِ زہ اگر کوئی عورت دردِ زہ میں مبتلا ہو تو اس کے شکم یا کمر پر آیۂ مذکورۂ بالا کو دم کریں انشاءاللہ ولادت میں آسانی ہوگی۔ ایضاً۔

اسقاطِ حمل اسقاطِ حمل کے لئے یہ آیتیں کسی برتن میں لکھ کر حاملہ کو پلائے تاشی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ٥ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ط وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ط رپ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۳۰) وَلَقَدْ اٰتَيْنَا إِبْرٰهِيمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِينَ ٥ رپ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۵۱) وَوَهَبْنَا لَهٗ إِسْحٰقَ ط وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ط وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِينَ ٥ رپ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۷۲) وَأَيُّوبَ إِذْ نَادٰى رَبَّهٗ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ ٥ صلے رپ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۸۳) وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِينَ ٥ صلے رپ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۸۹) وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَا اٰيَةً لِلْعٰلَمِينَ ٥ رپ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۹۱)

بخار ہر قسم

يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۙ (پ ١٧ سورۂ انبیاء آیت ٦٩) ہر قسم کے بخار کے لئے لکھ کر تعویذ بنا کر بخار کے مریض کے گلے میں لٹکانے سے بخار کو بحکم خدا افاقہ ہوتا ہے۔ ایضاً

دردِ چشم

دردِ چشم کے لئے تھوڑی سی روئی لیکر اسے پانی میں بھگوئے اور آنکھ پر رکھے اور کہے عَيْنُ الشَّمْسِ فِيْ لُجَجِ الْبَحْرِ يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝

زیادتی علم

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ (پ ١٧ سورۂ انبیاء آیت ٧٩) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَبَّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ وَرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ اُرْزُقْنِيَ الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ وَالْعَقْلَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ آیت مذکورۂ بالا مع دُعائے مذکورہ بالا کے ہر روز دس مرتبہ پڑھنا ترقی قوت حافظہ وزیادتی علم کے لئے مفید ہے۔

حفاظتِ حمل

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝ (پ ١٧ سورۂ انبیاء آیت ٨٣، ٨٤) جو شخص اول

حمل میں یہ آیتیں لکھ کر اپنی زوجہ پر چالیس ۴۰ روز تک لٹکائے اور پھر اُتارے پھر آخر حمل یعنی ماہ ولادت میں پھر اس پر لٹکائے تو بفضل خدا اولاد ہر بلا سے محفوظ رہے گی۔

طلب حاجت ودفع مرض

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس شخص کو کوئی مہم درپیش ہو وہ ایک کاغذ پر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلٰى رَبِّهِ الْجَلِيْلِ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ پھر اس کاغذ کو آب جاری میں بہا دے۔ اور کہے اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَصَحْبِهِ الْمُرْتَضِيْنَ اِقْضِ حَاجَتِيْ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ۔ پھر اپنی حاجت بیان کرے تو انشاء اللہ مراد برآئے گی۔ اگر مریض اس آیت کا ورد کرے تو بحکم خدا امراض سے شفا ہوتی ہے۔

دفعیہ غم وتنگی معاش

جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جسے کوئی غم والم یا تنگی معاش ہو یا گرفتار بلا ہو وہ ان کلمات کو کاغذ پر لکھے اور آب جاری میں ڈالدے خدا اس کے غم کو دُور کردے گا۔ کلمات یہ ہیں :۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اكْشِفْ ضُرِّيْ وَهَمِّيْ وَ

فَرِّجْ عَنِّیْ غَمِّیْ۔

دردِ شکم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ق اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ (پ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۸۷) آیتِ مذکورۂ بالا اور سورہ حمد (پ۱) سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنا دردِ شکم کے لئے مفید ہے۔ ایضاً۔

مہمات عظیمہ آیت مذکورۂ بالا میں اسم اعظم مخفی ہے۔ لہٰذا جو کوئی مصیبت زدہ اس آیت کو پڑھے گا انشاء اللہ تعالےٰ فائدہ اٹھائے گا۔

تفسیر عزیزی میں اس کے دو طریقے درج ہیں۔ اوّل یہ کہ ایک ہی مجلس میں چند آدمی ملکر ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اور دوسرے یہ کہ اگر حاجتمند تن تنہا اس آیت کو بعد نمازِ عشاء تاریک مکان میں باطہارت روبقبلہ بیٹھ کر تین سو بار پڑھے اور پانی کا پیالہ بھر کر اپنے پاس رکھے اور دورانِ تلاوت میں لمحہ لمحہ کے بعد اس پانی میں اپنا ہاتھ ڈال کر اپنے منہ اور بدن پر ملتا رہے۔ تین دن یا سات دن یا چالیس دن تک یہ عمل جاری رکھے انشاء اللہ مطلب پورا ہوگا

طلب اولاد ایک شخص نے جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے عرض کی کہ میرے فرزند نہیں ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ جب

تو اپنی زوجہ سے ہمبستر ہو تو پڑھ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ لا وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ط وَکَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ○ وَزَکَرِیَّآ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○ (پ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۸۷ تا ۸۹) خدائے تعالیٰ تجھے فرزند عطا کرے گا۔

حفاظت حمل و مولود وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُکُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ز صلے وَّاَنَا رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْنِ ○ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ ط کُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ ○ (پ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۹۱ تا ۹۳) یہ آیتیں حفاظت حمل اور بچہ صحیح و سالم پیدا ہونے کے لئے لکھ کر شروع حمل میں چالیس روز تک حاملہ عورت کے باندھیں۔ پھر کھول کر نویں مہینے پھر باندھ دیں۔ پھر بعد ولادت وہ تعویذ کھول کر بچہ پر باندھ دیں۔

بخار دردِ کمر وغیرہ اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓی لا اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ○ لا لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَا ج وَهُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ○ ج لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ ط هٰذَا یَوْمُکُمُ الَّذِیْ

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ (پ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۱۰۱ تا ۱۰۳) آیۂ مذکورہ بالا بخار اور دیگر ہر قسم کی بیماریوں اور درد دل کے لئے کسی پاک برتن میں سیاہی سے لکھ کر ایسے کنویں کے پانی سے دھوئیں۔ جس پر دھوپ نہ آتی ہو۔ اس میں سے تین گھونٹ مریض کو پلائیں اور درد کی زیادتی ہو تو باقی پانی مقامِ درد پر چھڑک دیں۔ تین دن یہی عمل جاری رکھیں۔ یا روغن بابونہ سے دھوکر دردِ کمر اور دردِ زانو پر مالش کریں۔

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ حج

پارہ ۱۷

ترکِ شراب جناب رسالت مآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص یہ سورہ لکھ کر شرابی پر باندھ دے تو وُہ شراب پینا چھوڑ دے گا۔ بلکہ شراب کا دشمن ہو جائے گا۔ اور کبھی اس کے پاس نہ جائے گا۔ دوسری رِوایت میں ہے کہ جو شخص یہ سورہ رات میں لکھ کر سبز رنگ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنے اُوپر لٹکائے تو کبھی شراب نہ پیئے گا۔

حفاظتِ حمل يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

شَیْءٌ عَظِیْمٌ ۝ (پ۱۷ سورۂ حج آیت ۱) حفاظتِ حمل کے واسطے یہ آیت لکھ کر حاملہ کے رحم پر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس کا حمل ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

وسعتِ رزق وحفظ از جملہ مکروہات وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَاۗءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ (پ۱۷ سورۂ حج آیت ۵۸ تا ۶۵) جناب رسالتمآب صلعم نے آیات مذکورہ بالا کے متعلق فرمایا کہ یہ آٹھ خزانے ہیں۔

خزانہائے الٰہی سے اور آٹھ سر ہیں اسرارِ الٰہی سے۔ اور یہ آیات اسمِ اعظم سے خالی نہیں ہیں۔ جو شخص ان آیات کی تلاوت کرتا رہے تو شرِ جن اور مکرِ شیطان سے نجات پائے اور ابواب رزق اس پر کشادہ ہوں۔ اور ہرگز کسی اندوہ و غم میں مبتلا نہ ہو۔ اور سلاطین و اکابرین سے نصرت پائے۔ اور جس طرف رُخ کرے حاجت اس کی خاطر خواہ پوری ہو۔ اور شرِ دشمن و حاسد سے محفوظ رہے اور جمیع جن و انس اس کے مطیع و منقاد ہوں۔ اور سفروں میں بالخصوص سفرِ دریا میں ہر طرح کے خوف و خطر سے محفوظ رہے۔ اور نہ مرے گا۔ مگر آمر زیدہ اور تمام کام اس کے پسندیدہ ہوں گے۔

واپسی گُم شدہ

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ فِیۡ کِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرٌ ۝

(پ۱۷ سورۂ حج آیت ۷۰) اگر کوئی غلام فرار ہو جائے یا کوئی چیز گُم ہو جائے تو نمازِ عشاء سے فارغ ہو کر ہزار مرتبہ اس آیت کی تلاوت کرے بحکمِ خدا غلام واپس آجائے گا۔ اور گمشدہ چیز دستیاب ہو جائے گی۔

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ پارہ ۱۸
سُوۡرَۂ مُبارکہ مُومنون

ترکِ شراب جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ

اگر اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر اس شخص پر لٹکائیں جو شراب پیتا ہو تو وہ بحکمِ خدا شراب کا دشمن ہو جائے گا۔ اور کبھی اس کے قریب نہ جائے گا۔ دوسری روایت میں ہے کہ رات کے وقت سفید کپڑے پر لکھ کر دھوئیں اور وُہ پانی شرابی کو پلا دیں تو شراب کی عادت چھوٹ جائے گی۔

مقبولیّتِ عام

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ سُلٰلَۃٍ مِّنۡ طِیۡنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلۡنٰہُ نُطۡفَۃً فِیۡ قَرَارٍ مَّکِیۡنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقۡنَا النُّطۡفَۃَ عَلَقَۃً فَخَلَقۡنَا الۡعَلَقَۃَ مُضۡغَۃً فَخَلَقۡنَا الۡمُضۡغَۃَ عِظٰمًا فَکَسَوۡنَا الۡعِظٰمَ لَحۡمًا ٭ ثُمَّ اَنۡشَاۡنٰہُ خَلۡقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِیۡنَ ۝ (پ۱۸ سورۂ مومنون آیت ۱۲ تا ۱۴)

لوگوں کی نظروں میں مقبولیّت حاصل کرنے کی غرض سے باریک کپڑے پر جسے آب توت میں غوطہ کر لیا گیا ہو لکھ کر ٹوپی یا عمامہ کے نیچے رکھیں اور اگر عورت ہو تو عصابہ کے نیچے رکھے۔

استقرارِ حمل اگر آیات مذکورۂ بالا کو ترنج کے سات پتّوں پر لکھ کر ایسی عورت کو جس کے اولاد نہ ہوتی ہو ایک ایک پتہ کر کے نگلوا دیں تو بحکمِ خدا حمل قرار پا جائے گا۔

خارش اور اگر کسی شخص کو مرضِ خارش ہو کہ دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ فَکَسَوۡنَا الۡعِظٰمَ لَحۡمًا ٭ ثُمَّ اَنۡشَاۡنٰہُ خَلۡقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِیۡنَ ۝

(پ۱۸ سورۂ مومنون آیت ۱۴) پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ صحت حاصل ہوگی۔ (بہ ہدایت جناب امیر علیہ السلام بعالم رویا۔ بحوالہ کتاب الفوائد)

حفاظت کشتی، حفظ از دزد، جن و دشمن

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ (پ۱۸ سورۂ مومنون آیت ۲۸، ۲۹) آیاتِ مذکورۂ بالا کے پڑھنے سے کشتی سب آفتوں سے محفوظ رہتی ہے۔ اور گھر میں پڑھیں تو چور۔ دشمن اور جن وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے۔

وسوسہ شیطانی

رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ (پ۱۸ سورۂ مومنون آیت ۹۷، ۹۸) جس شخص کے دل میں شیطانی وسوسے بکثرت پیدا ہوتے ہوں وہ آیت مرقومۂ بالا کی تلاوت پر مداومت کرے تو انشاء اللہ وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

درد تہی گاہ

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ۙ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (پ۱۸ سورۂ مومنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸) امام محمد باقر علیہ السلام سے ایک شخص نے درد تہی گاہ کی شکایت کی۔ حضرتؑ نے آیاتِ مذکورۂ بالا کی تعلیم فرمائی۔ اور فرمایا کہ جب تو نماز سے فارغ ہو تو مقام سجدہ پر ہاتھ رکھ کر پھر مقام درد کو مس کر۔ اور آیات کو پڑھ کر دم کر۔ وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے اسی طرح کیا بحکم خدا درد جاتا رہا۔

شفائے بیمار

ابو عبید بن مسعود اور امام بیہقی وغیرہ سے مروی ہے کہ آیاتِ مذکورہ بالا کو بیمار کے کان میں پڑھ کر دم کرنا باعث شفائے امراض ہے۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ جو شخص دل اور یقین کے ساتھ ان آیات کو پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

آسیب

اگر آیات مذکورہ بالا کو تین بار پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کے منہ پر چھینٹا دیں یا کان میں پڑھ کر دم کریں تو انشاء اللہ آسیب دور ہو جائے گا۔

سُورۂ مُبارکہ نُور

پارہ ۱۸

حفاظت از زنا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص

اس سورہ کو ہر روز یا ہر شب تلاوت کرے تو اس کے گھر والوں میں سے کوئی بھی زنا میں مبتلا نہ ہوگا۔

صحت جانور

اگر اس سورہ کو تانبے کے طشت میں لکھ کر پانی سے دھوئیں اور وہ پانی بیمار جانور کو پلائیں اور اس پر چھڑکیں تو وہ جانور تندرست ہو جائے گا۔

درد چشم

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِىْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۙ (پ۱۸ سورۂ نور آیت ۳۵) آیۂ مذکورۂ بالا کو درد چشم کے لئے کسی پاک پیالے میں خاک شفا اور آب زمزم سے لکھ کر دھوئے اور شیشی میں بھر لے اس میں سلائی ڈبو کر آنکھ میں لگایا کرے۔

شب کوری

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ رفع شبکوری کے لئے آیۂ مذکورۂ بالا کو تین مرتبہ کسی پیالے میں لکھ کر پانی سے دھوئے اور اسے کسی شیشی میں بھر کر رکھ لے اور سلائی سے آنکھ میں لگایا کرے۔

آشوب چشم

اگر آیۂ مذکورۂ بالا اور آیۂ فِىْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۙ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (پ۱۸ سورۂ نور آیت ۳۶ تا ۳۸) روزانہ تین بار پڑھ کر آشوب چشم پر دم کریں۔ تو مرض جاتا رہے گا۔ ایضاً

مقبولیت عام

مقبولیت عام کی غرض سے جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھیں اور جمعہ کے دن نماز عصر سے پہلے رو بقبلہ بیٹھ کر سورۂ یٰسین (پ۲۲) پڑھیں۔ پھر آیۂ مذکورۂ بالا (اللہ نور السمٰوات سے بغیر حساب تک) پوست آہو پر عالم دیندار کی دوات کی سیاہی سے لکھ کر لپیٹ لیں۔ پھر نماز عصر سے فارغ ہو کر اس تعویذ کو ہاتھ میں لیکر سورۂ یٰسین (پ۲۲) کی تلاوت کریں اور وہ تعویذ بحفاظت تمام اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ مقبولیت عام حاصل ہوگی۔

احضار گریختہ

واپسی گریختہ کے لئے کاغذ یا کسی درخت کے پتے پر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَدَ فلان (بجائے فلان کے نام گریختہ کا لکھیں) مَغْلُوْلَةٌ اِلٰى عُنُقِهٖ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ

يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝۴۰ ۔

(پ۱۸ سورۂ نور آیت ۴۰) پھر اسے لپیٹ کر دو لکڑیوں کے درمیان رکھدیں پھر کسی تنگ و تاریک سوراخ میں اس مقام پر جہاں گریختہ سویا کرتا تھا رکھدیں انشاء اللہ گریختہ واپس آئے گا۔

سورۂ مبارکہ فرقان

(پارہ ۱۸)

فضیلت امام رضا علیہ السلام نے اسحٰق بن عمار سے فرمایا کہ جو کوئی شخص اس سورہ کو ہر رات پڑھتا رہے گا تو خدا اسے معذب نہ کریگا۔ اور نہ اس کا حساب لے گا۔ اور اس کا مقام فردوس میں ہوگا۔

دفعیہ حشرات الارض اگر اس سورہ کو تین بار لکھ کر باندھ لیں تو اژدہا بچھو۔ سانپ وغیرہ کوئی موذی جانور نقصان نہ پہنچائے گا۔

پراگندگی اشرار اور اگر بترکیب بالا تعویذ باندھے ہوئے شریر لوگوں کے مجمع میں جائے گا تو مجمع منتشر ہو جائے گا۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ پارہ ۱۹

چوتھیہ بخار اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝ (پ۱۹ سورۂ فرقان آیت ۴۵، ۴۶)

اُس بخار کے لئے جو چوتھے دن آتا ہے بیمار کا بازو پکڑ کر دم کریں۔ اور لکھ کر تعویذ بنا کر پہنائیں۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔

دردِ سر آیاتِ مذکورہ بالا کو ماہ مبارک رمضان کے آخری جمعہ کے دن لکھ کر رکھ چھوڑیں اور جب کسی کے سر میں شدید درد ہو اس کے سر میں باندھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد جاتا رہے گا۔

نورِ ایمان رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ (پ۱۹ سورۂ فرقان آیت ۷۴)

جو شخص ہر نماز کے بعد آیۂ مذکورۂ بالا کو ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو وہ اور اس کے بیوی بچے سب ایماندار ہو جائیں گے۔

عجلت تزویج آیۂ مذکورۂ بالا اور اس کے بعد والی آیت اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ

سَلٰمًا ۙ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ (پ۱۹ سورۂ فرقان آیت ۷۵، ۷۶) لکھ کر اگر کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو اس کے لئے اسباب تزویج جلد مہیا ہوں گے۔ جو شخص بے زوجہ کا ہو اور تزویج کا ارادہ رکھتا ہو تو تین دن متواتر روزہ رکھے اور ہر شب سوتے وقت ان آیتوں کو اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھے اور خدائے تعالیٰ سے حاجت طلب کرے اور ہر مہینہ ایسا ہی کرتا رہے تو انشاءاللہ اس کی دُعا قبول ہوگی۔ اور اس کی تزویج انشاءاللہ جلد ہوگی۔

سُوْرَۂ مُبارکہ شُعَرَاءِ

پارہ ۱۹

فضیلت جو شخص صبح کے وقت اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے تو گویا اس نے تمام کتب سماوی کی تلاوت کی۔ اور اس کو تمام کتب سماوی کی تلاوت کا ثواب ملے گا۔

شفائے بیمار اگر اس سورہ کو لکھ کر پاک پانی سے دھو کر بیمار کو پلائیں تو انشاءاللہ ہر بیماری سے شفا ہوگی۔

خزانہ، چشمۂ آب اور جو شخص اس سورہ کو لکھ کر چوٹی دار مُرغ پر لٹکائے

اور مرغ کو چھوڑ دے۔ اور خود اس کے پیچھے پیچھے چلے یہاں تک کہ مُرغ کھڑا ہو جائے تو اس جگہ یا خزانہ دفن ہوگا یا چشمۂ آب وہاں سے برآمد ہوگا۔ اور اپنی منقار سے اتنا کھودے گا کہ دفینہ برآمد ہوگا۔

حفاظت از درد و آتش وغیرہ جو شخص اس سورہ کے پڑھنے پر مداومت کرے تو اس کے گھر میں چور نہ داخل ہوگا۔ اور نہ اس گھر میں آگ لگے گی۔ اور نہ وہ شخص پانی میں ڈوبے گا۔ اور اگر اسے لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے تو ہر درد سے شفا ہوگی۔

دفعیہ زہر گزندہ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ۝ (پ ۱۹ سُورۂ شعراء آیت ۱۳۰) اگر کسی کو کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو جہاں کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گھماتے رہیں اور ایک سانس میں سات مرتبہ آیۂ مذکورہ بالا پڑھیں انشاءاللہ زہر جاتا رہے گا۔

سُوْرَۂ مُبارکہ نَمْلِ

(پارہ ۱۹)

دفعیہ حشرات الارض خواص القرآن میں جناب رسالتمآب صلعم سے منقول

ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پوست آہو پر لکھ کر اپنے مکان میں رکھے تو اس مکان میں سانپ، بچھو، مچھر، سگِ درندہ یا بھیڑیا یا کسی قسم کا کیڑا مکوڑا یا درندہ جانور ہرگز نہ آئے گا۔

دفعیہ چیونٹی يَاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ (پ ۱۹ سورۂ نمل آیت ۱۸) اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو آیت مذکورہ بالا لکھ کر چیونٹیوں کے سوراخ کے پاس رکھ دیں انشاء اللہ سب چیونٹیاں اپنے بل میں چلی جائیں گی۔

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

(پارہ ۲۰)

دردِ دنداں ابو بصیر نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے دردِ دنداں کی شکایت کی۔ حضرت نے فرمایا کہ جب تجھے درد محسوس ہو تو اس پر ہاتھ رکھ کر سورۂ الحمد (پ ۱) اور سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پ ۳۰) اور وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ

اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝ (پ ۲۰ سورۂ نمل آیت ۸۸) پڑھ انشاء اللہ پھر درد عود نہ کرے گا۔

برص۔ جھائیں جھائیوں اور برص کے لئے چاہیئے کہ مقام ماؤف کے گرد ایک خط کھینچ کر اس کے درمیان میں لکھیں۔ لو تالوتا اتانا وعنی اصواتا وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ۔ (سورہ نمل آیت ۸۸)

سُوْرۂ مُبَارَکہ قَصَص

پارہ ۲۰

شفائے امراض جناب رسالتمآبؐ سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو لکھ کر پیئے تو اس سے تمام امراض زائل ہو جائیں گے۔

طحال، دردِ جگر، اسہال وغیرہ دوسری حدیث میں یہ ہے کہ اس سورہ کو لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پیئے تو تمام آلام اور طحال اور دردِ جگر اور اسہال اور دوسری اندرونی بیماریاں دُور ہو جاتی ہیں۔ اور ساتھ ہی اس سورہ کو تعویذ بنا کر بیمار پر باندھا جائے تو

بحکمِ خدا مرض زائل ہو جائے گا۔

دردِ شکم اگر اس سورہ کو لکھ کر دردِ شکم کے مریض پر لٹکایا جائے تو بحکمِ خدا وہ شفایاب ہوگا۔

احضار گریختہ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ع (پ ۲۰ سورۂ قصص آیت ۱۳) اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو اس آیت کو لکھ کر چرخے میں باندھ کر ہر روز ساٹھ مرتبہ چالیس دن تک اُلٹا گھمائیں۔ انشاء اللہ وہ شخص جلد واپس آئے گا۔

ردِ سحر، خوفِ حاکم سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَا ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ٥ (پ ۲۰ سورۂ قصص، آیت ۳۵) امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام نے اصبغ سے فرمایا کہ یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور جس حاکم یا بادشاہ سے خوف ہو اس کے مکان کی طرف رُخ کر کے جب نمازِ شب سے فارغ ہوں قبل اس کے کہ نمازوں کو شروع کریں۔ سات مرتبہ آیہ مذکورۂ بالا کو دم کریں۔ انشاء اللہ ضرر نہ پہنچے گا۔

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ عَنْکَبُوْت

پارہ ۲۰

فضیلت جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے تو اس کو تمام مومنین و مومنات اور منافقین و منافقات کے عدد کے برابر ثواب دس دس حسنہ کا ملے گا۔

شفائے امراض اگر اس سورہ کو لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پئے تو تمام امراض بحکمِ خدا اس سے زائل ہو جائیں گے۔

سردی کا بخار۔ چوتھیہ بخار اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پئے تو زائل ہوگا، اس سے سردی کا بخار اور وہ بخار جو چوتھے دن آتا ہے اور ہر طرح کا درد۔

غم و کسل و فرحتِ قلب اور غم والم اور کسل و درد اس کا زائل ہوگا اور اسکو فرحتِ قلب اور شرح صدر حاصل ہوگا۔

خوابِ راحت اور اگر کوئی شخص اپنے بسترِ خواب پر سوتے وقت اس سورہ کو پڑھے اور انگلی ناف کے گرد گھماتا جاتے تو

اوّل شب سے آخر شب میٹھی نیند سوتا رہے گا۔ اور صبح سے پہلے نہ بیدار ہوگا۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ پارہ ۲۱

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ رُوْم

حصولِ حسنات

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ عَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ (پ۲۱ سورۂ روم آیت ۱۷ تا ۱۹) جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص ہر صبح و شام آیاتِ مذکورہ بالا کی تلاوت کرے تو اس سے راہ نیکی فوت نہ ہوگی۔ جو اس دن میں ہونے والی ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ جو شخص پڑھے ان آیتوں کو لکھے جائیں گے اس کے لئے حسنات بعدد ہر برگ کے جو تر ہوجائے کوہ سیلان پر۔ کسی نے کہا کہ سیلان کیا ہے؟ فرمایا کہ ایک پہاڑ ہے آرمینہ اور آذربائیجان کے درمیان اور اس پر ایک چشمہ ہے چشمہ ہائے بہشت سے اور اس میں ایک قبر ہے قبور انبیاء سے۔

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ لُقْمَانَ

پارہ ۲۱

امراضِ شکم، بخار، غرق

اس سورہ مبارکہ کو لکھ کر پینے سے تمام اندرونی امراض اور پیٹ کی تمام بیماریاں دفع ہو جاتی ہیں۔ اور ہر قسم کا بخار جاتا رہتا ہے اور آدمی غرق ہونے سے محفوظ رہتا ہے۔

بندشِ خون

اگر مرد یا عورت کے جسم سے خون جاری ہو اور اس سورہ کو لکھ کر اس جگہ پر جہاں سے خون جاری ہے لٹکا دیں تو بحکم خدا خون فوراً بند ہو جائے گا۔

دردِ گوش

كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْۤ اُذُنَیْهِ وَقْرًا ج (پ۲۱ سورۂ لقمان آیت ۷) کان کے درد کے واسطے روغن چنبیلی یا روغن بنفشہ پر تین بار پڑھ کر کان میں ڈالے۔ آیت مذکورہ بالا کے بعد حسب ذیل آیت بھی تین بار پڑھے۔ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝ (پ۱۵ سورۂ بنی اسرائیل آیت ۳۶) بعض میں بجائے تین بار پڑھنے کے سات بار لکھا ہے۔

عمدگی تقریر وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ رپ۲۱ سورۂ لقمان آیت ۲۷، ۲۸) اگر کسی شخص کو تقریر میں مضمون کی آمد نہ ہو یا ذہن کند ہو گیا ہو۔ وہ آیات مذکورۂ بالا کو کندر پر پڑھے اور نصف مثقال شہد میں ملا کر ہر روز کھالیا کرے۔ تو انشاء اللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

سورۂ مبارکہ سجدہ

پارہ ۲۱

فضیلت تفسیر برہان میں حضرت رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے وہ گویا شب میں تمام شب بیدار رہا۔

بخار، دردِ سر، دردِ شقیقہ، وجع مفاصل اور جو شخص اس سورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ بخار، دردِ سر اور وجع مفاصل سے محفوظ رہے گا۔

بے دینی اور اگر اس کا پانی پئے تو بے دینی اس سے زائل ہوگی۔

معزولی حاکم اور اگر اس سورہ کو لکھ کر کسی حاکم کے مکان میں رکھ دیں تو وہ حاکم اسی سال معزول ہو جائے گا۔

حفاظت بچہ اَلَّذِیْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ۚ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ (رپ۲۱ سورۂ سجدہ آیت ۷ تا ۹) جب بچہ پیدا ہوئے ستر دن گذر جائیں تو ان آیتوں کو شیشے کے برتن میں لکھ کر آب باراں سے دھو کر دو حصے کر کے ایک حصہ اس بچہ کی کھانے کی چیز میں ملا دے اور ایک حصہ بوتل میں الگ رکھ چھوڑے اور اس میں سے سات روز تک بچے کو پلاتا رہے۔ اور اس کے منہ پر ملا دے تو وہ بچہ آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔ اور خوب نشو و نما کرے گا۔

سورۂ مبارکہ احزاب

(پارہ ۲۱)

کتخدائی دختر لڑکیوں کے پیغام بکثرت آنے کے لئے سورۂ احزاب کو

ہرن کی جھلی پر لکھ کر ایک ڈبہ میں بند کر کے اس کو اپنے گھر میں رکھ دے تو لوگ
اس کی اولاد کی خواستگاری کریں گے۔ ہر چند عامل اس کے مفلس اور فقیر ہوں
اور لڑکیاں اس شخص کی جلد بیاہ جائیں گی۔

حفاظت زراعت | يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ج
(پ ۲۱ سورۂ احزاب آیت ۱۳) وہ کیڑے جو زراعت
کو برباد کرتے ہیں ان کو دفع کرنے کے لئے اس آیت کو چار پرچوں پر لکھ کر زراعت
یا باغ وغیرہ کے چاروں گوشوں میں لگا دیں۔ انشاءاللہ زراعت یا باغ محفوظ رہیگا۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ (پارہ ۲۲)

عزو جاہ | يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ
وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ
وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝
(پ ۲۲ سورۂ احزاب آیت ۴۵ تا ۴۸) روغن چنبیلی میں مشک و گلاب حل کر کے
بعد نماز صبح ان آیات کو سات روز تک اس پر دم کر کے شیشہ میں رکھ چھوڑے

اور وہ شخص اس تیل کو اپنے ابروؤں پر اور پیشانی پر لگا کر جس شخص کے پاس جائیگا
وہ اس کی عزت کرے گا۔ اور سب پر اس کی ہیبت ہو گی۔

خواب راحت | اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝
(پ ۲۲ سورۂ احزاب آیت ۵۶) یہ آیت بے خوابی کو رفع کرنے کے واسطے مجرب
ہے اس کو پڑھ کر دم کرنے سے نیند خوب آتی ہے۔

سُوْرۂ مُبارکہ سَبَا

پارہ ۲۲

یرقان | اس سورۂ مبارکہ کو کاغذ پر لکھ کر پاس رکھنے سے مرض یرقان سے
محفوظ رہیں گے۔ اور یرقان کے مریض کو اس سورہ کا پانی پلانا اور
اس سورہ کا پانی منہ پر چھڑکنا مفید ہے۔

حشرات الارض، بدبو، تیر، پتھر وغیرہ سے حفاظت | اور جو شخص اس
سورہ کو لکھ کر
سفید کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے تو وہ ہر طرح کی بدبو اور پتھر اور تیر

اور لوہنے سے محفوظ رہے گا۔ اور کوئی جانور از قسم حشرات الارض اس کے قریب نہ آئے گا۔

دفعیہ خوف اور اگر کوئی شخص کسی چیز سے ڈرتا ہو اور خوف کرتا ہو تو وہ اس سورہ کو لکھ کر پانی سے دھوئے اور پیئے اور اپنے اوپر چھڑکے اور اس پانی سے اپنا مُنہ دھوئے تو وہ ہر طرح کے ڈر اور خوف سے امان میں رہے گا۔

سُورۂ مُبارَکہ فاطِر

پارہ ۲۲

حفاظت جانور اس سورہ کو لکھ کر جانور کے گلے میں باندھنے سے وہ جانور ہر آفت وبلا سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ۔

عدم قدرت حرکت اگر اس سورہ کو لکھ کر کسی شیشہ کے برتن میں رکھ کر بحالت غفلت کسی شخص کی گود میں رکھ دیں تو وہ شخص اپنی جگہ سے اُٹھنے پر قادر نہ ہوگا۔ تا وقتیکہ اس ظرف کو جس میں یہ سُورہ ہو اپنی گود سے اُٹھا نہ لے۔

بعض احادیث میں بجائے شیشہ کے برتن کے لکڑی کا ڈبہ لکھا ہوا ہے۔

برتن چاہے لکڑی کا ہو یا شیشہ کا اس کو بحالت لاعلمی رکھنا چاہیئے ورنہ کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

قبولیت نماز اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ط (پ۲۲ سورۂ فاطر آیت ۱۰) مشائخ علماء نے اس آیۂ شریفہ سے یہ امر استنباط کیا ہے کہ جو شخص بعد نماز کے تین بار کلمۂ توحید پڑھ لے تو انشاء اللہ اس کی نماز قبول ہو جائے گی۔

ترقیٔ تجارت اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۙ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ (پ۲۲ سورہ فاطر آیت ۲۹، ۳۰) تجارت میں خیر و برکت ہونے کے لئے سوتی کپڑوں کے چار ٹکڑوں پر آیات مذکورۂ بالا کو لکھ کر مال تجارت میں رکھیں انشاء اللہ برکت ہوگی۔

دردِ سر اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ ۢ بَعْدِهٖ ط اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ (پ۲۲ سورۂ فاطر آیت ۴۱) اگر کسی شخص کے سر میں درد ہو تو اس کے سر پر آیت مذکورہ بالا تلاوت کر کے دم کرتے جائیں۔ اور سر پر ہاتھ پھیرتے جائیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

مکان سے دبنے سے حفاظت جو شخص رات کو سوتے وقت آیۂ مذکورۂ بالا کی تلاوت کر کے اپنے اوپر دم کرے اس پر مکان نہ گرے گا۔

زلزلہ اگر زلزلہ کے وقت آیت مذکورۂ بالا اور صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَمْسِكْ عَنِّیَ السُّوْٓءَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھے تو مکان گرنے سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ مبارکہ یٰسٓ پارہ ۲۲

واپسی گمشدہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو جائے۔ وہ نماز کی دو رکعتوں میں بعد سورہ الحمد کے اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے اور جب نماز تمام ہو جائے تو کہے اَللّٰهُمَّ یَا رَآدَّ الضَّآلَّةِ رُدَّ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ۔

زیادتی عقل اگر کسی شخص کی عقل مغلوب ہو اور اس پر سورۂ یٰسٓ لکھی یا پڑھی اور پلائی جائے تو اس کو صحت ہوتی ہے۔ اگر اس سورہ کو گلاب اور زعفران سے شیشے کے برتن میں لکھے اور دھو کر پیئے تو زیادہ بہتر ہے۔

بواسیر امام رضا علیہ السلام نے بواسیر سے صحت ہونے کے لئے اس سورہ

کو شہد سے لکھ کر پینے کی تعلیم فرمائی ہے۔

سفیدی بدن امام جعفر صادق علیہ السلام نے بدن میں سفیدی کے لئے اس سورہ کو کسی پاک پیالے میں لکھ کر شہد سے دھو کر پینے کی ہدایت فرمائی ہے۔

حفظ از آفات جو شخص اس سورہ کو لکھ کر تعویذ بنا کر پہنے تو وہ ہر آفت اور بدی سے محفوظ رہے گا۔

زیادتی حافظہ و قوّت گویائی جو شخص اس سورہ کو گلاب و زعفران سے لکھ کر سات مرتبہ پیئے اور سات روز پیہم ہر روز ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو جو کچھ سُنے گا اسے یاد رکھے گا۔ اور جس سے مناظرہ کرے گا اس پر غالب آئے گا۔ اور نظر مردم میں معزز ہوگا۔

حفظ از جن و انس و حشرات الارض اور جو شخص اس سُورہ کو تعویذ بنا کر پہنے تو وہ نظر بد اور ایذا دہی جن و انس و حشرات الارض اور تمام بیماریوں اور دردوں سے محفوظ رہے گا۔

زیادتی شیر زنان اگر عورت اس سورہ کا پانی پیئے تو اس کا دودھ جاری اور بچّہ کے لئے عمدہ غذا ہوگا۔

کُند ذہنی و نسیان اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ؕ وَ كُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْٓ

اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۞ (پ۲۲ سورۂ یٰسٓ آیت ۱۲) اس آیت کو لکھ کر شربت لیموں کے پانی میں گھول کر اس سے دھوئے اور پھر پی لے تو کُندذہنی اور نسیان دفع ہو جائے گا۔ اور ذہن بہت تیز ہوگا۔ مگر چاہیئے کہ سات دن تک سات سات گھونٹ پیتا رہے۔ اور سنیچر کے دن سے اس عمل کو شروع کرے۔

وَمَالِيَ (پارہ ۲۳)

عُسرِ ولادت وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَاهُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ؕ (سورہ یٰسٓ آیت ۳۷، ۳۸) اگر حاملہ عورت کی ران پر اس آیۂ کریمہ کو لکھیں اور وہ عورت اس کو نجاست سے بچائے تو بفضلِ خدا وضعِ حمل میں آسانی ہوگی۔

حفظ از طاعون سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۞ (پ۲۳ سورۂ یٰسٓ آیت ۵۸) زمانۂ طاعون میں اس آیت کو دوسو اسی (۲۸۰) مرتبہ روزانہ پڑھنے سے بحکمِ خدا طاعون سے محفوظ رہے گا۔

حفظ از حوادث جو شخص اس آیت کو پانچ مرتبہ لکھ کر اس کا تعویذ پہنے وہ بحکمِ خدا حوادثِ زمانہ سے محفوظ رہے گا۔

شفائے امراض اور ہر مرض میں اس آیت کو لکھ کر پلانا شفائے امراض ہے۔

حفاظت از مار و کژدم جو شخص اس آیت کو پڑھنے پر مداومت کرے تو سانپ اور بچھو اُسے اذیت نہ پہنچائیں گے۔

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ صٰٓفّٰتِ

(پارہ ۲۳)

آسانی احتضار وسائل الشیعہ میں سلیمان جعفر سے منقول ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے اپنے فرزند قاسم سے فرمایا کہ اے فرزند اُٹھ اور اپنے بھائی کے سرہانے سورۂ الصّٰٓفّٰت پڑھ۔ آخر سورہ تک۔ جب انھوں نے پڑھنا شروع کیا۔ اور آیۂ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا پر پہنچے تو ان کی رُوح نے مفارقت کی۔ پھر جب انھیں کفن پہنا چکے تو یعقوب بن جعفر نے حضرت سے عرض کی کہ ہم لوگوں کے نزدیک یہ تھا کہ وقتِ موت محتضر کے پاس سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرنی چاہیئے۔ اور آپ سورۂ صٰٓفّٰت کے پڑھنے کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت نے فرمایا نہیں پڑھا جاتا

سورۂ صافات کسی کی جان کندنی والے پر گر یہ کہ خدا اس کی راحت میں تعجیل فرماتا ہے۔

بیخودی و لرزہ بخار امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر بیخودی اور لرزہ بخار والے کو یہ سورہ لکھ کر گرم پانی سے دھوئے اور اسی پانی سے نہلایا کرے تو خدائے تعالیٰ مریض کو جلد شفا بخشتا ہے۔

شفائے امراض مصباح کفعمی میں ہے کہ تمام امراض اس سورہ کا پانی پینے سے زائل ہو جاتے ہیں۔

آسیب اگر کسی شخص کو آسیب کا خلل ہو تو اس کے کان میں سات مرتبہ اذان دے کر سورۂ صافات اور سورۂ فاتحہ (پ۱) اور سورہ قل اعوذ برب الفلق اور سورہ قل اعوذ برب الناس (پ۳۰) اور آیت الکرسی (پ۳) اور سورۂ طارق (پ۳۰) اور هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (پ۲۸ سورۂ حشر آیت ۲۲ تا ۲۴) پڑھے انشاء اللہ آسیب جل جائے گا۔

حفظ از مار و کژدم سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ۝ (پ۲۳ سورہ صفٰت آیت ۷۹) جہاں سانپ بچھو کثرت ہوں۔ ہو کہ یہاں سانپ بچھو ہوں گے تو آیت مذکورہ بالا تین مرتبہ پڑھ کر دم کرلینی چاہیئے۔ انشاء اللہ سانپ یا بچھو اذیت نہ دیں گے۔

سلامتی سال جناب امیر المومنین علیہ السلام سے نخبۃ الدعوات میں منقول ہے کہ جو شخص مندرجہ ذیل سات سلاموں کو بروز نوروز (۲۱ مارچ) مشک و زعفران سے کسی چینی کے پیالے پر لکھے اور گلاب سے دھو کر پیئے تو اس سال کوئی غم والم اسے نہ پہنچے گا۔ اور اگر کوئی زہریلا جانور اسے کاٹے گا تو اس کا زہر اسکو اثر نہ کرے گا۔ وہ سات سلام یہ ہیں۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ۝ (پ۲۳ سورۂ صافات آیت ۷۹) سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ (پ۲۳ سورۂ صافات آیت ۱۰۹) سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ۝ اور سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلْ یَاسِیْنَ ۝ (پ۲۳ سورہ صافات آیت ۱۳۰) اور سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝ (پ۲۳ سورۂ یٰس آیت ۵۸) اور سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ۝ (پ۲۴ سورۂ زمر آیت ۷۳) سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ (پ۳۰ سورۂ قدر کی آخری آیت)

درد قولنج فَلَوْ لَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ ۝ لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۝ (پ۲۳ سورۂ صافات آیت ۱۴۳، ۱۴۴)

مذکورۂ بالا آیت کو پانی پر پڑھ کر دَرد قولنج کے مریض کو پلایا جائے تو بحکمِ خدا شفا ہوگی۔

سُورۂ مُبارکہ صٓ

(پارہ ۲۳)

معزولی حاکم جناب رسالت مآب صلعم سے منقول ہے کہ اگر اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر کسی حاکم یا قاضی کی مسند کے نیچے رکھدیا جائے تو تین روز سے زیادہ حکومت اس کے ہاتھ میں نہ رہے گی۔ اور اس کے عیوب ظاہر ہوں گے اور وہ اپنے عہدے سے معزول ہوجائے گا۔ اور اس کے دوست متفرق ہوجائیں گے۔

ایضاً:۔ اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ مبارکہ کو لکھ کر کسی شیشہ کے برتن میں رکھے پھر اس شیشہ کو توڑ دے اور اس ٹوٹے ہوئے ظرف کو کسی حاکم یا قاضی کی مسند کے نیچے یا اس کے مقام فیصلہ یا جائے حکومت میں رکھ دے تو وہ اپنے عہدے پر تین دن سے زیادہ برقرار نہ رہے گا۔ اور لوگ اس کی عزت نہ کریں گے

اور بحکمِ خدا تنگدستی میں مبتلا ہوگا۔

اخراج ظالم وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ؁ (پ۲۳ سورہ صٓ آیت ۳۴) اگر کسی شریر ظالم کو شہر سے نکالنا مقصود ہو تو ہر روز سات گھونگھچیوں پر ایک بار سات دن تک آیت مذکورۂ بالا کو پڑھیں اور ہر روز پڑھ کر ان گھونگھچیوں کو کنویں میں ڈالتے جائیں اور نیت اس ظالم کے شہر سے نکلنے کی کریں۔ تو انشاءاللہ وہ شخص جلد اس شہر سے دفع ہوجائے گا۔ مگر اس عمل میں ترکِ حیوانات لازم ہے۔ اور یہ عمل ناجائز جگہ پر نہ کرے ورنہ نقصان اُٹھائے گا۔

آسیب اگر کسی شخص کو شیطان نے پاگل بنا دیا ہو اور جس پر آسیب کا خلل ہو تو اس کے بائیں کان میں سات بار یہ آیت پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ آسیب دفع ہوجائے گا۔

شیرینی آب چاہ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ؁ (پ۲۳ سورہ صٓ آیت ۴۲) اگر کنواں یا تالاب کھودنے یا چشمہ یا نہر وغیرہ نکالنے کے وقت آیت مذکورہ بالا کو پڑھتا رہے تو انشاءاللہ اس کا پانی بکثرت اور عمدہ اور خوشگوار نکلے گا۔

سورۂ مبارکہ زُمر

(پارہ ۲۳)

مقبولیت عام — جو شخص اس سورہ مبارکہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ مخلوق کی نظروں میں محبوب و مقبول ہوگا۔ اور جو دیکھے گا اس کی عزت کرے گا۔ تفسیر برہان میں جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا اپنے رختِ خواب میں رکھے تو جو اس کے پاس آئے گا اور اس کے پاس سے واپس جائے گا وہ اس کی مدح و ثنا کریگا۔ اور اس کا شکر گذار ہوگا اور برابر لوگ اس کی شکر گذاری کرتے رہیں گے۔

حفظ از غیبت — امام جعفر صادق علیہ السلام سے اتنا اور منقول ہے کہ کوئی اس کی غیبت نہ کرے گا۔

فَمَنْ اَظْلَمُ پارہ ۲۴

سورۂ مبارکہ مؤمن

شادابی باغ — جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر باغ کی دیوار میں لٹکائے

تو وہ باغ سرسبز و شاداب ہوگا اور بخوبی نمو کرے گا۔

خیر و برکت طعام و دُکان — اور جو شخص اس سورہ کو لکھ کر دستر خوان یا دوکان میں رکھے تو کھانے میں برکت ہوگی اور دوکان میں خرید و فروخت بکثرت ہوگی۔

شفائے امراض — اور اگر مریض اپنے پاس رکھے تو اس کو شفا ہوگی۔

دُنبل — اور دُنبل کا مریض اگر اس سورۂ مبارکہ کو تعویذ بناکر پہنے تو مرض دُنبل اس سے زائل ہوگا۔

بالخورہ یا گنج — اور جس کے بال فاصلے سے نکلتے ہوں وہ اگر اس سورہ کا تعویذ بناکر پہنے تو بال زیادہ اُگیں گے اور گھنے نکلیں گے۔

دردِ دل غشی طحال دردِ جگر — اور اگر اس سورہ کے پانی سے آٹا گوندھیں پھر یہاں تک سُکھائیں کہ مثل روٹی کے سخت ہو جائے پھر اسے پیس کر کسی پاک برتن میں بند کرکے رکھ دیں اور جس شخص کو دردِ دل ہو یا غشی طاری ہوتی ہو یا طحال یا دردِ جگر میں مبتلا ہو اس کو اس آٹے کی روٹی پکا کر کھلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

شرِ ظالم — فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۗ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ (پ ۲۴ سورہ مومن آیت ۴۴)

اس آیۂ مبارکہ تلاوت کرنے سے حاکم ظالم کے شر سے پناہ ملتی ہے۔

سُورۂ مُبارکہ حٰمٓ سجدہ

پارہ ۲۴

دردِ دل اس سورہ مبارکہ کو کسی ظرف پاک میں لکھ کر آبِ باراں سے یا اگر آبِ باراں نہ ملے تو دریا یا نہر یا کنویں کے پانی سے دھو کر دردِ دل کے مریض کو پلایا جائے تو بحکمِ خدا شفا ہوگی۔

امراضِ چشم اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس سورہ کو ظرفِ پاک میں لکھ کر آبِ باراں سے دھو کر اس پانی سے سرمہ کھرل کریں۔ اور اس سرمہ کو وہ شخص آنکھ میں لگائے جو بتلائے رمد ہو۔ یا جس کی آنکھ میں سفیدی ہو۔ تو انشاء اللہ مرض زائل ہوگا۔ اور کبھی اس کی آنکھ آشوب نہ کرے گی۔ اور اگر سرمہ بنانا مشکل ہو تو اس پانی سے آنکھ دھونا بھی کافی ہے بحکمِ خدا شفا ہوگی۔ کتاب درالنظیم میں اتنا اور زیادہ ہے کہ اس پانی میں سرمہ پیس کر لگانے یا محض پانی سے آنکھ دھونے سے بحکمِ خدا سفیدیٔ چشم آشوبِ چشم اور ناخونہ وغیرہ جملہ امراضِ چشم دور ہوتے ہیں۔

خوف و وسواس وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (پ۲۴ سورہ حٰمٓ سجدہ آیت ۳۶) یہ آیت خوف و وسواس کے لئے مخصوص ہے۔ بروز جمعہ قبل طلوع آفتاب اس آیہ کریمہ کو کاغذ کے سات پرچوں پر لکھ کر ہر روز علی الصباح ایک رقعہ نگل کر تھوڑا سا پانی پی لیا کریں۔

دردِ ناف وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝ (پ۲۴ سورۂ حٰمٓ سجدہ آیت ۴۱، ۴۲) ایک شخص نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے دردِ ناف کی شکایت کی۔ آپ نے مقامِ درد پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ آیۂ مذکورۂ بالا پڑھ کر دم کرنے کی ہدایت فرمائی۔

اِلَيْهِ يُرَدُّ (پارہ ۲۵)

سُورۂ مُبارکہ شُورٰی

سفیدی دیگر امراضِ چشم اگر اس سورۂ مبارکہ کو آبِ باراں سے لکھ کر دھوئے اور اس پانی میں سرمہ گھسے اور وہ

سُرمہ آنکھ میں لگائیے تو آنکھ کی ہر بیماری کو فائدہ ہوگا۔

شر مخلوق — اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کا تعویذ بنا کر پہنے تو وہ لوگوں کے شر سے امان میں رہے گا۔

رفع تشنگی در سفر — اور جو کوئی حالت سفر میں اس سورہ کا پانی پیئے تو پیاس کم لگے گی۔

مرض صرع — اور اگر اس سورہ کا پانی صرع کے مریض پر چھڑکیں تو بحکمِ خدا شفا ہوگی۔

ہم و غم — حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ ۝ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(پ۲۵ سورۂ شوریٰ آیت ۱ تا ۳) اس آیۂ مبارکہ کا شدائد اور ہم و غم کے وقت بکثرت پڑھنا ہم و غم کو دور کرتا ہے۔

سُورۂ مُبارکہ زُخرُف

پارہ ۲۵

شفائے امراض — جو شخص اس سُورہ مبارکہ کو لکھ کر دھوئے اور پیئے تو

کسی دوا کا محتاج نہ ہوگا کسی بیماری میں۔

مرض صرع — اور اگر اس سورہ کا پانی صرع کے مریض پر چھڑکیں تو اسے افاقہ ہوگا اور اس کا شیطان جل جائے گا۔

اطاعت زوجہ — اور جو کوئی اس سورہ کا پانی اُس زوجہ کو پلائے جو مخالفت کیا کرتی ہو تو وہ مطیع ہو جائے گی۔

حبس بطن — اور اس سورہ کا پانی حبس بطن کو نفع بخشتا ہے اور مریض کو اجابت آسانی سے ہونے لگتی ہے۔

شر مخلوق — اور جو شخص اس سورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ ہر ایک شر سے محفوظ رہے گا۔

خواب نیک — اور اگر اس سورہ کو لکھ کر کسی سونے والے کے سر کے نیچے رکھا جائے تو وہ خیر اور نیکی کا خواب دیکھے گا۔

کھانسی — اسی سورہ کو آب باراں سے لکھ کر پلانے سے کھانسی کو بحکمِ خدا فائدہ ہوتا ہے۔

حفظ بلیات — سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۙ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ (پ۲۵ سورہ زخرف آیت ۱۳، ۱۴)

وسائل الشیعہ میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص جنگل میں جا کر آیۂ مذکورۂ بالا کی تلاوت کرے۔ وہ ہر بلا سے محفوظ رہتا ہے۔

زہر گزندہ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ (پ۲۵ سورۂ زخرف آیت ۷۹) آیت مذکورہ بالا ہر جانور کے کاٹنے کا منتر ہے۔ گیارہ مرتبہ پڑھ کر کاٹنے کی جگہ پر دم کریں۔

آسیب زدہ اگر آسیب کی وجہ سے کسی کے ہاتھ پاؤں بندھ جائیں۔ تو اس آیت کے بار بار پڑھ کر دم کرنے سے بحکم خدا ہاتھ پاؤں کھل جاتے ہیں۔

سُورۂ مُبارکہ دُخان

پارہ ۲۵

مکر شیطان جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ دُخان کو تعویذ بنا کر پہنے وہ شیطان کے مکر و فریب سے محفوظ رہے گا۔

خواب نیک اور جو شخص اس سورہ کو لکھ کر سوتے وقت سر کے نیچے رکھے تو وہ خواب خیر اور نیکی کے دیکھے گا۔

دردِ شقیقہ اور اگر اس سورہ کو لکھ کر پانی سے دھو کر پئے تو دردِ شقیقہ سے

بحکمِ خدا صحت ہوگی۔

ترقیٔ تجارت اور جو شخص اس سورہ کو لکھ کر مالِ تجارت میں رکھے تو بحکم خدا تجارت میں ترقی ہوگی۔

شرِ ظالم و مقبولیت عام امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو لکھ کر اپنے اُوپر لٹکائے وہ ہر بادشاہ اور حاکم ظالم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص اُسے دیکھے گا عزت کرے گا۔ اور خلق اللہ میں محبوب ہوگا۔

حبس بطن اور اس سورہ کا پانی پینا حبس بطن کے لئے نافع ہے اور اس کے عامل پر بحکمِ خدا اجابت آسان ہوگی۔

حفاظت بچّہ اور اگر یہ سورہ لکھ کر وقتِ ولادت بچّے پر لٹکائیں تو وہ بچّہ بحکم خدا شرِ جن اور حشرات الارض سے محفوظ رہے گا۔

کفایت مہمات امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ دخان کو کفایت مہمات کے واسطے پڑھے تو بحکم خدا اس کی مشکل آسان ہوگی۔

حفظ بلیات اور ترمذی نے ابو ہریرہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص شام کے وقت پورا سورۂ دخان اور سورۂ فاطر (پ۲۴) وَاِلَی اللّٰہِ الْمَصِیْرُ تک پڑھے اور آیۃ الکرسی (پ۳) پڑھ لے تو وہ صبح تک

ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ اور اسی طرح جو شخص صبح کو پڑھے وہ شام تک ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

مرض پیچش اور درالنظیم میں مسطور ہے کہ اس سورہ کا پانی پینے سے پیچش کا مرض دُور ہو جاتا ہے۔

سُوْرَۃُ مُبَارَکَۃ جَاثِیَۃ

(پارہ ۲۵)

حفاظت بچّہ اگر کسی بچہ کو پیدائش کے وقت فوراً اس سورہ مبارکہ کو لکھ کر اس کا تعویذ بچّہ کو پہنا دیا جائے تو وہ بچّہ بحکم خدا تمام موذی جانوروں اور آسیب اور ہر طرح کی بلا سے محفوظ رہے گا۔

شرِ ظالم جناب رسالتمآبؐ سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو لکھکر اپنے اوپر لٹکائے تو وہ ہر ظالم و جابر کے شر سے محفوظ رہیگا۔ اور جو دیکھے گا اسکی عزت کریگا۔

بدگوئی و غیبت اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہؐ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ لوگوں کی بدگوئی سے محفوظ رہے گا۔ اور کوئی شخص اس کی غیبت نہ کرے گا۔

حفاظت از دشمن بحوالہ عدۃ الداعی امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابومنذر ہشام بن صائب کلبی سے جو اپنے کو مفسر قرآن بتاتا پھرتا تھا پُوچھا کہ بتا وہ کون قرآن ہے جب جناب رسولِ خدا صلعم اسے پڑھتے تھے تو اپنے دشمنوں سے محفوظ رہتے تھے۔ اور خدا انکے اور ان کے دشمنوں کے درمیان پردہ حائل کر دیتا ۔ ۔ اس نے کہا یا حضرتؑ میں نہیں جانتا۔ آپ مجھے تعلیم فرمادیں۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ پھر تو یہ کیوں کہتا پھرتا ہے کہ میں قرآن کی تفسیر بیان کرتا ہوں؟ پھر فرمایا کہ ایک آیت سورہؑ کہف میں ہے اور ایک سورۂ نحل میں اور ایک سورہ جاثیہ میں۔ وہ آیات یہ ہیں۔ اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ط فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ ط اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ہ (پ۲۵ سورۂ جاثیہ آیت ۲۳) اور اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ج وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ہ (پ۱۴ سورۂ نحل آیت ۱۰۸) اور وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ط اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ہ (پ۱۵ سورۂ کہف آیت ۵۷)۔

موسیٰ بن عمران جو حدیث کے راوی ہیں کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرد ہمدانی کو یہ آیتیں تعلیم کیں۔ اس کو اہل دیلم نے قید کر لیا۔ اور بیس[۲۰] برس تک ان کی قید میں رہا۔ اس نے یہ تینوں آیتیں یاد کیں اور قید خانہ میں ہر وقت آیتوں کو پڑھتا رہتا تھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ لوگ جو مجھ پر متعین تھے مجھے نہ دیکھتے تھے، اور نہ کچھ تعرض کرتے تھے۔ یہاں تک میں زندان سے نکل کر سرزمین اسلام پر آیا۔ ابومنذر نے ان آیات کو ان لوگوں کو تعلیم کیا جو سات کشتیوں پر سوار ہو کر کوفہ سے بغداد جا رہے تھے۔ راہ میں ڈاکوؤں نے چھ کشتیوں کو لوٹ لیا۔ اور جس کشتی میں یہ آیات پڑھی گئیں وہ بالکل محفوظ رہی۔ ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص جس سے حال ان آیات کا پوچھا گیا وہ حضرت خضرؑ تھے۔

وہ آیت جس میں حضرت رسالتمآبؐ اور ان کے دشمنوں کے درمیان پردہ حائل کرنے کا بیان ہے یہ ہے۔ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ط

حٰمٓ - پارہ ۲۶

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ اَحْقَافِ

شر جنات | جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ مبارکہ

کو لکھ کر تعویذ بنائے تو وہ جنات کے شر سے محفوظ رہے گا اور سوتے جاگتے میں ہر آفت جنی و انسی سے محفوظ رہے گا۔

ایضاً | اور اگر اس سورہ کو لکھ کر زیر سر رکھے تو ہر بدی اور شر جن و انس سے محفوظ رہے گا۔

حفاظت و تقویت مولود | اور اگر یہ سورہ شیر خوار بچے پر لٹکا دیا جائے اور اس سورہ کا پانی پلایا جائے تو وہ بچہ قوی الجسم ہوگا۔ اور ان تمام آفات سے محفوظ رہے گا جو بچوں کو لاحق ہوتی ہیں۔

قبولیت عام و مسموع الکلامی | امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو کسی ظرف میں لکھ کر آب زمزم سے دھو کر پیئے تو وہ لوگوں میں محبوب اور مسموع الکلام ہوگا۔

شفائے امراض | اور یہ سورہ جمیع امراض کے لئے حکم شفا رکھتا ہے۔ اس کا پانی پیئیں یا پڑھ کر دم کریں یا تعویذ بنائیں۔

نافرمانی اولاد | وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ج اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ہ (پ۲۶ سورۂ احقاف آیت ۱۵)

جس شخص کی اولاد نافرمان ہو وہ ہر نماز کے بعد آیۂ مذکورہ بالا کی تلاوت

کیا کرے اور پڑھتے وقت لفظ ذُرِّيَّتِيْ پر اپنی اولاد کا خیال رکھے انشاء اللہ صالح ہوگی۔

عُسرِ ولادت حضرت ابن عباس سے بحوالہ قرطبی منقول ہے کہ جس عورت پر وضع حمل دشوار ہو تو یہ دو آیتیں اور دو کلمے ایک رکابی میں لکھ کر پانی سے دھوکر وہ پانی اس عورت کو پلایا جائے تو انشاء اللہ ولادت آسان ہوگی۔ وہ آیتیں یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَكِیْمُ الْكَرِیْمُ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا ؏ (پ ۳۰ سورۂ نازعات آیت ۴۶)

كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ط بَلٰغٌ ج فَهَلْ یُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ؏ (پ ۲۶ سورۂ احقاف آیت ۳۵)

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ مُحَمَّدٌ

(پارہ ۲۶)

مقبولیّتِ عام جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر آبِ زمزم سے دھوکر پیئے تو وہ لوگوں کی نظروں میں محبوب ہوگا۔

زیادتی حافظہ اور جو کوئی بترکیبِ بالا اس سورہ مبارکہ کا پانی پیئے تو جو سُنے گا اس کو یاد رکھے گا۔

امراضِ جلدی اور اس سورہ مبارکہ کے پانی سے غسل کرنا تمام امراض اور بالخصوص امراضِ جلدی کو مفید ہے۔

پختگئ ایمان اور جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ اس سورہ کی تلاوت کرنے والا کبھی دین میں شک نہ کرے گا۔

خوفِ سلطان وفقر وفاقہ اور جو شخص اس سورہ کی تلاوت کرتا رہے گا وہ خوفِ سلطان اور فقر و فاقہ سے امان میں رہے گا۔ اور شک وکفر سے محفوظ رہے گا۔

حفاظت از جنگ، شرِ جنات، خیر وبرکت اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو لکھ کر تعویذ بنائے وہ جنگ وجدال سے محفوظ رہے گا اور جنات کے شر سے سوتے اور جاگتے ہر حال میں محفوظ رہے گا۔ اور اس پر دروازہ خیر وبرکت کا کشادہ ہوگا۔

حفظ از غرق اور جو شخص سفرِ دریا میں اس سورہ کی تلاوت کرے وہ ڈوبنے سے امان میں رہے گا۔

حفظ بلیات اور جو شخص اس سورہ کو اپنے زیرِ سر رکھے یا تعویذ بنا کر پہنے

تو وہ سوتے اور جاگتے ہیں ہر طرح کی بلا سے حفظ و امان میں رہے گا۔

مقہوری دشمن وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝

اور يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝ پ ۲۶ سورۂ محمدؐ آیت (۴-۵ / ۳۵) جس جگہ جنگ ہو رہی ہو وہاں ایک مٹھی خاک لیکر اس پر آیاتِ مذکورہ بالا تلاوت کرکے دشمن کے منہ پر مٹی مار دے۔ تو انشاءاللہ دشمن مقہور و مغلوب ہوگا

سورۂ مبارکہ فتح

(پارہ ۲۶)

حفاظتِ مال و زن و غلام امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ حفاظت کرو تم اپنے جان و مال اور عورتوں اور لونڈی غلاموں کی تلف ہونے سے سورہ فتح پڑھ کر۔

سلامتی سال امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اوّل

ماہِ رمضان میں دو رکعت نماز سُنتی پڑھے اور پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ فتح اور دوسری رکعت میں جو چاہے پڑھے تو خداوند عالم اس شخص کو آئندہ سال تک ہر بلا سے حفاظت میں رکھے گا۔ اور ملاّ مجلسیؒ نے اس طرح تحریر کیا ہے کہ اوّل شب ماہِ رمضان میں نماز نافلہ میں اس سورہ کی تلاوت کرے تو سال آئندہ تک ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

حفاظت از دزد اور جو شخص اس سورہ کو لکھ کر زیر سر رکھے تو وہ چوروں سے محفوظ رہے گا۔

مسموع الکلامی اور جو شخص اس سورہ کو کسی بڑے ظرف میں لکھے اور آبِ زمزم سے دھو کر پئے تو وہ لوگوں میں مسموع القول ہوگا۔ اور جو کچھ سُنے گا حفظ کرلے گا۔

حفاظت در جنگ اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ کو لکھ کر لڑائی کے وقت اپنے پاس رکھے تو وہ ہر طرح سے محفوظ رہے گا۔ اور خیر و برکت شاملِ حال ہوگی۔

تپ و لرزہ اور جو شخص اس سورہ کا پانی پئے تو وہ تپ و لرزہ سے محفوظ رہے گا اور لرزہ ساکن ہوگا۔

حفظ در سفر دریا اور جو شخص سفر دریا میں اس سورہ کو پڑھے تو وہ ڈوبنے سے محفوظ رہے گا۔

شرِ سلطان اور جو شخص اس سورہ کا تعویذ پہنے تو شرِ سلطان سے محفوظ رہے گا۔

حفظ مکان از شیطان اور اگر اس سورہ کو کسی مکان میں لٹکائیں تو شیطان اس کے قریب نہ آئے گا۔

زیادتی شیرِ زنان اور اگر عورت اس سورہ کا پانی پیئے تو دودھ اس کا زیادہ ہوگا۔

سورۂ مبارکہ حجرات

(پارہ ۲۶)

حفاظت در جنگ جناب رسالت مآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص لکھے اس سورہ کو لٹکائے اس کو اپنے اوپر تو وہ لڑائی وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ اور خدا اس کے ہاتھ پر ہر نیکی اور خیر کو کھولے گا۔

شرِ شیطان اور امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جس شخص پر شیطان کا تسلط ہو اس پر سورہ کو لکھ کر لٹکائے تو وہ شرِ شیطان اور ہر طرح کے خوف وغیرہ سے امان میں رہے گا۔

زیادتی شیرِ زنان اور اگر کسی عورت کا دودھ خشک ہوگیا تو اس سورہ کا پانی پلانے سے بحکمِ خدا دودھ جاری ہوگا۔ اور وہ عورت اور اس کا بچہ دونوں ہر بلا سے محفوظ رہیں گے۔

حفظ مکان از شیطان اور اگر یہ سورہ لکھ کر مکان میں لٹکایا جائے تو شیطان اس کے قریب نہ آئے گا۔

سورۂ مبارکہ ق

(پارہ ۲۶)

آسانی سکرات جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص پڑھے سورۂ ق اس کو تو خدا آسان کرے گا اس پر سکرات موت کو۔

وسعت رزق اور امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص اس سورہ کو نماز فریضہ و نوافل میں پڑھنے پر مداومت کرے خداوند عالم اس کے رزق میں خیر و برکت اور وسعت عطا کرے گا۔

مرض صرع اور اگر یہ سورہ صرع کے مریض پر لٹکایا جائے تو بحکم خدا اس کو شفا ہوگی۔

زیادتی شیرِ زنان اور اگر اس سورہ کو لکھ کر اس کا پانی عورت کو پلایا جائے جس کو دودھ کم ہوتا ہو تو بحکمِ خدا دودھ اس کا زیادہ ہوگا۔

دردِ شکم اور اگر اس سورہ کو لکھ کر آبِ باراں سے دھو کر پیئے تو دردِ شکم اور ہر طرح کے خوف سے تو وہ شکایت زائل ہوگی۔

دانت بآسانی نکلنا اور اگر اس سورہ کے پانی سے چھوٹے بچے کا مُنہ دھویا جائے (اندر کا حصّہ) تو اس کے دانت بغیر درد کے نکل آئیں گے

ضعف بصارت فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ٥ (پ ۲۶ سورۂ قٓ آیت ۲۲) ہر نماز کے بعد تین بار پڑھ کر انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر لگانے سے بصارت میں کمی نہ ہوگی اور جو نقصان ہوگا وُہ بھی جاتا رہے گا۔

دردِ چشم آیت مذکورۂ بالا اور وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ٥ (پ ۲۳ سورہ یٰسٓ آیت ۶۶) تین مرتبہ پانی پر دم کر کے آنکھ دھونے سے دردِ چشم کو مفید ہے۔

پنڈلی کا درد وغیرہ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ٥

(پ ۲۶ سورہ قٓ آیت ۳۸) جس کو پنڈلی میں کوئی عارضہ ہو یا تھکن یا درد ہو وہ اس آیت کو پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ تکلیف دُور ہوگی۔

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ ذَارِیَاتْ

(پارہ ۲۶)

فضیلت جناب رسالت مآب صلعم سے منقول ہے کہ جو کوئی پڑھے اس سورہ کو تو خدا عطا کرے گا اس کو بہ عدد ہر ہوا کے جو دنیا میں چلی ہے دس حسنہ۔

اندرونی تکالیف اور جو شخص اس سورہ کو کسی ظرف پاک میں لکھے اور پاک پانی سے دھو کر پیئے تو تمام اندرونی درد زائل ہوں گے۔

فرزند نرینہ اور اگر لٹکا یا جائے یہ سورہ حاملہ پر اس کے فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔

عُسرِ ولادت اور اگر وقتِ ولادت عورت پر لٹکا یا جائے تو بچّہ بآسانی پیدا ہوگا۔

دردِ شکم اور اس سورہ کا پانی پینے سے دردِ شکم ساکن ہو جاتا ہے بحکمِ خدا۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ (پارہ ۲۷)

فرزند نرینہ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۝
(پ۲۷ سُورۃ ذاریات آیت ۵۸)

شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی فرماتے ہیں کہ جس شخص کے لڑکی کے سوا لڑکا نہ ہوتا ہو وہ زوجہ کے پیٹ پر گول دائرہ بنائے اور ستر بار انگلی پھیرنے کے ساتھ ساتھ یَا مَتِيْنُ کہتا رہے انشاءاللہ اس دفعہ اس کے اولاد نرینہ ہوگی۔

سُورۂ مُبارکہ طُور

پارہ ۲۷

خلاصی قید جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص بحالتِ قید اس سورہ مبارکہ کی تلاوت پر مداومت کرے تو رہائی اس پر آسان ہوگی۔ اگرچہ وہ سولی پر ہی کیوں نہ لٹکایا جا رہا ہو۔ امام

جعفر صادق علیہ السلام سے بھی اسی مضمون کی حدیث مروی ہے۔

حفاظتِ سفر اور اگر بحالتِ سفر اس سورہ کی تلاوت پر مداومت کرے تو جملہ مکروہات سفر سے حفظ و امان میں رہے گا۔

زہر کژدم اور اگر کسی شخص کو بچھو نے کاٹا ہو تو جس جگہ پر کاٹا ہو وہاں پر اس سورہ کا پانی چھڑکنے سے بحکم خدا افاقہ ہوتا ہے۔

کشتن کژدم اور اگر اس سورہ کو پانی پر دم کر کے وہ پانی بچھو پر چھڑک دیا جائے تو بحکم خدا بچھو مر جائے گا۔

سُورۂ مُبارکہ نجم

پارہ ۲۷

عزّت و حرمت جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو چیتے کے دباغت شدہ چمڑے پر لکھ کر تعویذ بنائے تو اس کا دل بہت قوی ہوگا۔ اور وہ شخص جس حاکم یا بادشاہ کے پاس جائے گا وہ اس کی عزّت و حرمت کرے گا۔

مقہوری دشمن اور بہ ترکیب بالا تعویذ اپنے پاس رکھ کر دشمن سے لڑے گا

تو دشمن بہ حکمِ خدا مقہور ہوگا۔

قوّت وغلبہ اس سورہ مبارکہ کو ہرن کی جھلّی پر لکھنے سے ہر شخص پر قوت وغلبہ حاصل ہوگا۔

گریۂ اطفال اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۙ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۙ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ ٥ (پ ۲۷ سورہ نجم آیت ۵۹ تا ۶۱) جو بچہ بہت روتا ہو اس پر آیت مذکورہ بالا لکھ کر باندھیں تو انشاء اللہ رونا موقوف کرے گا۔

سُورۂ مُبارکہ قمر

(پارہ ۲۷)

عزّت وحُرمت اس سورۂ مبارکہ کو بروز جمعہ قبل از نماز عمامہ یا ٹوپی کے اندر رکھنے سے عزّت وجاہت حاصل ہوتی ہے۔ جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ بروز جمعہ نماز ظہر کے وقت اس سورہ کو لکھے اور عمامہ میں رکھے جہاں بھی جائے گا معزز ومحترم اور محبوب ہوگا۔

آسانی مشکلات امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس

سورہ کو بروز جمعہ لکھ کر عمامے میں رکھے تو اس پر تمام دشواریاں آسان ہونگی۔

حبس بول فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۙ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۚ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۙ تَجْرِىْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ٥ (پ ۲۷ سورۂ قمر۔ آیت ۱۱ تا ۱۴) جس شخص کو احتباس بول کی شکایت ہو وہ اپنے پیروں کو دھو کر پاک کرے اور بائیں پنڈلی پر آیات مذکورہ بالا کو لکھے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

پیچش مرض پیچش کے لئے آیات مذکورہ بالا کو مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ سے اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ تک اور اس کے بعد فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ كُلِّ شَىْءٍ باسم فلاں بن فلاں اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَىْءٍ حَىٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ٥ (پ ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۳۰) روغن پر دم کرکے پیٹ پر ملیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

سیرابی اشجار جب کسی زمین یا درخت کی سیرابی مقصود ہو تو ایک ٹھیکری پر وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۚ لکھ کر اور آنکھیں بند کرکے وہ ٹھیکری اس زمین پر اس طرح ڈال دیں کہ اس کے گرنے کی جگہ نہ نظر آئے۔ انشاء اللہ تعالےٰ ضرور

بارش ہوگی۔

مقہوری دشمن سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝ (پ۲۷ سورۂ قمر آیت ۴۵) اس آیۂ مبارکہ کو مٹی پر پڑھ کر دشمن کی طرف پھینکنے سے اس کو بحکمِ خدا شکست ہو جائے گی۔

سُورۂ مُبارَکہ رحمٰن

(پارہ ۲۷)

آسانی مشکلات و آشوب چشم جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ اپنے اوپر لٹکائے تو ہر امر دشوار اُس پر آسان ہوگا۔ اور آشوبِ چشم سے اسکو شفا ہوگی۔

طحال۔ دردِ دل اس سُورہ مبارکہ کو لکھ کر پاک پانی سے دھو کر وہ پانی پلانے سے امراض طحال، دردِ دل کو شفا ہوتی ہے۔

آشوب چشم، صرع اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر تعویذ بنا کر پہننے سے مرضِ صرع اور آشوبِ چشم سے آفاقہ ہوتا ہے۔

حشرات الارض یہ سورۂ مبارکہ لکھ کر مکان میں لٹکانے سے وہ مکان

حشرات الارض سے محفوظ رہتا ہے۔

چیچک جب کسی کو چیچک ظاہر ہو تو نیلا تاگا لے کر اُس پر سورۂ رحمٰن پڑھ کر دم کرے اور جب فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ پر پہنچے تو اس تاگے میں ایک گرہ دیدے اور اس گرہ پر دم کر دے۔ اسی طرح پُورا سورہ پڑھ کر دم کرے اور اس تاگے کو مریض کی گردن میں بندھوائے بحکمِ خدا صحت ہوگی۔

حملہ سگ و شیر يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ (پ۲۷ سورہ رحمٰن آیت ۳۳)

حلیتہ المتقین میں امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جب کُتا بھونکے یا حملہ کرے تو آیت مذکورہ بالا کو تین بار پڑھ کر اس کی طرف پھونکدیں، خاموش ہو جائے گا۔ اور بحکمِ خدا حملہ سے باز آئے گا اور جب شیر حملہ آور ہو تو تین بار کہے اللہ اکبر اس کے منہ پر اور پھر کہے اَللّٰهُ اَعَزُّ وَاَكْبَرُ وَاَجَلُّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اور آیت مذکورہ بالا تین بار پڑھ کر اس کے مُنہ پر دَم کرے۔

سُورۂ مُبارکہ واقعۃ

(پارہ ۲۷)

زیادتی رزق، خیر و برکت

جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے تو خیر و برکت زیادہ ہوگی۔ اور جو شخص اس سورہ مبارکہ کے پڑھنے پر مداومت کرے تو فقر و فاقہ اس سے دُور ہوگا۔ اس سورہ میں زیادتی حفظ و وسعت مال ہے

عُسرِ ولادت

اس سورہ کو لکھ کر لٹکانے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔

مَسّہ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۙ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ۙ (پ۲۷ سورۂ واقعہ آیت ۱ تا ۶)۔ اور يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۙ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۚ (پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیت ۱۰۵ تا ۱۰۷) عیون الاخبار میں علی بن نعمان سے منقول ہے کہ مَیں نے امام علی رضا علیہ السلام سے عرض کی کہ میرے مسّے بہت ہیں اور میں اس سے پریشان ہوں مجھے ایسی چیز تعلیم فرمایئے کہ جو میرے لئے نافع ہو۔ فرمایا کہ تو ہر مسّہ کے

واسطے ساتؔ جَو لے اور ہر جَو پر ساتؔ ساتؔ مرتبہ آیات مذکورہ بالا پڑھ کر دم کر۔ پھر ہر جَو کو ایک مسّہ پر مَس کرے۔ پھر کُل جَو ایک نئے کپڑے میں باندھ کر اس میں کوئی پتھر باندھ دے اور پانی میں کسی گڑھے میں ڈال دے۔ چاہیئے کہ یہ عمل محاق ماہ (یعنی جب ختم ماہ میں دو تین روز باقی رہ جائیں) کیا جائے۔ علی بن نعمان کہتے ہیں کہ مَیں نے ایسا ہی کیا تو دس روز دیکھا تو مسّوں کا پتہ نہ تھا۔ اور جلد مثل ہتھیلی کے صاف تھی۔

دَردِ سَر

لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ۙ (پ۲۷ سورہ واقعہ آیت ۱۹) دردِ سر کے لئے تین مرتبہ آیۂ مذکورۂ بالا پڑھ کر دم کریں انشاءاللہ تعالیٰ درد جاتا رہے گا۔

تخم ریزی

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۞ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۞ (پ۲۷ سورۂ واقعہ آیت ۶۳، ۶۴)

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کھیت بونے کا ارادہ ہو تو اپنی مٹھی میں بیج لے اور قبلہ رو ہو کر آیت مذکورہ بالا اور اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَبًّا مُّبَارَكًا وَّارْزُقْنَا فِيهِ السَّلَامَةَ تین بار پڑھ کر دم کرے۔ پھر اس بیج کو جو ہاتھ میں ہے بو دے۔

سورۂ مبارکہ حدید

(پارہ ۲۷)

رہائی از قید جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص قید ہو اور وہ اس سورہ مبارکہ کی تلاوت پر مداومت کرے تو رہائی اس پر آسان ہوگی۔ اگرچہ وہ سولی ہی پر لٹکایا جا رہا ہو۔

حفاظت در جنگ اور جو شخص اس سورہ کو لکھ کر اپنے اوپر لٹکائے تو حالتِ جنگ میں اس پر تیر اور تلوار یا کوئی بھی آہنی ہتھیار اثر نہ کرے گا۔ اور اس کا حامل جنگ میں قوی دل رہے گا۔

جسم سے ٹوٹا ہوا لوہا نکالنا اگر جسم کے کسی حصّہ میں لوہا ٹوٹ کر رہ گیا ہو تو اس سورہ کی تلاوت کر کے دم کرتے رہنے سے لوہا بغیر تکلیف کے نکل آئے گا۔

حفظ از دشمن جس شخص کے پاس یہ سورہ ہوگا اس کا دشمن اس کو کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا۔

ورم، سرخی، زخم اس سورہ کے پانی سے ورم، سُرخی، اور زخم دھوئے جائیں تو بحکم خدا صحت ہوگی۔

قد سمع اللہ پارہ ۲۸

سورۂ مبارکہ مجادلۃ

تسکین درد جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر اس سورۂ مُبارکہ کو ایسے بیمار پر پڑھیں جو درد و کرب سے بے چین ہو تو انشاء اللہ اس کو درد سے سکون ہوگا۔ یہاں تک کہ سو جائے اس سورہ کو تین مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

شفائے امراض اگر اس سورہ کو مریض پر پڑھا جائے یا لٹکایا جائے تو بحکمِ خدا شفا پائے گا۔

حفاظت دفینہ اور اگر دفینہ پر پڑھیں تو وُہ محفوظ رہے گا تا اینکہ نکالا جائے۔

حفظ بلیات اور جو شخص رات میں اور دن میں اس سورہ کی تلاوت پر مداومت کرے تو وہ ہر اس بلا سے محفوظ رہے گا۔ جو اس گھر پر آتی ہے۔

حفاظت غلّہ اور اگر اس سورہ کو لکھ کر اناج میں رکھے تو اناج ہر خرابی سے محفوظ رہے گا۔

مقہوری دشمن | اور جو شخص اس سورہ کو تین بار ایک مٹھی خاک پر پڑھ کر وہ خاک دشمن کی طرف اُڑا دے تو وہ دشمن بحکمِ خدا مقہور ہوگا۔

شرِ ظالم | اور اگر اس سورہ کو کسی ظالم کے مقابلہ میں پڑھے تو اس کے شر سے بحکمِ خدا محفوظ رہے گا۔

خواب پریشان | اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ (پ۲۸ سورہ مجادلہ آیت ۱۰) جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص خواب وحشتناک دیکھتا ہو تو جس پہلو پر سویا ہو اس کو بدل کر دوسرے پہلو پر سو جائے اور آیۂ مذکورہ بالا اور یہ کلمات پڑھے:۔
عُذْتُ بِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَةُ اللّٰهِ الْمُقَرَّبُوْنَ وَ اَنْبِيَآءُهُ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُهُ الصّٰلِحُوْنَ مِنْ شَرِّ مَا رَاَيْتُ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ حَشْر
(پارہ ۲۸)

حفظ بلیات | جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو شبِ جمعہ میں پڑھے تو صبح تک

ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

قضائے حاجات | امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ طلب حاجت کے لئے باوضو ہو کر چار رکعت نماز حاجت بجالائے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے یہ سورۂ مبارکہ پڑھے اور نماز تمام کر کے خدا سے اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ خدا اسکے مطلب کو پورا کرے گا۔

نسیان و کند ذہنی | جو شخص اس سورہ کو کسی شیشہ کے برتن میں لکھ کر آبِ طاہر سے دھو کر پیئے تو ذکاوت زیادہ ہوگی اور نسیان دفع ہوگا۔

قضائے حاجات و مہمات عظیمہ | فوائد القرآن میں ہے کہ ختم سورۂ حشر بہت مجرب ہے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص قضائے حاجات اور مہمات و امور عظیمہ کے لئے سورۂ حشر کو چالیس روز تک ہر روز ایک مرتبہ پڑھتا رہے تو انشاء اللہ حاجت اس کی برآئے گی۔ اور وہ مہم انجام ہوگی۔ اور تمام امور آسان ہوں گے مگر درمیان میں عمل ناغہ ہو جائے تو عمل ناقص رہ جائے گا پھر سے عمل شروع کر کے بلا ناغہ چالیس دن پورا کرے۔

بہرہ پن | لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

(پ۲۸ سورۂ حشر آیت ۲۱ تا ۲۴) ایک شخص نے جناب رسالتمآب صلعم سے کان کے بہرے پن کی شکایت کی۔ حضرت نے کان پر ہاتھ پھیر کر آیاتِ مذکورہ بالا پڑھ کر دم کرنے کی ہدایت کی۔

درد — امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ آیاتِ مذکورہ بالا جس درد پر تین بار پڑھ کر مقامِ درد پر تھوکیں تو انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

مسہ — مسہ کے لئے ایک ٹکڑا نمک کا لیکر مسہ سے چھوائے۔ اور پھر اس ٹکڑے پر تین مرتبہ آیات مذکورہ بالا کو پڑھ کر تنور میں ڈال دے اور چلا آئے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

ترقیٔ حافظہ — آیات مذکورہ بالا کو سفید پیالے پر لکھ کر آبِ باراں سے دھو کر پینے سے ذہن و حافظہ میں ترقی ہوتی ہے۔

سورۂ مبارکہ ممتحنہ

(پارہ ۲۸)

طحال — جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو لکھ کر تین دن تک متواتر اس سورہ کا پانی پئے تو مرض طحال سے اس کو نجات ملے گی۔ اور اس میں درد اور زیادتی نہ ہوگی۔

حفاظت از کفار — رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (پ۲۸ سورۂ ممتحنہ آیت ۵) جو شخص چاہے کہ کفار اس پر غالب نہ آئیں وہ بکثرت اس آیۂ مبارکہ کی تلاوت کرتا رہے۔

سورۂ مبارکہ صف

(پارہ ۲۸)

حفاظت در سفر — جو شخص بحالتِ سفر اس سورہ مبارکہ کی برابر تلاوت کرتا رہے وہ رہزنوں اور جملہ آفتوں سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور بخیر و خوبی گھر واپس آئے گا۔

سورۂ مبارکہ جمعۃ

(پارہ ۲۸)

وسوسۂ شیطان خوفِ دشمن — جناب رسولِ خدا صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت پر مداومت کرے وہ وسوسۂ شیطان اور خوفِ دشمن اور مکروہات زمانہ سے بحکم خدا محفوظ رہے گا۔

حفاظت مال و زراعت وغیرہ — ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (پ۲۸ سورہ جمعہ آیت ۴) آیت مذکورہ بالا کو بروز جمعہ سیپ پر کندہ کر کے زراعت یا مال یا کھلیان میں ڈال دیں۔ تو بحکم خدا وہ زراعت یا مال یا کھلیان تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ مبارکہ منافقون

(پارہ ۲۸)

آشوب چشم، درد، دنبل — آشوب چشم اور ہر قسم کے درد اور دنبل میں سورۂ مبارکہ منافقون کی تلاوت کرنا مفید و نافع ہے۔

سورۂ مبارکہ تغابن

(پارہ ۲۸)

حفاظت از مرگ مفاجات — جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ مبارکہ کی تلاوت پر مداومت کرے وہ بحکم خدا مرگ مفاجات سے محفوظ رہے گا۔

شرِ حاکم — اور جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو پڑھ کر بادشاہ یا حاکم کے پاس جائے وہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

خوفِ سلطان — امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص کسی بادشاہ یا حاکم سے خائف ہو۔ اور وہ اس کے پاس اس سورۂ مبارکہ کو پڑھ کر جائے تو خدا اس کو اس بادشاہ یا حاکم کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

سورۂ مبارکہ طلاق

(پارہ ۲۸)

توبہ نصوح — جو شخص اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت پر مداومت کرے تو خدا اسے توبۂ نصوح کرامت فرمائے گا۔

ختم مجرب برائے وُسعتِ رزق

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (پ۲۸ سورۂ طلاق آیت ۲، ۳) اس آیۂ مبارکہ کا ختم وُسعتِ رزق، زیادتی مال وحصولِ متاع دنیا کے لئے بہت مجرب ہے۔ بے شمار اشخاص نے تجربہ کیا ہے۔ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے بحوالہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نقل کیا ہے کہ ابتدا اس عمل کی روز پنجشنبہ یا جمعہ یا دوشنبہ سے کرے۔ اور پنجشنبہ وجمعہ بہتر ہے۔ چاہیئے کہ چالیس روز تک ہر روز ایک سو انسٹھ (۱۵۹) مرتبہ اس آیۂ مبارکہ کو بعد نماز کے بغیر کمی وزیادتی کے پڑھے۔ مگر چالیسویں روز ایک سو اناسی مرتبہ (ہر روز کے معمول سے بیس مرتبہ زائد) پڑھے کہ مجموعہ سب کا چھ ہزار تین سو اسی مرتبہ ہوتا ہے جو مجموعہ آیہ کریمہ کا ہے۔ انشاءاللہ بعد تکمیل ختم یا درمیان میں ابواب فتح وکامیابی اس پر کشادہ ہوں گے۔ مگر لازم ہے کہ عمل شروع کرنے سے پہلے غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور دو رکعت نمازِ حاجت بہ نیت استجابت دعا کے بجالائے۔ بہ نیت خالص اور اعتقاد پختہ اور آیۂ مبارکہ کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے سو (۱۰۰) مرتبہ درود شریف پڑھے اور چالیسویں روز عمل تمام ہونے پر بھی سو (۱۰۰) مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس عمل کو نہایت دلجمعی د

اطمینان قلب سے جائے تنہائی میں بجالائے۔ اور درمیان عمل کے کسی سے کلام نہ کرے نہ اپنے سر کے پیچھے مڑ کر دیکھے۔ انشاءاللہ قادر مطلق اس کو اتنا مال اپنے خزانہ غیب سے کرامت فرمائے گا کہ حساب سے عاجز ہوگا۔ دہہ اوّل میں کامیابی اگر نہ ہو تو دہہ ثانی وثالث میں ضرور انشاءاللہ کامیاب ہوگا۔ اور اگر بالفرض ناکام رہے تو بددل نہ ہو۔ اور از سرِنو عمل شروع کرے۔

عمل خواب برائے وسعتِ رزق

وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ (پ۲۸ سورۂ طلاق آیت ۷) جس شخص کی روزی تنگ ہو وہ گناہوں سے توبہ کرے اور نیک کاموں کا ارادہ کرے اور شب جمعہ کی آدھی رات کو اُٹھ کر سو مرتبہ استغفار اور سو (۱۰۰) مرتبہ درود اور سو مرتبہ یہ آیۂ مبارکہ اور پھر سو مرتبہ درود پڑھ کر سو رہے۔ خواب میں اسکو معلوم ہو جائے گا کہ وسعت رزق کے لئے کون سی تدبیر کرنی چاہیئے۔

سُورۂ مُبارکہ تحریم

(پارہ ۲۸)

توبہ نصوح جناب رسالت مآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سُورۂ مبارکہ کی تلاوت پر مداومت کرے خداوند عالم اسے توبۂ نصوح کرامت فرمائے۔

ادائے قرض اور جو شخص اس سورۂ مبارکہ کے پڑھنے پر مداومت کرے اس پر قرض باقی نہیں رہتا۔

صرع۔ اختلاج اگر اس سورہ کو صاحبِ صرع اور اختلاجِ قلب کے مریض پر پڑھا جائے تو بحکمِ خدا شفا ہوتی ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ پارہ ۲۹
سُوْرَۂ مُبَارَکَہ مُلْکْ

دعائے رویت ہلال۔ آشوبِ چشم۔ شرِ ظالم جو شخص اس سورہ مبارکہ کو رویت ہلال کے وقت پڑھے اس کا تمام مہینہ خیر و عافیت سے گذرے گا۔ اور جملہ مکروہات سے امن میں رہے گا۔ آشوبِ چشم پر اس سورۂ مبارکہ کو تین مرتبہ تک متواتر پڑھنا اور دم کرنا مفید ہے۔ اگر کسی شخص کو ظالموں سے خوف ہو کر زمین کے معاملہ میں ظلم کریں گے۔ تو پانچ پتھر لے کر ان پر سورۂ فاتحہ پ۱ قل ہو اللہ پ۳۰ تین بار۔ قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پ۳۰ ایک ایک بار سورۂ یٰسٓ پ۲۲ اور یہ سورۂ مبارکہ پورا اور آیۃ الکرسی پ۳ اور دس بار

درود شریف پڑھ کر دم کر کے چار پتھر چاروں گوشوں میں اور ایک پتھر اس زمین کے وسط میں دفن کر دیں۔ تو انشاءاللہ ان ظالموں سے کوئی بھی نقصان نہ پہنچے گا۔

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ قَلَمْ

دردِ دنداں۔ وسعتِ رزق۔ دردِ سر جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ اگر اس سورۂ مبارکہ کو دانت کے درد میں لکھ کر لٹکایا جائے تو بحکمِ خدا درد اسی وقت ساکن ہو جائے گا۔ اس سورہ مبارکہ کو نماز میں پڑھنے سے فقر و فاقہ دُور ہوتا ہے جو شخص نٓ اور صٓ اور قٓ وغیرہ حروف مقطعات جو قرآن شریف میں ہیں ان سب کو انگشتری پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے گا اس کی سب حاجتیں انشاءاللہ پوری ہوں گی۔ یہ سورہ مبارکہ لکھ کر لٹکانے سے دردِ سر جاتا رہے گا۔

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ حَآقَّۃ

حفاظتِ حمل۔ ذہانتِ طفل۔ حفاظتِ طفل جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر حاملہ پر لٹکا دے تو بچہ اس کے شکم میں بحکمِ خدا ہر آفت و

بلا سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر اس سورہ کو لکھ کر اور دھو کر اس پانی کو شیر خوار بچہ کو قبل دودھ بڑھائی کے پلائے تو وہ بچہ بحکمِ خدا ذکی و ذہین ہوگا۔ اور اگر نومولود بچہ کے مُنہ میں اس سورہ کا پڑھا ہوا پانی ٹپکائیں تو وہ بچہ ذکی الطبع ہوگا اور حشرات الارض و شرِ شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

سُورَۂ مُبَارَکَہ مَعَارِج

رہائی از قید جناب رسالت مآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو بحالتِ قید پڑھا کرے تو خدا اس کو رہائی دے گا۔ اور حفاظت کرے گا۔ یہانتک کہ مقامِ محفوظ میں پہنچ جائے۔

سُورَۂ مُبَارَکَہ نُوح

قضائے حاجت۔ حفظ از رنج و غم جو شخص اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت پر مداوت کرے اس کی ہر قسم کی حاجت پوری ہوگی اور وہ ہر طرح کے رنج و غم سے امان میں رہے گا۔

سُورَۂ مُبَارَکَہ جِنّ

وسعتِ رزق اگر کوئی مفلس و تنگدست اس سورہ مبارکہ کی تلاوت پر

مداومت کرے تو خداوند عالم اس کی روزی کشادہ کرے گا۔

قوت حافظہ۔ شرِ جنات۔ حاکمِ ظالم دفینہ اور رہائی از قید۔ ادائے قرض جو شخص اس سورہ کو پڑھے یا یاد رکھے گا ہر بات کو اور جس کسی سے مناظرہ و بحث کرے گا اس پر غالب آئے گا بحکمِ خدا۔ جس جگہ اس سورہ مبارکہ کی تلاوت کی جائے جنات وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔ اگر اس سورہ مبارکہ کو پڑھ کر کسی حاکمِ ظالم کے پاس جائے تو اس کے شر سے بحکمِ خدا محفوظ رہے گا۔ اور اگر دفینہ اور خزانہ پر پڑھے تو وہ محفوظ رہے گا بحکمِ خدا۔ اور جو شخص بہ حالتِ اسیری اس سورہ کی تلاوت پر مداومت کرے تو وہ قید سے رہائی پائے گا بحکمِ خدا۔ اور بہ نیت ادائے قرض اس سورہ کی تلاوت پر مداومت کرے تو خداوند عالم اس کا قرض ادا کر دے گا۔

سُورَۂ مُبَارَکَہ مُزَّمِّل

امدادِ غیبی۔ غنائے ظاہری و باطنی۔ وسعتِ رزق۔ زیارت رسولؐ جو شخص چالیس روز تک ہر روز وقتِ معین پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یا مغنی پڑھے پھر گیارہ مرتبہ اس سورہ مبارکہ کی تلاوت کرے اور

پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے تو خدائے تعالیٰ غیب سے اس کی طرح طرح سے مدد فرمائے گا۔ اس سورۂ مبارکہ کو چالیس ۴۰ بار روزانہ پڑھنے پر مداومت کرنا اور اگر اس قدر ممکن نہ ہو تو کم از کم گیارہ بار روزانہ پڑھنا غنائے ظاہری و باطنی دونوں کے لئے مفید ہے۔ اس سورہ مبارکہ کی مداومت کرنے سے روزی میں ترقی ہوتی ہے۔

اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت پر مداومت کرنے والا خواب میں جناب رسالتمآب کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

سُورۂ مُبارَکہ مُدَّثِّر

حفظِ قرآن | جو شخص اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت پر مداومت کرے اور خدا سے دُعا کرے قرآن حفظ کرنے کی یا کسی اور حاجت کی تو خدا اس کی حاجت پُوری کرے گا۔ اور بغیر قرآن حفظ کئے اس دُنیا سے نہ جائے گا۔

سُورۂ مُبارَکہ قِیٰمۃ

وسعتِ رزق | جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت پر مداومت کرے خدا اس کی روزی زیادہ

کرے گا۔

مقبولیت عام و پارسائی شرِ سُلطان حفظ بلیات و تقویتِ قلب رِقّتِ قلب | اور شرِ مخلوق سے حفاظت کریگا۔ اور وہ لوگوں میں محبوب اور مقبول ہوگا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ پڑھنا اس سورہ کا باعث فروتنی و پارسائی ہے اور جو شخص اس سورہ کو پڑھے وہ بادشاہ کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور رات و دن میں جس وقت بھی پڑھا کرے ہر بلا سے امان میں رہے گا۔ اس سُورہ کی مداومت قلب کو قوی کرتی ہے اور اس سورہ کا پانی پینا ضعیف کو قوی کرتا ہے۔ اس سورہ کو پانی پر دم کر کے پینے سے رِقّتِ قلب اور خشوع و خضوع پیدا ہوتا ہے۔

سُورۂ مُبارَکہ دَھر

تقویتِ نفس۔ زیادتیٔ علم۔ دَردِ دل مقہوری دشمن۔ دفع دنبل | جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس سورۂ مبارکہ کا پڑھنا نفس کو قوی کرتا ہے اور اگر پڑھنے پر قادر نہ ہو تو لکھ کر دھوئے اور پیئے تو ضعفِ نفس جاتا رہتا ہے۔ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو ہر دم بکثرت پڑھتا رہے تو علم کی

باتیں اُس کی زبان پر جاری ہوں گی۔ اس سورۂ مبارکہ کو کسی ظرفِ پاک میں لکھ کر دھونا اور اس پانی کو پینا دردِ دل کو نافع ہے اور جسم کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے لڑائی میں تو اس کا دشمن مقہور ہوگا۔ اور اگر دُنبل کے مریض پر یہ سورۂ مبارکہ لٹکایا جائے تو دنبل زائل ہو جائے گا۔

سُورۂ مُبارکہ مُرسلتِ

فتح بر دشمن۔ کامیابی مقدمہ۔ دُنبل۔ اطاعتِ رعایا مغلوبیٔ دشمن۔ دردِ شکم۔ دفع نیند و جوُں

جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لڑائی کے وقت پڑھے تو خدا اس کو دشمن پر فتحیاب کرے گا۔ اور دوسری حدیث میں ان ہی حضرتؐ سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مُبارکہ کو اپنا قضیہ حاکم یا قاضی کے پاس دائر کرنے کے وقت پڑھے تو خدا اُس کو حسبِ منشاء کامیاب کرے گا۔ اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر باندھنے سے دُنبل اچھے ہو جاتے ہیں۔ اگر صاحبِ حکومت اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر اپنے اُوپر لٹکائے تو رعایا اس کی مطیع اور دشمن اس کا مغلوب اور خوف زدہ ہوگا۔ اگر اس سورۂ مُبارکہ کو لکھ کر پیاز کے پانی سے دھوئیں اور پیئں تو بحکم خدا دردِ شکم زائل ہوگا۔ اگر اس سورۂ مبارکہ کو پوست آہو پر زعفران و گلاب سے لکھ کر

اپنے پاس رکھیں تو نیند کم ہو جائے گی۔ اور اس شخص سے جوُں دُور رہے گی بحکم خدا۔

عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ (پارہ ۳۰)

سُوْرۂ مُبارَکَہ نَبَا

حفاظتِ سفر۔ بیداری۔ دفعیہ جوُن حصولِ قوّت۔ امراضِ شکم۔ شرّ حاکم احتباس بول

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سفر میں اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے وقتِ شب تو ہر بلا سے جو اس پر آنے والی ہے بحکمِ خدا محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص اس سورہ مبارکہ کو بیداری کی غرض سے پڑھے تو وہ بیدار رہے گا۔ اور جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر اپنے اُوپر لٹکائے تو جوُں اس کے قریب نہ آئے گی۔ اور اس کو قوت بہت حاصل ہوگی۔ اور جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر کہنی پر باندھے تو اس کی قوت بہت زیادہ ہوگی۔ اور اگر اس سورۂ مبارکہ کا پانی پیئے تو امراضِ شکم بحکمِ خدا زائل ہوں گے۔ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو پڑھ کر یا باندھ کر حاکم کے پاس جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۔ (پ سورۂ نبا۔ آیت ۱۴) اگر کسی شخص کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس آیت کو

کپڑے پر لکھ کر مثانہ پر باندھنے سے بحکم خدا پیشاب جاری ہوگا۔

سورۂ مبارکہ نٰزعٰت

پوشیدگی از دشمن۔ دفعیۂ زہر

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورۂ مبارکہ کو دشمن کے مقابلہ میں پڑھے تو دشمن اس کو نہ دیکھے گا اور چلا جائے گا۔ اگر کوئی شخص زہر کھا گیا ہو یا کسی زہریلے جانور نے کاٹا ہو تو اس سورۂ مبارکہ کو پڑھ کر دم کرنا اور اس کا پانی پلانا باعثِ شفا ہے۔

سورۂ مبارکہ عبس

حفاظت سفر۔ خیر و برکت

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو سفید چمڑے پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جہاں جائے گا خیر و خوبی اس کے شاملِ حال ہوگی۔

سورۂ مبارکہ تکویر

زیادتی بصارت۔ آشوبِ چشم

اس سورۂ مبارکہ کو پڑھ کر دم کرنے سے آنکھوں کی بصارت زیادہ ہوتی ہے اور

آشوبِ چشم اور جالا بحکم خدا زائل ہوتا ہے۔

سورۂ مبارکہ الانفطار

زیادتی بصارت۔ خلاصی از قید

اس سورۂ مبارکہ کو پڑھ کر دم کرنا باعث تقویت بصارت ہے اور آشوبِ چشم کو زائل کرتا ہے اس سورۂ مبارکہ کا پڑھنا قید سے رہائی دلاتا اور ہر خوف کو زائل کرتا ہے۔

سورۂ مبارکہ مطففین

حفظ اشیاء دفع حشرات الارض حفاظت خزانہ

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس سورۂ مبارکہ کا پڑھنا محفوظ رکھتا ہے۔ ہر چیز کو تلف ہونے سے اور حشرات الارض سے اور حفاظت خزانہ بھی اسکے پڑھنے سے ہوتی ہے۔

سورۂ مبارکہ الانشقاق

عسر ولادت۔ حفاظت مکان حفاظت جانور۔ جانور مار گزیدہ

جس عورت پر ولادت دشوار ہو تو اس پر اس سورہ کو پڑھنے یا لکھ کر لٹکانے سے بحکم خدا فوراً ولادت

ہو جائے گی۔ اگر لٹکایا جائے یہ سورۂ مبارکہ مکان کی دیوار پر تو وہ مکان بحکم خدا جملہ آفات سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر پڑھا جائے یا لٹکایا جائے کسی جانور پر تو بحکم خدا ہر آفت سے وہ جانور امان میں رہے گا۔ اور اگر کسی جانور کو سانپ نے کاٹا ہو تو اس سورۂ مبارکہ کو پڑھ کر دم کرنا باعثِ شفا ہے۔

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ بُرُوْجِ

دُودھ بڑھائی۔ دفعیۂ خوف۔ حفاظت در شب	جناب امام جعفر صادق علیہ

السلام سے منقول ہے کہ یہ سورۂ مبارکہ جس بچے کے اوپر لکھ کر لٹکایا جائے تو اس پر دودھ بڑھائی آسان ہوگی۔ اس سورۂ مبارکہ کا پڑھنا ہر طرح کے خوف اور سختیوں سے محفوظ رکھتا ہے جو شخص اس سورہ مبارکہ کو اپنے بسترِ خواب پر پڑھے تو بحکمِ خدا صبح تک ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ طَارِقِ

درد زخم۔ حفاظت اشیاء نقصان دوا و سگ گزیدہ	اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر پاک پانی سے دھو کر اس پانی سے زخموں کو دھویا جائے تو درد اور ورم پیدا نہ ہوگا۔ اور پیپ پیدا نہ ہوگی

جس چیز پر یہ سورۂ مبارکہ پڑھا جائے وہ نقصان سے محفوظ رہے گی۔ اس سورہ مبارکہ کو کسی دوا پر دم کر کے پلائیں تو وہ دوا نقصان نہ دے گی۔ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا ۙ وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۚ فَمَہِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْہِلْھُمْ رُوَیْدًا ۧ (پ۳۰ سورۂ طارق آیت ۱۵ تا ۱۷) اگر کسی شخص کو باولے کتے نے کاٹ لیا ہو اور اس کے دیوانہ ہونے کا اندیشہ ہو تو آیات مذکورۂ بالا کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ہر روز مریض کو ایک ٹکڑا کھلائیں تو انشاءاللہ کوئی خطرہ نہ ہوگا۔

سُوْرَۂ مُبَارَکَہ اَعْلٰی

فرزند نرینہ۔ بواسیر دردِ گردن و امراض گوش	اگر حمل کے پہلے مہینے میں اس سورۂ مبارکہ کو عورت کی داہنی پسلی پر لکھ دیں تو اولادِ نرینہ پیدا ہوگی۔ اگر یہ سورۂ

مبارکہ بواسیر کے مریض پر پڑھا جائے تو بحکمِ خدا شفا ہوگی اگر یہ سورۂ مبارکہ پڑھا جائے دردِ گردن پر یا اس کان پر جس میں درد ہو یا کان سے آواز نکلتی ہو اور کان بھر جاتا ہو یا ورم ہو تو یہ امراض بحکمِ خدا زائل ہوں گے۔

سُورۂ مُبارَکہ غَاشِیَۃِ

بچّہ کا چلاّنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا دَردِ دنداں۔ سلامتیٔ مولود۔ حفاظت طعام

اس سورۂ مبارکہ کو اس بچّے پر جو بہت چلاتا ہو اور ہاتھ پیر مارتا ہو پڑھے یا لکھ کر تعویذ بنائے تو سکون ہوگا۔ (یہ انسان اور حیوان دونوں بچّوں کے لئے یکساں مفید ہے) اگر پڑھا جائے یہ سورۂ مبارکہ دَردِ دنداں پر تو بحکمِ خدا سکون ہوگا۔ اگر یہ سورۂ مبارکہ نوزائیدہ بچّے پر پڑھا جائے تو بحکمِ خدا وہ بچّہ صحیح و سلامت رہیگا۔ اور اگر یہ سورۂ مبارکہ کھانے پر پڑھ کر کھائیں تو اس کھانے سے کوئی ضرر نہ پہنچیگا۔

سُورۂ مُبارَکہ فَجر

اولادِ نرینہ۔ حفظ بلیات

جو شخص گیارہ مرتبہ اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کر کے اپنی زوجہ سے ہمبستری کرے تو خدا تعالےٰ اس کو اولادِ نرینہ عطا کرے گا۔ بروایتِ دیگر اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر تعویذ بنا کر اپنی زوجہ کو پہنائے تو خدا اس کو اولادِ نرینہ عطا کرے گا۔ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو طلوع فجر کے وقت پڑھے تو وہ دوسری فجر تک ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

سُورۂ مُبارَکہ بَلَدِ

امراضِ بینی۔ حفظ اطفال

اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر دھو کر وہ پانی ناک کے اندر ٹپکانے سے ناک کے اندرونی امراض کو افاقہ ہوتا ہے بحکمِ خدا۔ اگر یہ سورۂ مبارکہ وقت ولادت بچّے کے اُوپر لٹکا دیں تو وہ بچّہ تمام آفتوں اور مرض ام الصبیان سے محفوظ رہے گا۔ کوئی نقص اس کے جسم میں نہ ہوگا اور بخوبی نشو و نما پائے گا۔ نیز اس سورۂ مبارکہ کو وقتِ ولادت لکھ کر بچّے پر لٹکایا جائے تو وہ بچّہ دبنے اور موذی جانوروں کے کاٹنے سے اور پیچش وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

سُورۂ مُبارَکہ الشَّمسِ

عمل برائے مہمات۔ تپ و لرزہ۔ اختلاجِ قلب پیچش۔ حفاظت مولود۔

اگر کسی شخص کو کوئی مہم صعب درپیش ہو اور چاہتا ہو کہ تدبیر اس کی معلوم کرے تو باطہارت ہو کر سوتے وقت سورۂ مبارکہ والشمس کو سات مرتبہ اور سورۂ واللیل (پ۳۰) کو سات مرتبہ پڑھ کر سوئے تو خواب میں کوئی آ کر اس کو تدبیر مہم کی تعلیم کرے گا اگر اس سورۂ مبارکہ کا پانی تپ و لرزہ کے مریض کو پلایا

جائے تو بحکمِ خدا شفا ہوگی۔ اور اگر اس سورہ کا پانی اختلاجِ قلب و پیچش کے مریض کو پلایا جائے تو بحکمِ خدا مرض زائل ہوگا۔ جس عورت کے اولاد زندہ نہ رہتی ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لیکر ان دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے دن چالیس ۴۰ مرتبہ سورۂ والشمس کی تلاوت کرے اور ہر مرتبہ درود پڑھ کر دم شروع کرے اور درود ہی پر ختم کرے پھر حمل کے دن سے دودھ بڑھانے کے دن تک عورت اس کو کھایا کرے بحکمِ خدا اولاد زندہ رہے گی۔

سورۂ مبارکہ واللیل

وسعت رزق۔ صرع و غشی۔ حفاظت از مکروہات | جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کے پڑھنے پر مداومت کرے تو خدا اس سے افلاس و تنگدستی کو دُور کرے گا۔ اور اس کو غنی کر دے گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر اس سورۂ مبارکہ کو بے ہوش یا مرگی والے کے کان میں پڑھ کر دم کریں تو بحکمِ خدا اسی وقت افاقہ ہوگا۔ اور جو شخص پندرہ مرتبہ اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کرے تو وہ جملہ مکروہات دنیوی سے حفظ و امان میں رہے گا۔

سورۂ مبارکہ والضحیٰ

سلامتی گم کردہ راہ۔ حفاظت گم شدہ | جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو اُس شخص غائب کے نام پڑھے جو راستہ بھُول گیا ہو تو وہ شخص صحیح و سالم واپس آئے گا۔ جو شخص کوئی چیز رکھ کر بھُول گیا ہو وہ غور کرے پھر اس سورہ مبارکہ کو پڑھے تو خداوند عالم اس چیز کی حفاظت کرے گا۔ تا وقتیکہ دستیاب نہ ہو۔ اس سورۂ مبارکہ کو سینہ پر پڑھنے سے دردِ دل اور دیگر امراض سینہ کو شفا ہوتی ہے۔ اور اس سورۂ مبارکہ کا پانی سردی کے امراض سے شفا دیتا ہے بحکمِ خدا۔ اور اس سورہ کا پانی پینے سے سنگِ مثانہ چُور چُور ہو جاتا اور مثانہ کشادہ ہوتا ہے بحکمِ خدا۔

سورۂ مبارکہ الم نشرح

امراض صعب | جو شخص کسی مرض صعب میں مبتلا ہو اور صحت دشوار ہو تو وہ خود طہارت کرے اور لباس طاہر پہنے اور فرش طاہر پر سوئے اور اس کے پاس کوئی عورت نہ سونے پائے پھر پڑھے۔ یہ سورہ مُبارکہ پندرہ مرتبہ اور سورہ والضحیٰ (پ ۳۰) پندرہ مرتبہ اور خدا سے دُعا کرے کہ دوا اس مرض کی ظاہر کرے تو خدا اس مرض کی دوا کی طرف رہنمائی کرے گا۔ انشاءاللہ۔

سُورۂ مُبارکہ تِیّن

دفع مضرت طعام

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اس سورۂ مبارکہ کو کھانے کی کسی چیز پر پڑھیں تو خدا اس کی مضرت دفع کرے گا اور اس کھانے میں شفا عطا کرے گا۔

سُورۂ مُبارکہ عَلَق

حفاظت خزانہ۔ حفاظت سفرِ دریا و خشکی

جناب رسالتمآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو خزانہ کے دروازے پر پڑھے گا تو خدا اس کی حفاظت کرے گا اور امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے گا تو سفر دریا میں غرق ہونے اور دیگر صدمات بحری سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص بحالتِ سفر اس سورہ مبارکہ کو پڑھے تو سفر اس کا بخیر و خوبی تمام ہوگا۔

سُورۂ مُبارکہ قَدر

فضیلت اور قرض کی ادائیگی

جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو بکثرت پڑھے

اور استغفار کرے تو وہ قیامت کے دن ہمارے ساتھ محشور ہوگا۔ اسمٰعیل بن سہل سابق نے امام محمد باقر علیہ السّلام کو لکھا کہ مَیں قرضدار ہوں۔ حضرت نے جواب دیا استغفار بکثرت کر اور سورۂ انا انزلناہ (قدر) بکثرت پڑھا کر۔

سُورۂ مُبارکہ بَیّنہ

مرض لقوہ۔ یرقان۔ برص۔ سفیدی چشم

اس سورۂ مبارکہ کو کسی نئے برتن میں لکھ کر لقوہ کے مریض کو دکھائیں اور وہ برابر دیکھا کرے دونوں آنکھوں سے تو بحکم خدا صحت ہوگی۔ اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر تعویذ پہننے سے یرقان۔ سفیدی چشم اور برص زائل ہوتا ہے۔

سُورۂ مُبارکہ زِلزال

مرض لقوہ

اگر اس سورۂ مبارکہ کو کسی نئے برتن میں لکھ کر صاحبِ لقوہ کو دکھایا جائے تو بحکم خدا شفا ہوگی۔

سُورۂ مُبارکہ عادیات

خوفِ ظالم۔ دردِ دل

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ پڑھنے والا اس سورۂ مبارکہ کا ظالم کے

شر و خوف سے امان میں رہے گا۔ کسی نئے برتن میں یہ سورۂ مبارکہ لکھ کر آبِ باراں سے دھو کر قدرے شکر ملا کر دردِ دل کے مریض کو پلانے سے مریض کو افاقہ ہوتا ہے۔

سُورۂ مُبارَکہ قارِعَۃ

نحوست خادم۔ دفعیہ حشرات الارض | اگر غلام یا خادم نامبارک ہو تو یہ سورۂ مبارکہ لکھ کر اس پر لٹکانے سے یا اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت پر مداومت کرنے سے خدا رزق میں وسعت دیگا۔ اگر اس سورۂ مبارکہ کو طشت میں لکھ کر گلاب سے دھو کر جس مکان میں حشرات الارض ہوں چھڑک دیں وہ سب جاتے رہیں گے۔

سُورۂ مُبارَکہ تکاثُر

دردِ سر۔ دردِ شقیقہ | اگر یہ سورۂ مبارکہ دردِ سر کے مریض پر پڑھ کر دم کیا جائے تو بحکم خدا صحت ہوگی۔ بعد نماز عصر یہ سورۂ مبارکہ پڑھ کر دم کرنے سے دردِ سر اور دردِ شقیقہ کو تسکین ہوتی ہے۔

سُورۂ مُبارَکہ عَصر

حفاظتِ خزانہ۔ بخار۔ شرِ حاکم | اس سورۂ مبارکہ کو خزانے پر پڑھیں تو بحکمِ خدا محفوظ رہے گا۔ اور بخار کے مریض پر پڑھ کر دم کریں تو بحکم خدا صحت ہو گی۔ اور اگر بعد نمازِ عشاء اس سورہ مبارکہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور حاکم کے پاس جائیں تو بحکمِ خدا اس کے شر سے محفوظ رہیں گے

سُورۂ مُبارَکہ ھُمَزَۃ

وُسعتِ رزق۔ نظرِ بد | جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو نمازِ واجبی میں پڑھنے پر مداومت کرے تو بحکم خدا اس کی روزی فراخ ہو گی۔ اگر کسی شخص پر نظرِ بد کا اثر ہو تو اس سورۂ مبارکہ کو دم کرنے سے اس کا اثر زائل ہو گا۔

سُورۂ مُبارَکہ فِیل

غلبہ بر دشمن۔ حفظ از عذاب | جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے لڑائی میں تو وہ بحکم خدا غالب ہوگا۔ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کے پڑھنے پر مداومت کرے تو خدائے تعالیٰ اسے عذاب اور مسخ دنیا سے نجات دیگا۔

سُورۂ مُبارَکَہ قُرَیشٍ

امراضِ قلب۔ دفع مضرت طعام

امراض قلب کے مریض کو اس سورۂ مبارکہ کا پڑھا ہوا پانی منہ پر چھڑکنے سے اور وہی پانی مریض کو پلانے سے بحکم خدا افاقہ ہوگا۔ اگر یہ سورۂ مبارکہ کھانے پر پڑھا جائے تو وہ کھانا کوئی نقصان نہ پہنچائے گا۔ اور باعثِ شفا ہوگا ہر مرض سے بحکمِ خدا۔

سُورۂ مُبارَکَہ ماعُونٍ

حفظ البلیات۔ عدمِ احتیاج

اگر اس سورۂ مبارکہ کو بعد نماز صبح کے ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں تو بحکم خداوندی دوسری صبح تک ہر بلا سے محفوظ رہیں گے۔ جو شخص اوّل و آخر دس ۱۰ دس ۱۰ مرتبہ درود پڑھ کر اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے تو وہ خود اور اس کی اولاد اس کے بعد محتاج نہ ہوں گے۔

سُورۂ مُبارَکَہ کَوثَرِ

زیارتِ رسولؐ۔ دردِ شکم جانور

جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو شب جمعہ میں ۱۰۰ مرتبہ پڑھے تو وہ جناب رسالتمآب صلعم کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوگا۔ اگر کوئی جانور دردِ شکم میں مبتلا

ہو تو اس سورۂ مبارکہ کو اس کے داہنے کان میں تین مرتبہ اور بائیں کان میں تین مرتبہ پڑھے۔ پھر اپنا پیر اس کے پہلے پیر میں مارے تو وہ جانور اُٹھ کھڑا ہوگا بحکمِ خدا۔

سُورۂ مُبارَکَہ کافِرُونَ

حفاظت شب۔ استجابت دُعا۔ سہو در نماز

جو شخص رات کو سوتے وقت اس سورہ مبارکہ کو پڑھے تو وہ سوتے میں ہر طرح کے مکروہات سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص وقت طلوع آفتاب اس سورہ مبارکہ کو پڑھ کر دُعا کرے تو دُعا اسکی مستجاب ہوگی انشاء تعالیٰ۔ عمو بن زیاد (بحوالہ من لایحضرہ الفقیہ) کہتے ہیں کہ مجھے نماز میں سہو بہت ہوا کرتا تھا۔ امام جعفر صادق علیہ السّلام کے فرمانے سے میں نماز مغرب میں قل یاایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد (پ ۳۰) پڑھنی شروع کر دی سہو جاتا رہا۔

سُورۂ مُبارَکَہ نَصرِ

فتح بر دشمن۔ مرض طحال

جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو نماز فریضہ یا نافلہ میں پڑھا کرے تو خدا اس کو دشمنوں پر فتحیاب کرے گا۔ مرضِ طحال کے واسطے اس سورۂ مُبارکہ کو تین مرتبہ پڑھیں پھر کہیں تین مرتبہ

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ (پ۲۴ سورۂ حٰمٓ سجدہ آیت ۳۰) پھر دونوں ہتھیلیوں کو اپنے سر میں ملے تو انشاءاللہ افاقہ ہوگا۔

سُوْرَۂ مُبَارَکَۂ لَھَبَ

حفاظت شب۔ مرض پیچش جو شخص سوتے وقت اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کرے تو خدا اس کی حفاظت فرمائے گا۔ اور اگر اس سورۂ مبارکہ کو مرض پیچش میں پڑھیں تو بحکم خدا مرض سے افاقہ ہوگا۔

سُوْرَۂ مُبَارَکَۂ اِخْلَاصِ

غنا و تونگری۔ حفظ از بلیات و شرِ ظالم۔ وحفاظت از گناہ جو شخص اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرے خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو اور پڑھے سورۂ اخلاص کو ایک مرتبہ تو خدا اسے غنی کر دے گا۔ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو اپنے داہنے اور بائیں اور آگے اور پیچھے پڑھے تو ہر بلا سے اور ہر ظالم و جابر کے شر سے بحکم خدا محفوظ رہے گا۔ جو شخص پڑھے اس سورۂ مبارکہ کو اور سُورۂ انا انزلناہ (پ۳۰) کو قبل طلوع آفتاب

تو اس دن کسی گناہ میں مبتلا نہ ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

سُوْرَۂ مُبَارَکَۂ فَلَقِ وَسُوْرَۂ نَاسِ

نظر بد۔ مرض صرع۔ آسیب۔ دفع ہم و غم۔ خوف بحالت خواب جناب امام رضا علیہ السلام سے کسی شخص نے نظر بد کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ حق ہے جب تجھ کو عارض ہو تو اپنے ہاتھوں کو اپنے مُنہ کے برابر بلند کر کے پڑھ سورہ الحمد (پ۱) اور قل ھو اللہ اور سورۂ معوذتین قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق (پ۳۰) اور دونوں ہاتھوں کو پیشانی پر رکھ، بحکم خدا افاقہ ہوگا۔

ان ہی حضرت نے ایک مصروع کو دیکھا تو ایک ظرف پانی کا طلب فرمایا اور اس پر الحمد اور معوذتین کو پڑھ کر دم کیا اور وہ پانی اس کے مُنہ پر چھڑکوایا وہ بیمار تندرست ہوگیا۔ حضرت نے فرمایا کہ اب تیرا مرض عود نہ کرے گا۔

امام محمد باقر علیہ السّلام سے ایک شخص نے عرض کی کہ میری ایک کنیز کو جن عارض ہوتا ہے۔ فرمایا کہ لکھ سورہ الحمد اور معوذتین کو دس دس مرتبہ اور تعویذ بنا۔ پھر لکھ ان ہی سورتوں کو کسی پیالہ میں مشک و زعفران سے اور پلا اس کنیز کو اور یہی پانی اس کے پینے اور وضو و غسل میں برابر استعمال کر۔ اس شخص نے تین روز تک ایسا ہی کیا تو اس کو شفا ہوگئی۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ دفع ہم وغم کے لئے غسل کر اور دو رکعت نماز پڑھ اور کہہ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا فَرِّجْ ھَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ یَا اَللّٰہُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَعْصِمْنِیْ وَطَہِّرْنِیْ وَاذْھَبْ بِبَلِیَّتِیْ اور پڑھ آیۃ الکرسی پ۳ اور معوذتین۔

امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سوتے میں ڈرتا ہو وہ سونے سے پہلے آیۃ الکرسی اور معوذتین کو پڑھ لے تو انشاء اللہ خواب میں نہ ڈرے گا۔

۸۶

فہرست کتب نظامی پریس بکڈپو لکھنؤ

قرآن مجید عکسی
مترجمہ حافظ مولانا سید فرمان علی صاحب اعلی اللہ مقامہ مع تفسیر
ترجمہ اور مفید انڈکس
سائز ۷½×۱۰ صفحات ۱۰۱۶ ریکسین کی خوشنما جلد
ہدیہ -/90

حمائل شریف عکسی مترجمہ
حافظ مولانا سید فرمان علی صاحب قبلہ
مع ترجمہ، تفسیر اور مفید انڈکس
سائز ۵×۷½ ہدیہ -/50 صفحات ۱۰۱۶ ریکسین کی خوشنما جلد

نہج البلاغہ تحت کلام الخالق فوق کلام المخلوق
مترجمہ
حجۃ الاسلام علامہ مفتی جعفر حسین صاحب اعلی اللہ مقامہ
حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے خطبات، موعظات
وکلمات کا سبق آموز اور بیش بہا خزانہ
سائز ۷×۱۰ صفحات ۹۶۰ ریکسین کی خوشنما جلد ہدیہ -/120

تحفۃ العوام عکسی مکمل و معتبر مصدقہ علمائے کرام بالاتفاق
استخارہ سجادیہ زیرین صفحہ اقوال امام عالیمقام
سائز ۶×۹½ صفحات ۳۰۴ ہدیہ مجلد -/30

وظائف الابرار عکسی مترجمہ حافظ مولانا
سید فرمان علی صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ
مع اعمال عاشورا و اربعین سائز ۵×۷½ صفحات ۳۵۰ ہدیہ مجلد -/24

صحیفہ کاملہ ترجمہ حجۃ الاسلام
علامہ مفتی جعفر حسین صاحب اعلی اللہ مقامہ
حضرت امام زین العابدین کی دعاؤں کا مجموعہ سائز ۷×۱۰
صفحات ۴۵۶ ریکسین کی خوشنما جلد ہدیہ -/60

بکا العزا نوحہ جات کی لاجواب کتاب
اس میں آپ کو ہر امام اور ہر تاریخ کا نوحہ ملے گا
سائز ۵×۷½ صفحات ۴۱۶ ہدیہ مجلد -/18

قضایائے امیر المومنین حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالب کے فیصلے
جن کی ہر دور میں ضرورت ہے
مترجمہ مولانا محمد باقر النقوی صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ
سائز ۶×۹½ صفحات ۲۵۲ ہدیہ مجلد -/36

تاریخ معصومین از قلم: مولانا سید محمد محسن صاحب قبلہ
آل نجم الملۃ تاریخی حالات اور آخر میں ہر معصوم پر قصیدہ
سائز ۵×۸½ صفحات ۴۳۲ ہدیہ -/36

تاریخ ائمہ یعنی سوانح عمری چہاردہ معصومین علیہم السلام
مصنفہ حجۃ الاسلام مولانا سید علی حیدر صاحب [illegible]
سائز ۶×۹½ صفحات تقریباً ۷۰۰ ہدیہ -/54

دینیات عکسی مترجمہ مولانا سید فرمان علی [illegible]
دینیات کی پہلی کتاب -/2 دینیات کی دوسری [illegible]
دینیات کی تیسری کتاب [illegible]

ہفت سورہ عکسی نگین مترجمہ مولانا سید فرمان علی صاحب قبلہ
اعلی اللہ مقامہ [illegible]
سائز ۴½×۷ ہدیہ -/6

تعویذات عکسی دعائے نور۔ ہفت ہیکل۔ ام الصبیان
حرز جواد۔ حرز ابی جانہ۔ دعائے سوئن

نکاح نامہ سائز ۱۲×۱۸
قسم اول کارڈ شیٹ -/6 قسم دوم رنگین کاغذ -/3

اپنے شہر کے تاجران کتب سے حاصل کریں

ملنے کا پتہ: نظامی پریس بکڈپو وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ ۳

حضرت عباس علیہ السلام کے معجزات

مصنفہ محمد وصی خاں صاحب

سائز ۵½ × ۸½ صفحات ۱۲۸ خوشنما ٹائیٹل کے ساتھ

قیمت =/18

حضرت علی علیہ السلام کے معجزات

مصنفہ محمد وصی خاں صاحب

سائز ۵½ × ۸½ صفحات ۱۲۸ خوشنما ٹائیٹل کے ساتھ

قیمت =/18

تحفۃ العوام عکسی اضافہ شدہ ایڈیشن

موافق فتاوائے

آقائے سید محسن حکیم طباطبائی اعلی اللہ مقامہ

آقائے الحاج السید روح اللہ الموسوی الخمینی اعلی اللہ مقامہ

المرجع الدینی آقائے الحاج السید ابوالقاسم الخوئی دام ظلہ العالی

سائز ۶½ × ۹½ صفحات ۶۶۴ ریکسین کی خوشنما جلد

ہدیہ =/70

اسرار مکنونہ ترجمہ لئالی مخزونہ عکسی

مترجم مولوی خواجہ عابد حسین صاحب قبلہ

مدرس مدرسہ منصبیہ میرٹھ

سائز ۵½ × ۸½ صفحات ۱۳۶ ہدیہ =/18

بارہ امام عکسی

مؤلفہ سید احمد حسین صاحب ترمذی

مختصر سوانح حیات آئمہ معصومین علیہ السلام

سائز ۷×۵ صفحات ۱۴۴ ہدیہ =/12

البلاغ المبین جلد اوّل

در اثبات خلافت بلافصل حضرت امیر المومنین علیہ السلام

مصنفہ آغا محمد سلطان مرزا دہلوی ڈسٹرکٹ وسشن جج ریٹائرڈ

سائز ۶½ × ۹½ صفحات ۷۲۸ ریکسین کی خوشنما جلد

ہدیہ =/90

دعائے نور عکسی مترجم =/2 — حدیث کساء عکسی مترجم =/2

دعائے مشلول عکسی مترجم =/2

چودہ ستارے عکسی

حضرت چہاردہ معصومین علیہم السلام کے حالات زندگی

مصنفہ حجۃ الاسلام الحاج مولانا مولوی

سید نجم الحسن صاحب قبلہ کراروی دام ظلہ العالی

سائز ۶½ × ۹½ صفحات ۶۰۸ ریکسین کی خوشنما جلد

ہدیہ =/70

البلاغ المبین جلد دوم

در اثبات خلافت بلافصل حضرت امیر المومنین علیہ السلام

مصنفہ جسٹس آغا محمد سلطان مرزا دہلوی ڈسٹرکٹ وسشن جج ریٹائرڈ

سائز ۶½ × ۹½ صفحات ۵۴۰

ریکسین کی خوشنما جلد قیمت =/105

ملنے کا پتہ نظامی پریس بکڈپو وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ